میکائیل
ناولز کلب
بقلم ادینہ خان

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

میکائیل

از ادینہ خان

"بندہ درخت پر فالتو بیٹھا کائیں کائیں کرتا کوا ہو مگر کسی کی اکلوتی اولاد نہ ہو، اللہ تعالیٰ مجھے کوئی بھائی نہ سہی ایک عدد بہن ہی دے دیتا جس سے میرے والد محترم کی تھوڑی سی توجہ تو اس پر بھی ہوتی دو گھڑی مجھ غریب کو سکون مل جاتا۔"

www.novelsclubb.com

وہ جلے دل کے پھپھولے پھوڑتا سد پارہ جھیل کے کنارے پتھر سے ٹیک لگائے پانی میں کنکریاں پھینک رہا تھا جبکہ مچھلیاں پکڑتے حسن کی اس کی دہائیوں پر ہنسی

نہیں رک رہی تھی۔وہ بمشکل خود پر قابو پائے ہوئے تھا ورنہ اس کا کوئی بھروسہ نہیں تھا حسن کا سر کھول دیتا۔

"یارا! تو ہر وقت رونا روتا رہتا ہے مگر اثر تو ہوتا نہیں ہے تجھ پر ان کی کسی بات کا۔" کب سے خاموش بیٹھے ولید کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

"تو اب اپنا لیکچر شروع کر دے، میری بجائے تجھے ان کا بیٹا ہونا چاہیے تھا کرتے رہتے جی حضوری جیسے اب بچھے بچھے جاتے ہو۔انھیں ویسے بھی بہت پسند ہے تو، ہونہہ۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ولید کو جھڑکا جس پر وہ کھسیا کر رہ گیا۔

آخر ان کی بات ماننے میں حرج ہی کیا ہے؟ سنبھالنا تو تمہیں ہی ہے بزنس تو ابھی"
"سنبھال لو۔ بھول کیوں نہیں جاتے تم سب کچھ؟

ولید نے پھر کوشش کی لیکن وہ ہتھے سے اکھڑ گیا۔

آج تو سد پارہ جھیل کی خوبصورتی بھی اس کے رویہ پر مثبت اثر نہ ڈال پائی۔

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کے سامنا اگر دل ہلکا کر لیتا ہوں تو تکلیف ہو جاتی ہے تمہیں، دفع ہو جاؤ"
"دونوں کے دونوں اب نہیں آؤں گا تمہیں سنانے۔

وہ کپڑے جھاڑتا ہمیشہ کی طرح روٹھی محبوبہ بنا اٹھ کھڑا ہوا۔

"_____ میکائیل! یار ابات تو سن"

دونوں آوازیں دیتے رہ گئے مگر وہ ان سنی کرتا زن سے جیپ لے اڑا۔

کیا ضرورت تھی تجھے بکواس کرنے کی جب جانتا ہے اسے نہیں پسند انکل کی"
"طرف داری لیکن ہر بار تجھے جانے کونسا کیڑا کاٹتا ہے؟ اب تو ہی منائے گا۔

www.novelsclubb.com

حسن نے ولید کو گھورا۔

میں اسے وقت پر عقل دینا چاہتا ہوں دوست ہوں دشمن نہیں۔اسے سب بھلا"
"دینا چاہیے اب تو انکل بھی تھکتے جا رہے ہیں۔

ولید نے پر سوچ انداز میں کہا۔

ہمممم! دیکھتے ہیں۔۔۔ لیکن ابھی تو پیدل جانے کی تیاری پکڑ۔ تیری زبان مجھے"
"بھی مروا دیتی ہے۔

www.novelsclubb.com

حسن نے اسے مکا جڑا۔

ان دونوں کے گھر بھی "کاردار ولا" کے ساتھ ہی تھے تبھی میکائیل کاردار کی ناراضی ان کو مہنگی پڑتی تھی وہ ایسے ہی منہ پھٹ تھا جی میں آتا تو انھیں اپنی جیپ سے نکال باہر کرتا اور کبھی کبھی ان کے خوب لاڈ اٹھاتا۔

وہ دونوں متوسط طبقے سے تعلق رکھتے تھے اور آپس میں خالہ زاد بھائی تھے جبکہ میکائیل کاردار ان کے بچپن کا دوست تھا۔ وہ آٹھ سال کا تھا جب اپنے والدین کے ساتھ سکردو شفٹ ہوا تب سے ان کی یاری شروع ہوئی جو سکول سے لے کر اب 'اقرا قرم انٹرنیشنل یونیورسٹی' میں بھی قائم و دائم تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں محنت پر یقین رکھتے تھے لیکن میکائیل کاردار کے پاس باپ کا پیسا تھا جو وہ بے دریغ لوٹاتا۔ وہ پڑھنے کا خاص شوقین نہیں تھا تبھی بس پاس ہی ہوتا لیکن وہ

دونوں اچھا رزلٹ لانے کے لیے سر توڑ کوششیں کرتے۔ولید ہمیشہ سے ٹاپ پر رہتا تھا۔

میکائیل کا ردار کی اپنے باپ سے نہیں بنتی تھی،اس کی پیچھے بھی کوئی خاص وجہ تھی۔۔۔۔۔۔۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

"____اللہ ہو____اللہ ھو"

دعا مانگتی عنوہ نے جھٹ سے آنکھیں کھولتے اپنی دائیں طرف دیکھا جہاں ننھا سا جہانگیر اپنی گود میں ہنی بنی رکھے اپنی ماں کا سکارف بچھا کر اس پر بیٹھا آنکھیں بند کیے زور و شور سے دعا مانگنے میں مصروف تھا۔

عنوہ بے ساختہ نم آنکھوں سے مسکرا دی وہ جانتی تھی اس کا بیٹا ہر چیز میں اسے کاپی کرنے کی کوشش کرتا تھا اب بھی اسی لیے کھیل چھوڑ کر اس کے ساتھ آ بیٹھا تھا۔

"مومی! دے نے بی دعا مانگ لی۔"

وہ توتلی زبان میں بولتا جلدی سے اس کا سکارف جھاڑ کر اٹھا گیا۔

عنوہ اس کی پھرتی پر مسکراہٹ دبا گئی وہ اس کا سکارف سے دھیان ہٹانے کی کوشش کر رہا تھا۔

"اچھا کیا کیا مانگا مومی کی جان نے؟"

اس نے جائے نماز رکھ کر اسے گود میں اٹھالیا۔

دے نے بوت کچ ماندا اے وہ مومی کو بتانی ستا یہ اللہ تعالیٰ اور دے کا سیکرٹ"

"اے۔

اس کی سیانی بات پر عنوہ اس کا گال چوم گئی۔

www.novelsclubb.com

اوکے جے دی گریٹ! چلو جلدی سے انابی کے ساتھ ناشتہ کر کے ہم پھر بابا سے"

"ملنے چلیں گے۔

وہ اسے نیچے اتارتی خود چادر اٹھانے لگی، دونوں نیچے آئے تو انابی ٹیبل سیٹ کیے ان کا انتظار کر رہیں تھیں۔

"انابی! دے کو چوری کانی اے میاں مٹو والی۔"

جے نے ٹیبل پر پراٹھے اور آملیٹ دیکھتے منہ پھلایا۔

"ارے میرا بچہ میں تو بھول ہی گئی تھی ابھی لائی بلکہ تم آؤ ہم ساتھ بناتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

انابی اس کی انگلی پکڑے کچن میں چلیں گئیں کیونکہ اس کے صحت مند وجود کی وجہ سے وہ گود میں نہیں اٹھا سکتیں تھیں۔

عنوہ ان کی دوستی پر مسکراتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی تبھی اس کا فون بج اٹھا۔ سکرین پر نظر پڑتے ہی اس نے سرد آہ بھری۔

اس کی امی اب پھر سے اسے دوسری شادی پر لیکچر دینے والی تھیں جو سننے کا اس کا قطعی موڈ نہیں تھا۔ کبھی ابو جان کال کرتے ان کی ضد ہوتی وہ واپس آجائے۔

آج بھی اسے شام کو انٹرویو کے لیے جانا تھا سو وہ نہیں چاہتی تھی دل ابھی سے اچاٹ ہو جائے۔

www.novelsclubb.com

فون بجتا رہا اور وہ اطمینان سے ناشتہ کرتی رہی پھر وہ جہانگیر کو لیے قبرستان آگئی۔

ایک تختی پر "کیپٹن حارث زید شہید" لکھا تھا۔

جہانگیر نے اپنے بابا کو سلام کیا اور قبر پر پھول ڈالنے لگا۔ عنوہ خود اس سے سب کرواتی تھی کیونکہ وہ چاہتی تھی اس کا بیٹا ہمیشہ اپنے باپ کو ایک ہیرو کے طور پر یاد رکھے۔

ان کے ساتھ ساتھ اور لوگ بھی اس عظیم شہید کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے لیے موجود تھے۔ لوگ ان ماں بیٹے کو اچھی طرح جانتے تھے اسی لیے ان کی انتہائی تعظیم و تکریم کی جاتی تھی یہی چیز اسے وہاں سے جانے سے روکتی تھی۔ وہ اپنے بیٹے کو اپنے بابا پر فخر کرتے دیکھنا چاہتی تھی۔

ADEENA KHAN

گھر کے آگے جیپ جھٹکے سے روکتے وہ چابی گارڈ کی طرف اچھالتے اندر بڑھ گیا۔

اسے اپنے کمرے کی طرف جاتے لاؤنج سے اپنے والدین کی آوازیں سنائی دیں لیکن وہ اگنور کرتے آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

دیکھ رہی ہو تم نالائق انسان ہونے کے ساتھ ساتھ تمہارا بیٹا بد تمیز بھی بلا کا ہے"

"ذرا سا رک کر سلام کرنا گوارا نہیں کیا۔

حیات کاردار نے دانت پیسے جس پر شرمین نے تاسف سے چائے کا گھونٹ بھرا۔

وہ زیادہ تر ان دونوں باپ بیٹے کی سرد جنگ میں ایسے ہی خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتیں تھیں۔

"پتا نہیں یہ ناہنجار کب سدھرے گا میرے تو دماغ کی چولیں ہلا دی ہیں اس نے۔"

وہ خالی کپ ٹیبل پر پٹختے اٹھ کھڑے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

آپ اب کہاں چل دیے؟"

"آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔

شرمین ان کے ساتھ ہی اٹھیں۔

نہیں مر رہا میں، سنبھالنا تو مجھے ہی ہے ناسب کچھ ویسے بھی بہت سے کام ہیں" آج۔ کوئی زمہ دار سیکرٹری مل جائے بس پھر کچھ بوجھ کم ہو مجھ پر سے۔ آج انٹرویو "بھی ہیں۔

وہ بڑبڑاتے ہوئے نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

شرمین لب بھینچے دیکھتی رہ گئیں۔ ان کا رخ اب میکائیل کے کمرے کی جانب تھا۔

انھوں نے کمرے میں جھانکا تو گھپ اندھیرے نے ان کا استقبال کیا۔ وہ گھبراتے دل کے ساتھ کھڑکیوں سے پردے ہٹا گئیں۔

"میکائیل! میرے بچے سر شام ہی کیوں منہ سر لپیٹے پڑے ہو۔"

انھوں نے اس کی پیشانی چھو کر دیکھی جو بیڈ پر اوندھے منہ پڑا تھا۔

بخار تو نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

"میری جان! اٹھو نا کیا ہوا ہے؟

وہ اس کی پیشانی چومتے ہوئے بولیں جوان کی گود میں سر رکھ گیا۔

"یہ روز کا معمول ہے پھر بھی آپ روزانہ پوچھتی ہیں۔"

وہ کسلمندی سے بولا۔

"میرے بیٹے! مان کیوں نہیں لیتے تم ان کی بات؟"

انھوں نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"انھوں نے مانی تھی میری بات_____؟"

اس نے سختی سے لب بھینچ لیے۔

اب تو بھول جاؤ وقت گزر گیا ہے زندگی میں آگے بڑھو انھیں تمہاری ضرورت"
"ہے۔وہ اب تھکنے لگے ہیں۔آج بھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔

ان کی آواز بھرا گئی۔

میکائیل نے ضبط سے مٹھیاں بھینچے سر دوبارہ تکیے پر ٹکا لیا۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر اسے تکتے رہنے کے بعد کمرے سے چلی گئیں۔

دروازہ بند ہونے کی آواز پر میکائیل کی آنکھ سے آنسو نکل کر تکیے میں جذب ہو گیا۔

دونوں باپ بیٹا اپنی انا کے پکے تھے۔

ADEENA KHAN

عنوہ جے کو انابی کے حوالے کرتی خود جلدی جلدی انٹرویو دینے پہنچی تھی۔رکشہ راستے میں بہت سی سواریوں کو لیتا آیا تھا جس کی وجہ سے وہ تھوڑی لیٹ ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کاردار ٹرانسپورٹ "کی شاندار بلڈنگ کو دیکھتے اس کے حوصلے پست ہوئے تھے" رہی سہی کسر وہاں موجود نوکری کے لیے آئے امیدواروں کے رش نے پوری کر

دی۔وہ اپنا دوپٹہ درست کرتی ایک طرف بیٹھ گئی اسے نوکری ملنے کے آثار تو نظر نہیں آرہے تھے مگر پھر بھی قسمت آزمائی کا سوچا۔اس کے پاس بی اے کی معمولی سی ڈگری تھی آگے پڑھنے کا وقت ہی نہیں مل پایا تھا۔

وہ انگلیاں چٹخاتی سب لڑکوں اور لڑکیوں کو دیکھنے میں مصروف تھی جو انتہائی پر اعتماد نظر آرہے تھے۔

دو گھنٹے بعد اس کا نام پکارا گیا تو لمبا سانس لیتے وہ اندر داخل ہوئی جہاں میز کے دوسری طرف ایک ادھیڑ عمر اور دو نوجوان بیٹھے تھے۔

وہ سلام کرتی بیٹھ گئی۔

"آپ کا تجربہ ہے کہیں جاب کا۔"

وہاں موجود عمر رسیدہ شخص نے اس کی فائل اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

سر! میرا کوئی تجربہ نہیں ہے کام کرنے کا۔"

اگر کوئی موقع دے گا تو ہی میں جاب کر پاؤں گی، پہلے کبھی زندگی میں ضرورت ہی

"نہیں پڑی۔

خود پر قابو پانے کے باوجود اس کے چہرے سے افسردگی جھلکی تھی۔

ہمم! تو آپ میر ڈ ہیں۔ کیپٹن حارث زید نام ہے آپ کے شوہر کا۔ کیا آپ بتا سکتی"

"ہیں اب آپ کو کیوں ضرورت پڑی جاب کی، کوئی خاص وجہ؟

اس کی فائل جانچتے انھوں نے استفسار کیا۔

ایک آرمی کیپٹن کی بیوی ہو کر وہ نوکری کے لیے دھکے کھا رہی تھی یہ بات انھیں تھوڑی عجیب لگی۔

www.novelsclubb.com

ابھی وہ کچھ بولتی تبھی تھری پیس سوٹ میں ملبوس ایک بارعب سی شخصیت اندر داخل ہوئی۔

انھیں دیکھتے ہی سب اٹھ کھڑے ہوئے۔

ان کے سربراہی کرسی پر براجمان ہوتے ہی عمر رسیدہ شخص جھک کر انھیں تفصیلات سے آگاہ کرنے لگا۔

وہ انگلیاں مسلتی ہوئی ان کا جائزہ لینے لگی جن کے سر پر کہیں کہیں سفید بال تھے بڑھتی ہوئی عمر میں بھی کافی غضب کی پرسنلٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جی تو مسز حارث زید آپ کیا کہہ رہیں تھیں؟"

اب وہ بارعب شخص اس کی طرف متوجہ ہوئے وہ پر اعتماد سی لڑکی تھوڑی گڑبڑائی لیکن ان کے سوال پر ہمت مجتمع کرتی بول اٹھی۔

"سر_____! وہ تین سال پہلے سوات آپریشن کے دوران شہید ہو گئے تھے۔"

وہ لوگ جو پہلے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے اب وہاں سناٹا چھا گیا۔

!اوہ ویری سوری"

www.novelsclubb.com

"آپ سیکرٹری کی جاب کی جو جو ڈیوٹیز ہیں وہ کر پائیں گی؟

کچھ توقف کے بعد بارعب سی آواز گونجی جس پر اس نے حیرت سے انھیں دیکھا۔

"سر___آپ___مجھے___؟"

اس کی بوکھلاہٹ پر وہ مسکرا دیے۔

جی بالکل آپ کا انتخاب کیا گیا ہے۔"

"سیلری اور باقی تفصیلات آپ کو جاوید صاحب بتا دیں گے۔

وہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

یہ حیات کاردار ہیں اس کمپنی کے مالک ان کی ہی سیکٹری منتخب کیا گیا ہے آپ"

"کو۔

جاوید صاحب نے اسے بتایا۔

سب تفصیلات لیتے وہ خوشی خوشی وہاں سے نکل آئی۔اس نے راستے سے جہانگیر کا پسندیدہ پتیسہ بھی لے لیا تھا۔

تانگہ نظر آتے ہی وہ اس میں سوار ہو گئی۔اسے یاد آیا حارث کو اس کے سنگ تانگے کا سفر کرنا بہت پسند تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آس پاس کے سفر کے لیے تانگے کو ہی ترجیح دیتے تھے۔

حارث کے پاس اپنے والد کی پرانی گاڑی بھی تھی جو وہ کبھی کبھار ہی استعمال کرتے تھے۔

اس کی آنکھوں میں نمی گھلی تو وہ یک دم ہوش میں آتے خود کو سنبھال گئی۔

ADEENA KHAN

وہ گجرات کے رہنے والے تھے۔

www.novelsclubb.com

ان کے خاندان میں امی، ابو، بھائی، بھابھی، وہ اور اس سے چھوٹی تین بہنیں تھیں۔ بھائی کی شادی سے پہلے تک وہ بہت سکون سے رہتے تھے لیکن بھابھی کے آتے ہی ان کے گھر میں ہلچل ہونے لگی۔

اکلوتے بھائی کی بیوی ہونے کی وجہ سے وہ بہت رعب جماتیں جس پر امی بدمزگی پیدا ہونے کے ڈر سے چپ سادھے رہتیں۔ اپنی دوسری بہنوں کے مقابلے میں وہ تھوڑی دبو قسم کی تھی تبھی بھابھی کے عتاب کا نشانہ بنتی۔

ابو کا تعلق اسلامی جماعت سے تھا تو زیادہ تر وہ ان ہی کاموں میں مشغول رہتے۔

حارث زید سے اس کی شادی حارث اور ابو کی پسند سے ہوئی تھی۔ وہ بی اے کے پیپروں میں مصروف تھی جب حارث زید کی ان کے گھر آمد ہوئی وہ ابو کے جگری دوست کا بیٹا تھا جن کا تعلق سکردو، گلگت بلتستان سے تھا۔

حارث نے آرمی جوائن کی تھی اسی سلسلے میں کسی کام کی وجہ سے وہ ایک ماہ کے لیے ان کے گھر کے بیٹھک والے کمرے میں ٹھہرا تھا۔

عنوہ کی خاموش طبیعت اور اپنے کام سے کام رکھنے والی عادت حارث کو اس کا اسیر کر گئی۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کا ایک دو بار ہی اس سے سرسری سا سامنا ہوا تھا۔

اس کے جانے کے ہفتے بعد ہی رشتہ آ گیا۔

امی اسے اتنی دور بھیجنے پر رضامند نہیں تھیں مگر ابو نے ان کی ایک نہ چلنے دی۔

اس کی شادی میں بھابھی دبے دبے لہجے میں لوگوں سے اس کی اور حارث کی محبت کے من گھڑت قصے سناتی نظر آئیں جس پر وہ ضبط کر کے رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

حارث زید کا پر سکون گھر اس کے لیے کسی جنت سے کم نہیں تھا۔ وہ اس سے نہایت محبت اور عزت سے پیش آتا تھا جو عنوہ کو اس کا گرویدہ بنانے لگا۔

وہ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔اس کی انابی اور بابا انتہائی محبت کرنے والے لوگ تھے۔

وہ آپریشن میں شرکت کے لیے گیا تھا یہ بات اس نے عنوہ سے مخفی رکھی تھی کیونکہ وہ امید سے تھی۔وہ اسے ذہنی دباؤ سے بچانا چاہتا تھا۔

کچھ دن بعد ہی انھیں اس کی شہادت کی خبر ملی وہ بے یقین سی بیٹھی رہی۔ان کی شادی کو ہفتے بعد سال ہونے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

آرمی کی طرف سے پورے وقار کے ساتھ کیپٹن حارث زید کو دفن کیا گیا۔

وہ ساکت تھی اس کی آنکھ سے ایک آنسو نہ بہا۔اسے اعلیٰ رتبہ ملا تھا وہ شہید کی بیوہ تھی۔

اب اسے سمجھ آئی تھی حارث ہمیشہ اسے شہیدوں کی ماؤں اور بیوؤں کے قصے کیوں سناتا تھا۔وہ اسے ذہنی طور پر تیار کرنا چاہتا تھا۔

ہم فوجی اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر پھرتے ہیں۔قوم کی حفاظت کے لیے ہر دم "تیار۔"

www.novelsclubb.com

اس کے دماغ میں حارث زید کا خوبصورت لہجہ گونجا۔

اس کے گھر والے بھی آئے تھے وہ اسے ساتھ لے جانا چاہتے تھے مگر وہ نہ مانی۔

اس کی گود میں جب جہانگیر آیا تو وہ کتنی دیر اسے سینے سے لگائے روتی رہی۔

جہانگیر کا نام بھی حارث زید کی خواہش پر رکھا گیا۔

حارث زید کی شہادت کے ایک سال بعد بابا بھی انتقال کر گئے پیچھے وہ تینوں رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

گھر والوں نے اور آنابی نے بھی زور لگایا وہ دوسری شادی کر لے مگر وہ نہ مانی۔

وہ جہانگیر کو پر اعتماد زندگی دینا چاہتی تھی جو اسے اپنی بھابھی یا سوتیلے لوگوں کی موجودگی میں ممکن نظر نہیں آتی تھی۔

وہ خود نوکری ڈھونڈ رہی تھی اور بالآخر آج اس کی محنت رنگ لائی تھی۔

ADEENA KHAN

رات وہ ڈنر کے بغیر سویا تھا تبھی اب اس کے پیٹ میں چوہے بریک ڈانس کر رہے تھے وہ جلدی سے اٹھتا فریش ہو کر نیچے آیا مگر اپنے باپ کو ڈائننگ ٹیبل پر براجمان اخبار کھنگالتے دیکھ کر اس کا موڈ خراب ہوا اپنی ماں کی گھوریوں پر وہ ناچار کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

"کیا لو گے بیٹا؟"

شرمین کی آواز پر حیات کاردار نے نگاہیں اخبار سے ہٹا کر اسے دیکھا۔

ہاں بیٹا بتاؤ نا کیا لو گے ؟"

ارے ہاں میرا شہزادہ کیا شوق سے کھاتا ہے یہ مجھ سے بہتر کون جانے گا؟

"_____ نصیر جاں

www.novelsclubb.com

انھوں نے شہد آگیں لہجے میں کہتے باورچی کو آواز دی۔

شرمین کے ساتھ ساتھ میکائیل نے بھی آنکھیں پھیلائے باپ کو دیکھا۔

پہلی بار اس نے اپنے باپ کے منہ سے اپنے لیے محبت بھرے الفاظ سنے تھے، ہضم کرنا مشکل تھا۔

"_____جی صاااب"

نصیر جاں مؤدب کھڑا بولا۔

www.novelsclubb.com

اپنے میکائیل صاحب کے لیے چیز پراٹھا اور مخصوص آملیٹ لے آؤ ساتھ میں"

"دودھ پتی کا کپ۔

ان کے حکم نامے پر نصیر جاں بھی بوکھلا گیا کیونکہ ایسی محبت اس نے بھی پہلے بار سنی تھی میکائیل کے لیے۔

"_____جی ی ی صاااب"

وہ جلدی سے بھاگا۔

میکائیل نے آنکھیں چھوٹی کیے انھیں بغور دیکھا۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_2#

جنابِ عالی! آپ کو اگر کچھ دیر انتظار کی زحمت گوارہ نہ ہو تو سرسری سا اخبار کا"
"جائزہ لے لیں۔

انھوں نے استہزائیہ ابرو اٹھائی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے سر کھجاتے ان کے ہاتھ سے اخبار لے لیا۔

یہ جو بھی ہو رہا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا۔

برخوردار! یہ اخبار آپ نے الٹا پکڑا ہے۔"

"_____ایسے نہیں ایسے

انھوں نے اس کے ہاتھ سے اخبار درست کیا۔

اسی دوران نصیر جاں دوسرے ملازم کے ساتھ مل کر اس کا ناشتہ لگانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"اور کچھ تو نہیں چاہیے بیٹا جی آپ کو؟ اپنا مال ہے جتنا مرضی اڑاؤ۔"

ان کی آواز میکائیل کو اپنا مذاق اڑاتی محسوس ہوئی۔

اب اس کا ضبط جواب دے گیا تھا۔

"کیا ہوا ہے آپ کو، کیوں ایسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں؟"

اس نے بمشکل نارمل لہجہ اپنایا۔

وہ بھی کہاں باپ کا لحاظ کرتا تھا؟

www.novelsclubb.com

"ارے اب بھی تمہیں مسئلہ ہے۔ تمہاری ماں نے میرا دماغ کھا لیا تھا رات کو 'میرا بیٹا اپ سیٹ رہتا ہے آپ اس سے اچھے سے بات کیا کریں وغیرہ وغیرہ'

میں بیٹے کا خیال کروں لیکن بیٹا میرے سر میں خاک ڈلواتا رہے۔میں اکیلا سر کھپاؤں لیکن یہ بیٹھ کر آرام سے اڑائے یا پھر مجنوں بنا پھرتا رہے۔

"مر جاؤں جس دن اس دن ڈھول بجانا تم دونوں ماں بیٹا۔

میکائیل کا چھیڑنا انھیں غضب ناک کر گیا تھا۔

ان کی بات پر شرمین نے دہل کر دل پر ہاتھ رکھ لیا۔سب نوکر ہونق پن سے دیکھنے لگے تماشا تو روز ہوتا تھا لیکن حیات کا رد ار اتنے جذباتی نہیں ہوتے تھے۔

آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟"

"____ناشتہ تو کرتے جائیں

شرمین نے انھیں اٹھتے دیکھ کر التجا کی۔

پہلے ہی ان چکروں میں لیٹ ہو چکا ہوں، تم اپنے صاحبزادے کو ناشتہ کرواؤ میرا"

"کیا ہے، ہونہہ۔

وہ شرمین کی پکار کو ان سنا کرتے چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

اب وہ میکائیل کی طرف پلٹیں جو ساکت بیٹھا تھا انھوں نے کچھ بولنا چاہا مگر وہ کرسی کو دھکا دیتا گھر سے نکل گیا۔وہ اس کے پیچھے بھاگیں مگر اس نے مڑ کر نہ دیکھا۔

وہ لاؤنج میں سر پکڑ کر بیٹھ گئیں، جانے کب "کاردار ولا" میں پر سکون دن آنا تھا؟

ADEENA KHAN

حیات کاردار لاہور کے رہنے والے تھے مگر گلگت بلتستان کی خوبصورتی انھیں سکردو کھینچ لائی۔آئے تو وہ اپنے کاروبار کے سلسلے میں تھے مگر پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے۔

ان کا اپنا ٹرانسپورٹ کا وسیع کاروبار تھا "کاردار ٹرانسپورٹ" کے نام سے جو ان کو وراثت میں ملا تھا۔ وہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے اور آگے ان کا خود کا بھی اکلوتا بیٹا تھا جو ان کی نظر میں سارے جہان کا نکما اور نکھٹو پیس تھا جس کو آوارہ گردیوں سے ہی فرصت نہیں ملتی تھی وہ اسے "پرفیکٹ انسان" بنانا چاہتے تھے اور اسی کوشش میں اس کی شخصیت مسخ کرتے چلے گئے۔ وہ اب بھی خود کو حق بجانب سمجھتے تھے۔ ان کی شادی اپنی تایا زاد شرمین سے ہوئی تھی جو ایک خاموش طبع خاتون تھیں وہ دونوں باپ بیٹے کے جھگڑے میں ہی الجھی رہتیں۔

www.novelsclubb.com

ان کا بیٹا اپنے باپ سے بیزار رہنے لگا تھا۔ اسے اپنی خواہش پوری نہ ہونے کا رنج تھا۔

ADEENA KHAN

"مومی تاں دالئی او؟"

جے جو ابھی اٹھا تھا اپنی ماں کو آئینے کے سامنے تیار ہوتا دیکھ کر آنکھیں مسلتا اٹھ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"اوئے ہوئے مومی کی جان اٹھ گیا۔"

وہ بال بنانے چھوڑ کر جلدی سے اس کے پاس آئی۔

"مومی ام تاں دا لئے ایں؟"

اس کی تان وہی اٹکی تھی۔ عنوہ اس کی چالاکی پر ہنس دی جو خود کو بھی اس کے ساتھ شامل کر گیا تھا۔

ہم نہیں صرف میں جا رہی ہوں میری جان۔"

"آپ انابی کے ساتھ رکو گے۔

اس نے کے کا منہ دھلواتے ٹاول سے صاف کیا۔

www.novelsclubb.com

"لیکن دے کو مومی کے شات لہنا اے۔"

اس نے منہ بسورتے رونے کی تیاری پکڑی۔

"مومی کا بے بی تو بہت اچھا بچہ ہے وہ مومی کی بات مانتا ہے نا؟"

اس نے جے کا چہرہ اوپر اٹھایا۔

"آں مانتا تو اے لیتن وہ مومی کے دو دل دانے سے دلتا اے۔"

اس کی بات پر عنوہ نے سہم کر اسے دیکھا اور یک دم اسے خود میں بھینچ لیا۔

میری جان مومی اپنے جے کو کبھی بھی چھوڑ کر نہیں جائیں گیں وہ ہمیشہ ساتھ "
رہیں گیں۔

وہ کام کرنے جا رہیں ہیں تا کہ بہت سارے پیسے کما کر لائیں اور جے کے ساتھ خوب
"مزے کریں۔

وہ جے کو تھپکتے ہوئے بولی جو اس کے ساتھ لپٹا ہوا تھا۔

نہ جانے کس کی باتیں اس کے کان میں پڑ گئیں تھیں۔وہ جانتی تھی اس کا بیٹا اپنے ہم عمر بچوں سے زیادہ سمجھ دار تھا۔

"اگر جے چاہتا ہے مومی سپر وومن بنیں تو اسے چاہیے وہ مومی کا ساتھ دے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جے کا سر چومتے ہوئے کہا تو وہ جھٹ سے سر اٹھاتا اس کے گال پر اپنا چھوٹا سا ہاتھ رکھے اس کی نم آنکھیں دیکھنے لگا۔

شولی! دے نے مومی کو رلا دیا۔"

"دے تا ہتا اے مومی شپر بو من بنیں اووول تبھی نہ لوئیں۔

اس نے دھیرے سے ماں کا گال چوم لیا۔

"ماں بیٹے کے لاڈ ختم ہو گئے ہوں تو آ کر ناشتہ کر لیں۔"

دروازے پر کھڑی انابی ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیں۔

www.novelsclubb.com

وہ خوش تھیں اپنے پوتے کی اچھی پرورش پر اور چاہتیں تھیں جہانگیر اپنی ماں کے ساتھ ہی رہے۔ کبھی کبھی انھیں اپنی خود غرضی پر افسوس بھی ہوتا مگر وہ بھی مجبور

تھیں اپنے پوتے کو رلتا نہیں دیکھ سکتیں تھیں۔ان کا بڑھاپا انھیں اس بات کی اجازت نہیں دیتا تھا کہ وہ دردر کی ٹھوکریں کھائیں۔

جے کو اس نے نیچے اتارا اور اپنے بجتے فون کی طرف لپکی جہاں "زویا کالنگ" جگمگا رہا تھا۔

زویا اس کی دوسرے نمبر والی بہن تھی وہ جانتی تھی امی ہوں گیں۔

www.novelsclubb.com

فون اٹینڈ کر کے کان سے لگا کر اس نے ادھر اُدھر نگاہیں دوڑائیں تو جے کمرے سے غائب تھا۔

"السلام علیکم امی! کیسی ہیں آپ؟"

اس نے بات کا آغاز کیا۔

وعلیکم السلام! میں تو ٹھیک ہوں تم بتاؤ ذرا کیا کرتی پھر رہی ہو؟ آخر تم کیوں ان" نوکریوں کے چکر میں پڑ رہی ہو تم تین لوگ ہو دو دکانوں کے کرائے اور حارث کی "پینشن سے اچھا گزارا ہو تو رہا ہے۔

وہ تو شروع ہی ہو گئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

امی مجھے گزارا نہیں کرنا اپنے بچے کو بہترین زندگی دینی ہے آپ جانتی ہیں مہنگائی" بہت ہو گئی ہے ایسے میں بجلی، گیس، انٹرنیٹ، فون کے بل بھرنے کے بعد سارا

پیسار اشن، دوائیں اور کپڑے جوتوں میں چلا جاتا ہے۔اب جہانگیر سکول جانے لگے گا تو اس کے لیے مجھے پیسوں کی ضرورت پڑے گی۔"

اس کی لمبی چوڑی دلیل پر کچھ لمحے کے لیے وہ خاموش ہو گئیں۔

"تو تم یہاں آ جاؤ۔"

ان کی دھیمی آواز سن کر وہ تلخی سے مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

وہ اچھی طرح جانتی تھی وہاں جا کر اسے گھیر کر دوسری شادی کروا دیتے جہاں اس کے بیٹے کی گنجائش نہ نکلتی اور اس کا جے رل جاتا۔

امی جیسی زندگی میری بہنیں جیتی ہیں میں ہر گز نہیں چاہوں گی میرا بیٹا ویسی" زندگی جیے۔ میں اسے بے خوف اور نڈر بنانا چاہتی ہوں جہاں وہ کسی طعن و تشنیع کے تیر جھیلے بغیر یہ کہنے کے قابل ہو اس کی پرورش اس کی ماں کی محنت سے کمائے "گئے پیسے سے ہوئی ہے۔

وہ مضبوط لہجے میں انھیں بہت کچھ باور کروا گئی۔

امی ابیا کو کھلی فضا میں سانس لینے دیں پلیز ز_____ ہم بھی نہیں چاہتے جے کی" "شخصیت پر یہاں کا منفی اثر پڑے۔

www.novelsclubb.com

یہ اس کی تیسرے نمبر والی بہن مایا تھی۔اس نے ٹھنڈی سانس لی چلو کچھ لوگ تو اسے سمجھتے تھے۔

"اپیاجے کو بہت سا پیار دیجیے گا اور ہمت مت ہاریے گا ہم آپ کے ساتھ ہیں۔"

اس کی سب سے چھوٹی بہن عنایہ بولی تو وہ مسکرا دی۔

ضرور میری جان_____ وہ غائب ہو گیا یہاں سے میں شام کو تمہاری بات بھی"

"کروادوں گی۔

www.novelsclubb.com

"بیسٹ آف لک اپیا فار یور نیو جاب۔"

اس کی بہنوں نے اسے وش کیا۔

وہ اب اپنی بہنوں سے ادھر اُدھر کی گفتگو کرنے لگی۔

ADEENA KHAN

آفس کا ماحول اور کمرہ دونوں ہی اس کے لیے پر سکون اور آرام دہ ثابت ہوئے تھے شاید وہاں کے ورکرز کو خاص ہدایت دی گئیں تھیں اس کے بارے میں جو وہ سب بھی سوسائٹی کے لوگوں کی طرح اس کے ساتھ خاصے عزت واحترام سے پیش آ رہے تھے اور ہر کوئی اس کی مدد کے لیے تیار تھا۔

وہ جو جاب کو لے کر کافی ٹینشن میں تھی اب ساری الجھنیں سلجھ گئیں تھیں۔

جے کے لیے وہ انابی کو کافی ہدایات دے آئی تھی پھر بھی بار بار کال کر کے خیریت دریافت کرتی رہی۔

انابی اسے قریبی پارک لے گئیں تھیں تو وہ کچھ مطمئن ہو گئی۔

کمپنی کے مالک 'حیات کاردار' اسے کافی پسند آئے تھے ان کی پرسنلٹی بہت چارمنگ تھی تبھی آفس کا ماحول ان کی شخصیت جیسا تھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی تک تو اس کا کام ان کی ساری ڈیلنگز کا ٹائم ٹیبل سیٹ کرنا تھا۔

ان کے پاس اپنی بسیں، رینٹ پر دینی والی گاڑیاں اور ٹرالے تھے۔ وہ شفٹنگ کے لیے ٹرک، ٹورسٹ گائیڈز اور جیپ وغیرہ بھی سیاحوں کے لیے مہیا کرتے تھے۔ اسی لیے ان کا کاروبار پورے پاکستان میں پھیلا ہوا تھا۔

جاوید صاحب نے حیات کاردار کو دینے کے لیے فائل دی تھی جو لے کر وہ ان کے آفس آن پہنچی۔

دروازہ ناک کرنے پر اسے اجازت مل گئی وہ ہر بار اس کے ساتھ کافی نرمی سے گفتگو کرتے جس سے وہ مزید ان کی گرویدہ ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سر! یہ فائل جاوید صاحب نے دی ہے۔"

وہ ان کے سامنے ٹیبل پر فائل رکھتے پلٹی لیکن ان کی پکار پر رکنا پڑا۔

"عنوہ بیٹا! اگر آپ برا نہ مانیں تو کافی بنا دیں گی؟ مجھے کافی تھکن ہو رہی ہے۔"

وہ التجائی نظروں سے اسے دیکھنے لگے جس پر وہ خوامخواہ شرمندہ ہو گئی۔ اسے وہ کافی بکھرے ہوئے لگے تھے۔

"شیور سر! میں ابھی بنا کر لائی۔"

www.novelsclubb.com

وہ باہر آتے ٹک شاپ کا پوچھتے وہاں چلی گئی۔

میکائیل کو صبح سے دوپہر ہو گئی تھی نہ کسی کی کال اٹھا رہا تھا نہ ہی کچھ کھایا تھا۔

ٹھنڈی ہوائیں چل رہیں تھیں مگر وہ بے زاری سے پارک کے بنچ پر بیٹھا تھا۔

بابا کے دیے گئے کام چوری کے طعنوں کی وجہ سے اس کا موڈ سخت خراب تھا۔وہ عموماً اس کو ڈانٹتے ہی رہتے تھے جس کا اس پر کوئی خاص اثر نہیں ہوتا تھا مگر آج اس کو غصہ ملازمین کے سامنے عزت افزائی کرنے پر آیا تھا ان کی دھاڑ پر وہ اپنی ماں کی منتوں کو بھی ان سنا کرتا واک آؤٹ کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب بھی اس کو اکیلا رہنا ہوتا وہ اپنے گھر کے سامنے بنے پارک میں ہی آتا تھا۔

بچوں کا شور و غل اس کے دماغ پر ہتھوڑے کی طرح بج رہا تھا۔اس کا دل کیا سب کو اٹھا کر کہیں دور پھینک دے،وہ یہ بھی کر گزرتا اگر سامنے درخت کے پاس کھدائی کرتا بچہ اس کی توجہ نہ کھینچتا۔

اس نے ٹھٹھک کر اس بمشکل تین سالہ کیوٹ سے بچے کو دیکھا جو اینٹ کو ایک ہاتھ میں اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا،جب نہ اٹھائی گئی تو منہ کے برے برے زاویے بنانے لگا۔

www.novelsclubb.com

یہ ساری کارروائی دیکھتے میکائیل کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اس نے اپنی آنکھوں سے آپٹیکل فریم والے گاگلز اتارے اور دلچسپی سے اس بچے کو دیکھنے لگا۔

"یہ لال سیب کس کا ہے؟"

اس نے دل میں سوچتے ادھر اُدھر دیکھا مگر سب واک میں مصروف نظر آئے۔

وہ بچہ ہار نہ مانا آخر کندھے جھٹکتے ہوئے اینٹ رکھ کر چھوٹے پتھر کو ایک ہاتھ میں اٹھائے درخت کے پاس لا کر پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل اسے دیکھتا رہا۔اس کا دل اس بچے کی طرف کھنچنے لگا تھا۔وہ دبے پاؤں اس کے سر پر جا کر کھڑا ہو گیا مگر وہ بچہ ہنوز اپنے کام میں مصروف رہا۔

"اوئے کون ہو تم اور اکیلے یہاں کیا کر رہے ہو؟"

اس نے بچے کو پکارا۔

جے نے نگاہیں اٹھا کر غصے سے ان "بد تمیز انکل" کو دیکھا جو بد لحاظی سے اس کے ساتھ مخاطب تھے۔اس نے ایسا لہجہ اپنے لیے پہلی بار سنا تھا تبھی جواب دینا ضروری نہ سمجھا اور سر جھٹک کر پھر سے اپنا کام کرنے لگا۔

"ایکسکیوزمی_____تم بہرے ہو؟"

www.novelsclubb.com

میکائیل کو خود کا اگنور کیا جانا سخت تاؤ دلا گیا۔

اس نے اپنی ماں کے علاوہ کبھی کسی کو محبت سے نہیں بلایا تھا تو اسے نہیں معلوم تھا بچے صرف نرم لہجہ سمجھتے ہیں۔

تیا پلو بلم اے آپ تے شاتھ؟"

"یہ پالک آپ کا تو نئیں اے نا۔

جہانگیر نے انتہائی غصے سے کہا۔

"اوئے ابھی تم زمین سے اگے نہیں ہو اور زبان دیکھو دو گز کی۔"

www.novelsclubb.com

میکائیل نے اپنی بے عزتی پر تلملا کر کہا۔

اسے "پارک" کو "پالک" بنائے جانے پر ہنسی تو بہت آئی مگر خود کا دفاع بھی ضروری تھا۔اسے موٹو بچے کا لال بھبھو کا چہرہ مزا دے رہا تھا۔

میں اگا نئیں اوں، آشمان شے اللہ تعالیٰ نے بیجا اے اوو ول میں بوت اچا بولتا اوں"

"بد تیزی آپ تل لے او۔

اس نے ادھار رکھنا تو سیکھا ہی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے چھوٹی آنکھیں کیے اس کی ایک سو بیس کی سپیڈ سے چلتی زبان دیکھی، اس بچے میں اس کی دلچسپی مزید بڑھ گئی تھی۔

"نام کیا ہے تمہارا؟"

اس نے اس بار نرمی سے پوچھا۔

"پہلے 'آپ' بولو مدے۔"

اس کی فرمائش پر میکائیل نے بڑبڑاتے ہوئے خود کو "آپ" بولنے کے لیے تیار کیا۔

"محترم! آپ اپنا نام بتانا پسند فرمائیں گے؟"

www.novelsclubb.com

میکائیل نے زبردستی کی مسکراہٹ سجائی۔

"_____ نئیں"

اپنے جواب پر جہانگیر اس کی اڑی رنگت دیکھتے کھلکھلا اٹھا۔

اس کی ہنسی پر میکائیل نے بھی مسکراہٹ دبائی۔

"مومی تہتی ایں ہر تسی تو اپنا نام نئیں بتاتے۔"

اب کی بار وہ اپنے کھلونے اٹھائے چل پڑا۔

میکائیل نے بغور اس بچے کا زمہ دار روپ ملاحظہ کیا۔

www.novelsclubb.com

وہ بچہ ایک بینچ پر بیٹھی گفتگو کرتی دو بزرگ خواتین کے درمیان اپنے کھلونے رکھتا مڑ کر اسے دیکھتا بھرپور ایٹیٹیوڈ سے ان کے ساتھ براجمان ہو گیا۔

اس کی ادا پر اپنی ہنسی قابو کرتا میکائیل سر کھجا کر رہ گیا۔

وہ اپنی بدلتی کیفیت پر کنفیوژن کا شکار تھا کیونکہ میکائیل کاردار نے اس سے پہلے اپنی زندگی میں ایسا خوبصورت لمحہ نہیں گزارا تھا۔

وہ اس بچے سے دوبارہ ملنے کی خواہش لیے رخ موڑ گیا ورنہ اس کا دل کر رہا تھا اسے ان خواتین کے درمیان سے ہی اٹھا لائے مگر اس پر اغواء کا الزام لگ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اگلے دن دوبارہ یہاں آنے کا ارادہ کرتا پارک سے نکل آیا۔

اپنا ہینڈ بیگ چیک کرتی عنوہ کی نظریں جے پر پڑیں جو بڑبڑ کرتا انتہائی غصے میں اپنے بنی کے کان مروڑ رہا تھا۔ عنوہ ہنستی ہوئی نفی میں سر ہلاتی کھڑی ہوئی۔

"جے _____ مومی کی جان کیا ہوا ہے؟"

وہ اس کو پیچھے سے ہی اٹھا کر بستر پر لے آئی۔

www.novelsclubb.com

جے بیڈ مین شے بات نئیں تلے دا۔"

"وہ تیوں نام بتائے اپنا؟

وہ عنوہ کے پیٹ پر سر رکھتے ہوئے بولا۔اپنی ماں سے لاڈ کرنے کے اس کے مختلف انداز ہوتے تھے۔

"کون سے بیڈ مین؟"

وہ جلدی سے سر اٹھاتی اسے دیکھنے لگی۔

"اووو مومی ڈلیں نئیں دے نے پالک میں ان انتل تو بوت اچی تلاں بتایا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنی ماں کو پریشان دیکھ کر دلاسا دینے لگا۔

جو بھی تھا آپ انا کے ساتھ ہی رہا کرو جہاں بھی جاؤ اور دوبارہ کسی سے بات کرنے"

"کی ضرورت نہیں ہے، انڈرسٹینڈ____؟

اس نے گھورا۔

"یش بوش۔"

جے کے سلیوٹ مارنے پر وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

اسے جے میں حارث زید کی شبیہہ دکھائی دی تھی وہ بھی تو ایسے ہی کیا کرتا تھا۔

"آپ لوئیں تو نئیں بولا ناپکا انا کے شات لہوں دا۔"

جے منہ بسورے اس کا گال چوم گیا جس پر وہ اسے چٹاچٹ بوسے دیتی تھپک کر سلانے لگی۔

آج اسے پر سکون نیند آنی تھی بہت بڑا بوجھ سر سے سرک گیا تھا۔

ADEENA KHAN

وہ گھر رات گئے تک آیا تھا اس نے اپنی ماں کو خیریت کی اطلاع دے دی تھی تبھی وہ پر سکون نیند سو رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

اس کے اپنے کمرے کی طرف بڑھتے ہی ایک سایہ بھی وہاں سے ہٹ گیا تھا۔

وہ آج پہلی بار دل سے خوش تھا کیوں؟

یہ تو وہ خود بھی نہیں جانتا تھا بس گنگناتا ہوا شاور لے کر روم فریج سے لیچی کا جوس نکال کر پینے لگا، سارا دن گھوم پھر کر گزارا تھا نہ دوستوں کی کالز اٹینڈ کیں نہ ان سے ملا۔

کچھ کھانے کا بھی دل نہیں کیا اب بھی جوس کی بوتل ختم کر کے نیچے پھینکی اور کمفرٹر میں گھس گیا۔

www.novelsclubb.com

اس نے جیسے ہی آنکھیں میچیں ایک معصوم مگر غصے بھرا لہجہ کانوں میں گونجا۔

تیا پلو بلم اے آپ تے شاتھ ؟"

"یہ پالک آپ کا تو نئیں اے نا۔

اس نے فوراً سے آنکھیں کھولیں، آج سے پہلے وہ بنا کچھ سوچے بے فکری سے سویا تھا مگر اب ایسا نہیں ہو پایا تھا۔

یہ تو طے تھا اب وہ اس بچے کا پیچھا چھوڑنے والا نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"پالک"

وہ زیر لب بڑبڑاتا قہقہ لگا گیا۔

"ہائیں! یہ میرا بیٹا کب سے خود سے باتیں کرنے لگا؟"

اندر داخل ہوتیں شرمین حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے بولیں۔

مما! آپ جاگ رہیں تھیں ابھی تک؟"

"کہا تو تھا سو جایئے گا مجھے دیر ہو جائے گی۔

اس نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے خفگی سے کہا۔

میں سوئی ہوئی تھی مگر تمہارے ڈیڈ کو کھانسی اٹھی تو جاگ گئی پھر میں نے سوچا"

www.novelsclubb.com

"دیکھ لوں تم آ گئے یا نہیں۔

ان کے تفصیل بتانے پر وہ لب بھینچ گیا۔

تم یہ اتنی ٹھنڈ میں ایک تو شاور لیے بیٹھے ہو اور اوپر سے شرٹ بھی اتار رکھی"

"ہے۔

ان کی ڈانٹ ڈپٹ پر اس نے نظریں بچا کر ان کے پاؤں کے پاس پڑی جوس کی خالی بوتل دیکھی اگر ان کی نگاہ پڑ جاتی تو اس کا کورٹ مارشل پکا تھا۔ وہ انھیں وہاں سے ہٹانے کی ترکیب سوچنے لگا پھر منہ پر مسکینی طاری کرتے ہوئے بولا:

"مما یار! اب آ ہی گئیں ہیں تو کچھ کھانے کو دے دیں صبح سے بھوکا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے ایموشنل کارڈ کھیلا تھا اور تیر نشانے پر لگا۔

اف میرا بچہ صبح سے بھوکا ہے مجھے کیا پتا تھا پھر بھی تم مجھے سونے کا کہہ رہے"

"تھے۔

وہ جلدی جلدی بولتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں۔

وہ شکر کا کلمہ پڑھتا وہاں سے بوتل اٹھا کر کھڑکی سے باہر اچھال گیا۔ہمیشہ کی طرح پہلے اسے افسوس ہوا خود کے ہی گھر کے لان میں کچرا ڈالنے پر پھر گنگناتا ہوا شرٹ پہننے لگا:

www.novelsclubb.com

گھر کی خاطر سود کھ جھیلیں"

"_____گھر تو آخر اپنا ہے

اب رات کے دو بجے اس کا رخ کچن کی طرف تھا جہاں اس کی ماں اس کا پسندیدہ کھانا لگا رہی ہوں گیں اشتہا انگیز خوشبوؤں پر ایک دم سے اس کی بھوک چمک اٹھی۔

ADEENA KHAN

جاری ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_3#

"جے آج مومی جلدی واپس آجائیں گی اور آپ کو سکول میں ایڈمیشن دلوانے لے جائیں گی۔"

قرآن پاک کو بند کرتے ہوئے عنوہ نے جہانگیر کو کہا جو اس کے گلے میں بانہیں ڈالے لٹکا ہوا تھا۔

"مومی دے ابی آپ تا بے بی اے اش کو تکول نئیں دانا۔"

www.novelsclubb.com

جے نے فوراً اس کے منصوبے پر پانی پھیر دیا۔

اوووا چھا میں نے سوچا تھا جے اب تین سال کا ہو گیا ہے ماشاءاللہ سے تو مجھے اس کو" سائیکل لے کر دینی چاہیے تاکہ وہ باہر گلی میں گھوم پھر لیا کرے، چلو کوئی بات "نہیں۔

عنوہ نے مصنوعی تاسف سے آنکھیں پھیریں جبکہ سائیکل کے نام پر جے کے کان کھڑے ہو گئے۔

امم مومی دے اب اتنابی شوٹا نئیں اے وہ بدا بے بی اے تائیکل تو لے ای ستا" "اے۔

عنوہ اس کی چالاکی پر ہنس دی جو اپنے مطلب کی بات پر بڑا بن جاتا تھا۔

"_____اچھا میلے بڑے بے بی"

عنوہ نے اس کو بھینچ کر زور سے چوما جس پر وہ کھلکھلا اٹھا۔

بہت ہو گئیں مومی سے لاڈیاں اب جلدی سے سپارہ اٹھاؤ اور سناؤ مجھے جو کل پڑھایا"

"تھا۔

عنوہ نے اس کا دھیان سپارے کی طرف کیا تو وہ سیدھا ہو بیٹھا اور ہلتا ہوا سبق یاد

کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ محبت سے اس کی ٹوپی درست کرنے لگی۔

وہ آفس جاتے جاتے بھی جے کو تاکید کر گئی تھی کہ وہ پارک میں کسی بھی اجنبی سے گفتگو نہ کرے۔

ADEENA KHAN

فون کی آواز پر اس نے آنکھیں بند کیے ہوئے ہی سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر کان سے لگا لیا۔

www.novelsclubb.com

"_____ ہیلو میکائیل کاردار ہیئر"

اس نے غنودگی میں ہی کہا۔

میکائیل کاردار کے بچے، کہاں ہے کل سے ؟"

ہم نے انکل اور آنٹی سے پوچھا تب جا کر پتا چلا ورنہ تو نے ہمارا ہارٹ فیل کروانے "میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

حسن بنار کے شروع ہو گیا تھا۔

"صبح صبح میرا گدھوں کی آوازیں سننے کا بالکل موڈ نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جواب دے کر فون بند کرتے دور اچھال دیا۔

فون مسلسل بجتا رہا مگر اس کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔

اس کی اجازت کے بغیر کسی کو بھی اس کی زندگی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔

وہ دس بجے کے قریب جاگا تھا اس کی مما نے بھی اس کے لیٹ آنے کی وجہ سے اسے نہیں جگایا تھا۔

ٹراؤزر شرٹ میں ہی بکھرے بالوں میں ہاتھ گھماتے ہوئے وہ نیچے آیا۔ وہ مطمئن تھا کیونکہ حیات کاردار اس وقت تک آفس جا چکے ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

سب ملازمین اپنے کاموں میں مصروف تھے جب نصیر جاں بھاگا آیا۔

"میکائیل بابا! آپ کے لیے ناشتہ لے آؤں؟"

وہ مؤدب لہجے میں اس سے مخاطب ہوا۔

"تم پیچی کا فریش جوس لے آؤ اور شبنم تم مما کو بلا کر لاؤ۔"

اس نے بیک وقت دونوں کو آرڈر دیا اور لاؤنج کے صوفے پر دھپ سے گر گیا۔

اٹھ گیا میرا بچہ، ضرور آج ماں کے ہاتھ کے بنے آلو والے پراٹھے کھانے ہوں"

"گے؟

شرمین آتے ہی اس کے دل کی بات بتا گئیں جس پر وہ ہنستے ہوئے سیدھا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"_____یس بیوٹیفل لیڈی"

وہ سینے پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر گیا۔

اچھا وہ تو ٹھیک ہے لیکن تم یہ بتاؤ حسن اور ولید کی فون کالز کیوں نہیں اٹینڈ کر" رہے؟ نہ دو دنوں سے ان سے ملے ہو۔ بیٹے ان کو کس بات کی سزا دے رہے ہو؟

"تم اچھی طرح جانتے ہو وہ تمہارے مخلص دوست ہیں۔

شرمین اسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگیں جو سراسر بے کار تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے میرا اچھا بھلا موڈ خراب کر دیا ہے، جا رہا ہوں میں۔"

وہ فوراً سے پیشتر جوتے پہنتا اٹھنے لگا تو شرمین یک دم گھبرا گئیں۔

وہ کبھی اپنے بیٹے کو سمجھ نہیں پائیں تھیں جانے کون سی بات اس کی طبیعت پر گراں گزرے؟

"میرے بچے اب مما کو بھی یوں پریشان کرو گے؟"

وہ نم لہجے میں بولیں جس پر وہ سرد آہ بھرتا ان کے کندھوں پر بازو پھیلا گیا۔

یار مما آپ جانتی ہیں مجھے ایسے دوسروں کی طرف داری کرنا سخت ناپسند ہے وہ"

www.novelsclubb.com

دونوں اتنے معصوم نہیں ہیں جتنا آپ نے سمجھ رکھا ہے ہمیشہ وہی بات کرتے ہیں

"جس سے مجھے سخت چڑ ہے۔

شرمین سمجھ گئی تھیں وہ کونسی بات تھی۔

وہ تھکے ہوئے انداز میں اس کے کندھے پر سر رکھ گئیں۔

"آپ بے فکر رہیں جب موڈ ہوا تو مل لوں گا، مرے نہیں جا رہے وہ۔"

اس نے ہنستے ہوئے ان کی پیشانی چوم کر کہا جس پر وہ اس کو مکا جڑ گئیں۔

وہ مزے سے ناشتہ کرتا ہوا پارک جانے کی تیاری کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

دوستوں کی مسلسل آتی کالز کو اگنور کرتا وہ سیل فون گھر ہی چھوڑ گیا تھا۔

ایک مہینے میں ہی وہ اچھی طرح سے آفس میں ایڈجسٹ ہو گئی تھی۔حیات کاردار کو اس کی ہاتھ کی کافی بہت پسند آئی تھی تبھی روزانہ وہی بنا کر دینے لگی تھی۔اب بھی لنچ بریک آنے والا تھا تو اس نے سوچا جلدی سے کافی بنا کر رکھ آئے۔

وہ کافی لے کر جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی اس کی چیخیں نکل گئیں۔حیات کاردار ہوش و خرد سے بیگانہ آڑھے ترچھے صوفے پر پڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

اس کے شور پر سارے آفس کا سٹاف اکٹھا ہو گیا۔جاوید صاحب جلدی جلدی ان کو ہسپتال لے گئے تھے اور ان کے گھر بھی کال کر دی گئی تھی۔

عنوہ کو حیات کا ردار کی سخت ٹینشن تھی اپنے کیبن کی طرف جاتے ہوئے وہ بے چینی سے ہتھیلیاں مسل رہی تھی جب اس کے کانوں میں آفس کی ورکرز کی آواز پڑی۔

"یار حیات صاحب کی اولاد نہیں ہے کیا؟"

کسی نے متجسس لہجے میں پوچھا۔

"ہے تو ایک بیٹا ہے۔"

کسی نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

رئیلی_____ پھر وہ آفس تو کبھی نہیں آیا، ہو سکتا ہے کسی دوسرے شہر میں"

"آفس سنبھالتا ہو۔

اب کی بار قیاس آرائی کی گئی۔

نہیں وہ یہیں رہتا ہے ہمارے ایک آفس کولیگ نے ہی بتایا تھا۔ پتا نہیں کیوں"

" کبھی آفس نہیں آیا؟

ان کی گفتگو جاری تھی جب وہ اپنے کیبن میں آگئی۔

www.novelsclubb.com

نہ جانے کیا مسئلہ ہے حیات سر کے ساتھ ہمیشہ پریشان اور جھنجھلاہٹ میں ہی نظر"

"آتے ہیں؟

وہ پرسوچ انداز میں بیٹھی رہی۔

ADEENA KHAN

پارک میں داخل ہوتے ہی اس نے کل والی جگہ پر اس بچے کو ڈھونڈا مگر وہ موجود نہیں تھا۔اس نے سرسری سا اطراف کا جائزہ لیا مگر بے سود ثابت ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ مایوس ہو کر پلٹتا بنچ پر کل والی ہی بزرگ خاتون کے ساتھ بیٹھے بچے پر اس کی نظر پڑی تو مسکرا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

آج وہ بچہ اپنی گود میں بنی لیے اس سے کھیلنے میں مصروف تھا۔میکائیل کو سمجھ آگئی تھی یہ صرف اس سے بچنے کی ناکام سی کوشش تھی۔

وہ بے ساختہ بینچ کی طرف بڑھ گیا۔

"السلام علیکم آنٹی! میرا نام میکائیل کاردار ہے۔"

وہ بنا سوچے سمجھے بزرگ خاتون کو مہذب انداز میں مخاطب کر گیا۔

"وعلیکم السلام! بیٹا معذرت کے ساتھ مگر میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔"

وہ خاتون تھوڑی ہچکچاتے ہوئے بولیں جبکہ جہانگیر اسے دیکھتا رخ پھیر گیا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل تو اس آم کی گٹھلی جتنے بچے کے اٹیٹیوڈ پر ہی عش عش کر اٹھا۔

جی آنٹی میں بس یہاں واک کے لیے آتا ہوں روزانہ تو آپ لوگوں کو دیکھتا" ہوں۔اصل میں مجھے بچوں سے بہت زیادہ لگاؤ ہے تبھی آپ کے بچے کی طرف دل "ہمکنے لگتا ہے۔

اگر اس کا کوئی جاننے والا اس وقت اس کی باتیں سن لیتا تو بے ہوش ہو جاتا۔

"اوہ اچھا اچھا میرا جہانگیر ہے ہی اتنا پیارا جو بھی دیکھتا ہے گرویدہ ہو جاتا ہے۔" سدا کی نرم دل انابی فوراً اس کی چکنی چپڑی باتوں میں آ گئیں تھیں جبکہ جے نے صدمے سے ان کو دیکھا جو اس کو دھڑلے سے نام بتا گئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

اوہ ماشاءاللہ جے نام ہے اس کیوٹ بچے کا۔"

میں نے بس آج اس کو کھیلتے نہیں دیکھا تو پوچھنے آ گیا طبیعت تو ٹھیک ہے نا آپ دونوں کی؟"

اس نے ہنسی دبائے اپنا لہجہ سنجیدہ بنانے کی کوشش کی۔

جی بیٹا الحمد اللہ طبیعت تو ٹھیک ہے بس یہ آج پتا نہیں کیوں یہیں جم کے بیٹھا ہے؟"

"اس کی وجہ سے میں بھی اپنا چکر نہیں لگا پائی۔

انھوں نے اپنی رام کہانی سنا ڈالی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ آپ ایسا کریں اپنی واک مکمل کریں تب تک میں بیٹھ جاتا ہوں یہاں۔"

اس نے فکر مندانہ انداز اپنایا۔

"اچھا چلو ٹھیک ہے اللہ تعالیٰ تمہارا بھلا کرے میں بیس منٹ تک آتی ہوں۔"

وہ جہانگیر سے پوچھے بغیر اٹھ کھڑی ہوئیں۔

میکائیل اس کی اڑی رنگت دیکھتا چڑانے کے لیے پھیل کر بیٹھ گیا۔

اور بھئی جہانگیر صاحب _____ نام تو تمہارا اپنی پرسنلٹی کی طرح جاندار ہے۔"

اب یہ بتاؤ مجھ سے چھپنے کی کوشش کی جا رہی تھی نا؟ کل تو بڑی بڑ کیں مار رہے

"تھے آج خود ہی ڈر گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ استہزائیہ قہقہہ لگا اٹھا۔

دے تسی شے وی نئیں دلتا وہ تو دے تی مومی نے بولا تا بیڈ انتل شے دوول لہنا،"

ہو نہہ۔

"آپ ویشے بی بوت بلے لائر اووو و

اس کی سیدھی بات پر میکائیل کی تو آنکھیں ابل پڑیں۔

تم_____ ہو کیا چیز؟"

www.novelsclubb.com

"کوئی اگر تمیز سے بات کر رہا ہے تو سر پر مت چڑھو۔

وہ زیادہ دیر تمیز کا مظاہرہ نہیں کر پایا تھا۔

"تو میں نے نئیں بلایا تا آپ تو آپ تھود آئے او۔"

وہ بھی دانت پیستے ہوئے بولا۔

میکائیل نے اس کی طرف دیکھا جو لال پیلا چہرہ لیے رخ موڑ کر بیٹھا تھا۔

کول ڈاؤن میکائیل ____ ایسے تم اسے خود سے بد ظن کر رہے ہو۔ بچے پیار کی' 'زبان سمجھتے ہیں تمہیں اس کو محبت سے ہی شیشے میں اتارنا ہو گا۔

وہ دل ہی دل میں خود کو باور کروا گیا۔

www.novelsclubb.com

"آہمم ____ یار ہم لڑکیوں رہے ہیں، ہم دوستی بھی تو کر سکتے ہیں نا؟"

اس نے شہد آگیں لہجے میں پوچھا تو جے مشکوک نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

میں نئیں آپ لل لہے او۔"

"دے بیڈ بوائے نئیں اے، مومی تہتی ایں گڈ بوائز فائٹ نئیں تلتے۔

جے نے پھر سے اسے برا کہا تھا جس پر وہ سر کھجا کر رہ گیا' یہ بچہ نہیں باپ ہے'۔

"اوکے میں ہی لڑ رہا تھا بس_____اب دوستی کریں۔"

اس نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

"مومی تہتی ایں شٹر ینجرز سے دوشتی نئیں تلتے۔"

پھر سے اعتراض حاضر تھا۔

اف ایک تو اس کی ماں پتا نہیں کہاں کی ملکہ جزبات ہے جو بچے کو بھی سب گھول کر' 'پلا رکھا ہے

وہ زیر لب اس کی ماں کی شان میں قصیدے پڑھتا پھر سے گلا کھنکارنے لگا۔

ہاں یہ اچھی بات ہے اجنبی لوگوں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے مگر میں نے تو ابھی" تمہاری گرینڈ مدر سے بات کی ہے چھپ کر تو نہیں ملا نا؟ اس حساب سے میں "دوست بن سکتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

اس نے پھر سے بچے کو گھیرا۔

ہمم لیتن دے تو "آپ" بولنے والے اور اچی باتیں تلنے والے دوشت پشند ایں پل"

"آپ تو بیڈ او۔

جے کی بات پر وہ تلملا کر رہ گیا۔

یہ بچہ نان اسٹاپ اسے بیڈ بول رہا تھا۔

"او کے میں بھی جے سے آپ کہہ کر اور اچھی اچھی باتیں کیا کروں گا، ڈن۔"

www.novelsclubb.com

پھر سے اس نے ہاتھ پھیلایا۔

اوتے !دے بش اس لیے دوشتی تل لہا اے تیونکہ انا تو آپ اچے لدے او،"

"آں۔

جے کچھ دیر سوچنے کی ایکٹنگ کرتے پھر اپنا ننھا سا ہاتھ دھیرے سے اس کی ہتھیلی پر رکھ گیا جس کو میکائیل نے پورے دل سے مٹھی میں بھینچ لیا۔اسے عجیب سی سرشاری کا احساس ہوا تھا۔

"ٹھیک ہے پھر اب تو ہم دوست بن گئے ہیں اب تم مجھے انکل نہیں بولو گے۔"

میکائیل نے اس کے آگے شرط رکھی۔

www.novelsclubb.com

"پل تیا بولوں دا بیا یاد وشت ؟"

اس نے اشتیاق سے پوچھا۔

ام کچھ نیا اور دلچسپ ہونا چاہیے جیسے ہماری دوستی یونیک ہے_____ہاں'چم'"

"بولنا آپ مجھے۔

یہاں اس کا چم کہنا تھا اور وہاں جے کھلکھلا اٹھا۔

"____تم"

وہ پھر سے کھلکھلایا۔

www.novelsclubb.com

اس کے ہنسنے کا انداز اتنا خوبصورت تھا کہ میکائیل بھی ہنس دیا۔

"چم کا مطلب دوست ہوتا ہے۔"

اس نے وضاحت دی۔

"تم یعنی دوشت۔"

جے نے سر ہلا کر تائید کی۔

تم نہیں چم۔"

"بولو چ____ ممم

میکائیل نے اسے بولنا سکھایا۔

www.novelsclubb.com

"چ_____ ممم"

جے نے اسی کے انداز میں کہا۔

"_____ دیٹس لائک آ گڈ بوائے"

میکائیل نے اس کے بال سہلا کر تائید کی۔

"دوشت ایشے نئیں تلتے مومی تہتی ایں وہ ہگ تلتے ایں۔"

وہ بینچ پر کھڑا ہو کر اس کے گلے لگ گیا۔

www.novelsclubb.com

اس کے معصوم حصار پر میکائیل کاردار کی دنیا ساکت رہ گئی وہ محبتوں سے ناآشنا شخص تھا۔

اپنے باپ کی ایک زبردستی کی وجہ سے اسے ساری دنیا اپنی دشمن لگنے لگی تھی

_____ مگر

اس وقت اس کے اندر عجیب سا سرور رقص کرنے لگا تھا۔

اس سے پہلے کے وہ اس کے گرد حلقہ بناتا جے اپنی انا کی آواز پر پیچھا ہٹا۔

www.novelsclubb.com

اس کی انا جانے کیا کیا کہتیں اسے لیے پلٹ گئیں مگر میکائیل کچھ بھی نہیں سن پایا تھا۔

وہ ابھی تک اسے لمحے میں مقید تھا۔

ADEENA KHAN

وہ الجھا ہوا سا گھر آیا تو سب ملازمین پریشانی سے ایک جگہ جمع تھے وہ حیرانی سے ان کے درمیان آن کھڑا ہوا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

www.novelsclubb.com

اس کی دھاڑ پر سب اچھلے۔

"صاااب وہ_____ آپ کو نہیں پتا؟"

نصیر جاں ہکلایا۔

کیا بھئی؟"

"کیا نہیں پتا مجھے؟؟؟

اس نے اچھنبے سے پوچھا۔

"وہ_____ بیگم صاحبہ ڈرائیور کے ساتھ ہسپتال گئی ہیں۔"

وہ پھر سے ہکلایا۔

www.novelsclubb.com

"ہسپتال_____ کیا ہوا ہے انھیں وہ ٹھیک تو ہیں نا؟"

وہ نصیر جاں کے ہاتھ تھامے عجلت میں بولا۔

"_____ صاااب وہ تو ٹھیک ہیں مگر"

وہ رکا۔

"پہلیاں مت بجھواؤ جلدی بولو۔"

"بڑے صاااب کو ہسپتال منتقل کیا گیا ہے آفس سے۔"

www.novelsclubb.com

میکائیل کی غراہٹ پر وہ جلدی سے بات مکمل کر گیا۔

ڈیڈ_____وہ ککلکونسے ہسپتال گئے ہیں؟"

"جلدی سے مجید سے پوچھو۔

وہ اپنے بالوں کو مٹھیاں بھینچے وہشت بھرے لہجے میں بولا۔

ہسپتال کا معلوم ہوتے ہی وہ جلدی سے سے بھاگا۔

راستے میں کافی جگہ اس کا ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

ہسپتال پہنچتے وہ کاؤنٹر سے حیات کاردار کا روم نمبر پوچھتے وہاں پہنچا تو کوریڈور میں ہی حسن اور ولید کے ساتھ بیٹھی اپنی ماں پر نظر پڑی۔

"مما کیا ہوا ہے ڈیڈ کو؟"

وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتا ماں کے دونوں ہاتھ تھام گیا۔

"میکائیل میرے بچے انھیں ہوش نہیں آرہا۔"

وہ روتے ہوئے اس کے سر پر اپنا سر ٹکا گئیں۔

"ہوا کیا ہے_____؟"

اس نے ماں کو خود سے لگائے ولید سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

فکر کی بات نہیں ہے بس بلڈ پریشر لو ہو گیا تھا جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہوئے"

"ورنہ سب نارمل ہے۔

ولید نے سنجیدگی سے بتایا۔

"ڈاکٹرز چیک اپ کر رہے ہیں سب ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ۔"

حسن نے بھی اسے تسلی دی جس پر وہ سر ہلا گیا۔

جب جاوید صاحب کی کال آئی میرے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے تھے سمجھ ہی نہ آیا کیا کروں؟ میں نے تمہیں بہت کالز کیں مگر تمہارا فون بند جا رہا تھا تو میں ڈرائیور کے ساتھ نکل پڑی پھر راستے میں کچھ حواس بحال ہوئے تو میں نے ولید کا نمبر ملایا۔"

www.novelsclubb.com

شرمین نے اسے تفصیلاً آگاہ کیا تو وہ خوامخواہ ہی شرمندہ ہو گیا اسے خود پر جی بھر کر تاؤ آیا کم از کم فون تو آن کر کے ساتھ رکھنا چاہیے تھا۔

"کوئی بات نہیں آنٹی ہم بھی آپ کے بیٹے ہی ہیں۔"

حسن اور ولید نے بے ساختہ ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھے جس پر وہ ہولے سے اثبات میں سر ہلا گئیں۔

ڈاکٹرز باہر آئے اور ان کے کچھ دیر بعد ہوش میں آنے کا بتا کر چلے گئے، سب نے بے ساختہ شکر کا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

طبیعت ایک دو دن سے ہی ڈھیلی ہے ان کی میں نے کہا بھی تھا ڈاکٹر سے مکمل"
"چیک اپ کروالیں مگر اپنی ہی کرتے ہیں ہمیشہ۔

شرمین کے کہنے پر میکائیل نے جذبات سے مغلوب ہو کر ان کا سر تھپکا۔

آدھے گھنٹے بعد انھیں ہوش آگیا تھا شرمین انھیں اندر ملنے گئیں تھیں جبکہ ولید اور حسن اس کے لیے کچھ کھانے کو لینے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ خود کے اکلوتا بیٹا ہونے پر شرمندگی محسوس کر رہا تھا۔انھوں نے جو کچھ بھی کیا ہو مگر اس کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے باپ سے سوال و جواب کرے یا اکڑ دکھائے شاید اتنی بے رخی کافی تھی۔

وہ دیوار سے سر ٹکائے سامنے روم کے دروازے پر نظریں جما کر سوچوں کے دھاروں پر محو سفر تھا۔

وہ انھیں کھڑے کھڑے ہی دیکھ آیا تھا دونوں کے درمیان خاموشی رہی تھی۔ان کے پاس بولنے کو کچھ نہیں تھا۔

اب اس کے اندر ایک جنگ چل رہی تھی جو جانے کیا رنگ لانے والی تھی؟

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

کل وہ ٹینشن میں جے کا داخلہ نہیں کروا پائی تھی۔آج بھی اسے حیات صاحب کا پتا کرنے جانا تھا تبھی یہ کام اس نے کسی اور دن کے لیے چھوڑ دیا۔

حیات کاردار ہسپتال میں ہی تھے سب ورکرز ان سے مل آئے تھے تو اس نے سوچا وہ بھی آج ہو آئے ورنہ وہ ڈسچارج ہو جاتے تو اسے گھر جانا پڑتا اور اسے یہ مناسب نہ لگا۔

وہ جلدی جلدی سے شاور لے کر باہر آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر بال سلجھانے لگی اچانک یاد آنے پر فون نکال کر آفس کی گاڑی کا پتا کرنے لگی تبھی اسے اپنے بالوں میں نرم سی گرفت محسوس ہوئی جس پر وہ مسکرا دی۔

مومی! دے آپ تے بال بادے دا۔"

"دے تو شب آتا اے۔

وہ اس کے بالوں کو ہیئر برش سے مزید الجھاتے ہوئے بولا۔ عنوہ جانتی تھی ہمیشہ کی طرح آدھے بال اتار کر وہ اس کے ہاتھ میں پکڑا دے گا۔

"مومی تے بال شب شے پالے ایں ایشے تو چ ____ ممم کے بی نئیں ایں۔"

www.novelsclubb.com

جے نے تعریف کی۔

"یہ چم کون ہے کل سے آپ بول رہے ہو؟"

عنوہ نے مصنوعی خفگی سے پوچھا۔

"وہ دے تادوشت اے انابی شے بی ملاا ے۔"

اس نے فوراً سے انابی کو درمیان میں گھسیٹا جانتا جو تھا اپنی ماں کو قائل کرنا۔

"اچھا ٹھیک ہے۔"

عنوہ کو لگا کوئی بچہ ہو گا تبھی اگنور کر گئی۔

www.novelsclubb.com

Mary had a little lamb

Mommy takes good care of me,

Care of me, care of me,

Mommy takes good care of me,

Because she loves me so.

www.novelsclubb.com

اس کے ہل ہل کر گانے پر عنوہ اسے خود میں بھینچ گئی۔

"_____ مومی کی جان"

وہ اسے گدگدانے لگی جس پر وہ کھلکھلا اٹھا۔

جلدی سے تیار ہوتی وہ آفس کی گاڑی میں ہی ہسپتال جا پہنچی۔روم کا پتا کرتے جیسے ہی وہ کوریڈور میں داخل ہوئی اسے سامنے ہی تین لڑکے بینچ پر بیٹھے دکھائی دیے۔

وہ چپکے سے روم میں داخل ہونے لگی جب اسے کرخت آواز پر رکنا پڑا۔

www.novelsclubb.com

"محترمہ یہ کہاں منہ اٹھائے بھاگی جا رہی ہیں آپ؟"

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_4#

"_____جی میں"

وہ پلٹ کر بولی۔

ان تینوں کی نگاہیں خود پر محسوس کرتی وہ تھوڑی ہچکچائی۔

www.novelsclubb.com

بالکل میں آپ کو ہی کہہ رہا ہوں، آپ کو ہم تینوں میں سے کوئی محترمہ نظر آ رہی"

"ہیں کیا؟

اس کی بات پر ولید اور حسن ہنسی دبانے کے لیے سر جھکا گئے۔

"_____جی آپ"

وہ ہکلائی۔

"کیا؟؟؟"

اگلے بندے کی سخت آواز پر اسے سمجھ آئی کہ وہ بے دھیانی میں کیا بول گئی ہے؟

www.novelsclubb.com

"ایم سوری میرا مطلب تھا آپ مجھے حیات صاحب سے ملوادیں پلیز زززز۔"

اس نے فوراً سے اپنے آنے کا مقصد بتایا۔

کیوں آپ کیا دودھ پیتی بچی ہیں جو میں ملوادوں۔پہلے تو ہوا کے گھوڑے پر سوار" "بھاگی جارہیں تھیں۔

وہ طنزیہ انداز میں بولا۔

"بی ہیویور سیلف میکائیل !کسی کا تو لحاظ کر لیا کر۔"

ولید نے اس کا ہاتھ دباتے دبے دبے لہجے میں سرزنش کی۔

www.novelsclubb.com

"آپ ان کی آفس ورکر ہیں؟"

حسن کے پوچھنے پر وہ جھٹ سے اثبات میں سر ہلا گئی۔

"جی میں ان کی سیکرٹری ہوں۔"

اس نے دھیمے سے بتایا۔

"یہی روم ہے ان کا آپ چلی جائیں۔"

اسے موقع چاہیے تھا ولید کے کہنے کی دیر تھی بس وہ فوراً سے پیشتر اندر داخل ہو گئی۔

"اف کیا ہو گیا ہے ڈیڈ کو؟ یہ معمولی سی لڑکی سیکرٹری رکھی ہوئی ہے، ناٹ فیئر۔"

www.novelsclubb.com

اسے پیچھے سے اس بد تمیز لڑکے کی آواز صاف سنائی دی تھی، وہ ضبط کے مارے مٹھیاں بھینچ گئی۔ اسے یقین نہیں ہو رہا تھا اتنے ویل مینرڈ باپ کا بیٹا ایسا ہو گا۔

حیات کاردار جو شرمین کی باتوں کا جواب دے رہے تھے اسے دیکھتے ہی نقاہت سے اٹھ بیٹھے۔

"_____ السلام علیکم! سر آپ لیٹے رہیے پلیز"

وہ جلدی سے آگے بڑھتی سائیڈ ٹیبل پر تازہ پھولوں کا بوکے رکھ گئی۔

"وعلیکم السلام! آؤ بیٹا،، کیسی ہو آپ؟"

www.novelsclubb.com

ان کے پوچھنے پر وہ مسکرا دی۔

الحمداللہ سر میں بالکل ٹھیک ہوں، مجھے بس آپ کی ٹینشن ہو رہی تھی۔آپ"
"بتائیں کیسے ہیں؟

وہ دھیرے سے ہنس دیے۔

مجھے کیا ہونا ہے؟ایم فٹ اینڈ ہیلتھی۔۔۔۔ذرا سے چکر میرا کچھ نہیں بگاڑ"
"سکتے۔

ان کے بشاش لہجے پر وہ بے ساختہ اللہ کا شکر ادا کر گئی۔اسے وہ ہمیشہ ابو جیسے لگتے
تھے۔

www.novelsclubb.com

"ماشاءاللہ چلیں شکر ہے اللہ تعالیٰ کا۔"

شرمین ان کے درمیان خاموش تماشائی بنیں بس عنوہ کا جائزہ لے رہی تھیں۔

انھیں وہ بچی کافی سلجھی ہوئی لگی تھی۔

"اوہ عنوہ بیٹے میٹ مائی وائف شرمین_____اور شرمین یہ ہیں مس عنوہ ثناءاللہ"

"جن کا میں نے آپ کو بتایا تھا انھوں نے ہی مجھے بے ہوش دیکھ کر سب کو بلایا تھا۔

حیات کاردار کا دھیان ان کی طرف گیا تو وہ تعارف کروانے لگے۔

www.novelsclubb.com

"السلام علیکم میم! کیسی ہیں آپ؟"

وہ جھجھکتے ہوئے وہیں کھڑی کھڑی ان سے پوچھنے لگی۔

وعلیکم السلام بیٹا! میں بالکل ٹھیک ہوں۔"

"تھینک یو سو مچ آپ نے جو کیا میں آپ کی بہت شکر گزار ہوں۔

شرمین محبت سے اسے گلے لگا گئیں جس پر وہ بھی بلا تامل ان کے گرد حصار کھینچ گئی۔

اندر داخل ہوتے میکائیل نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا۔اس کی مما کو تو ہر ایرے غیرے کے ساتھ محبت جتانے کا شوق تھا، یہ اس کا خیال تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر ارشد نے کہا ہے ایک گھنٹے تک ڈسچارج کر دیں گے، مما اگر آپ فری ہو" "جائیں تو سب کچھ سمیٹ لیجیے گا۔

اس سے پہلے کہ شرمین اسے ملواتیں وہ فوراً سے رفو چکر ہو گیا۔

"بد تمیز۔"

عنوہ دل ہی دل میں کڑھ کر رہ گئی۔

"_____ ٹھیک ہے میں چلتی ہوں اب"

وہ جانے کے لیے اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"ارے بیٹا کچھ دیر تو بیٹھو۔"

شرمین نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

"میم! مجھے آفس میں کام ہے کچھ اس لیے جلدی جانا ضروری ہے۔"

اس نے ان کا ہاتھ تھپتھپایا۔

"ٹھیک ہے مگر گھر ضرور آنا۔"

ان کے پر خلوص لہجے پر وہ زبردستی اثبات میں سر ہلاتی، ملتے ہوئے باہر نکل آئی۔ وہ ایک سو بیس کی سپیڈ سے ان تینوں لڑکوں کے پاس سے گزر گئی جس پر وہ ہونق پن سے ایک دوسرے کو دیکھتے قہقہہ لگا گئے۔

www.novelsclubb.com

"تم نے بھی حد ہی کر دی تھی بیچاری کو زچ کرنے کی۔۔۔۔"

حسن نے میکائیل کو گھورا جس پر وہ ہنستے ہوئے سر جھٹک گیا۔

ADEENA KHAN

اگلی صبح رات دیر تک جاگ کر سوچنے کی وجہ سے اس کی کافی لیٹ آنکھ کھلی تھی۔

فون اٹھا کر چیک کیا تو حسن اور ولید کے ساتھ ساتھ ساری کلاس نے گروپ چیٹ میں کھلبلی مچا رکھی تھی کہ ایگزامز سر پر ہیں لاسٹ سیمسٹر ہے اور وہ اتنے دن سے غیر حاضر ہے۔ایسا نہ کرے ورنہ فیل ہو جائے گا۔

www.novelsclubb.com

تو میں نے کونسا پڑھ لکھ کر ڈی سی لگ جانا ہے؟ کرنا تو وہی وراثت میں ملا کاروبار"

"ہی ہے۔

وہ کھٹاک سے جواب گروپ میں پھینکتا سیل فون آف کر گیا۔

ساڑھے دس ہونے والے تھے کہیں جے چلا نہ جائے؟

وہ بنا ناشتہ کیے ہی پارک کی طرف بھاگا۔

www.novelsclubb.com

پھولی سانسوں سے وہ درخت کے پاس رکا تو جے مخصوص بینچ کے پاس کھیلتا دکھائی دیا جبکہ اس کی انابی وہیں واک کر رہیں تھیں۔

"ہائے جے کیسے ہو_____؟"

میکائیل بینچ پر دھپ سے گرتے مٹی میں کھیلتے ہوئے جہانگیر سے بولا۔

واؤچ____ ممم آپ آدے۔"

"مدے لدا تانئیں آؤدے آد۔

جے نے جلدی سے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا۔

"آہ آپ سے ملے بغیر رہ ہی نہیں سکتا تھا میں تبھی آگیا۔"

www.novelsclubb.com

وہ بینچ کی پشت سے سر ٹکائے سرد آہ بھر کر بولا۔

جے نے اس کی اداسی بھانپ لی تھی تبھی آگے ہو کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا جس پر میکائیل چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"میں تیک تل لاتا تے آپ تو فیول تو نئیں اے۔ مومی ایشے ای تلتی اے پھل مدے شیلپ پلاتی ایں۔"

جے کی وضاحت پر وہ سر ہلا کر پھر سے اسی پوزیشن میں سر ٹکا گیا۔

www.novelsclubb.com

"چم تیا او اے آپ تو؟"

جے نے پھر سے پوچھا۔

یار مجھے سمجھ نہیں آ رہی کیا کروں؟"

"ڈیڈ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔

میکائیل نے اداسی سے کہا۔

اوو یلی شیڈ! آپ توان تا تیال رتھنا تا یئے تیونکہ وہ تلے دئے تو باپس نئیں آئیں"

"دے۔

اس کی بزرگانہ نصیحت پر میکائیل نے سر اٹھا کر حیرت سے اس کی طرف دیکھا جو سر جھکا کر بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے اس کا چہرہ ٹھوڑی سے پکڑ کر اپنی طرف کیا تو اس کی آنکھوں میں ہلکی سی نمی دکھائی دی۔

"آپ کے ڈیڈ کہاں ہیں جے؟"

میکائیل کو اچانک خیال آیا۔

وہ اللہ تعالیٰ تے پاش تلے دے ایں۔"

"دے نے ان تا فوٹو دیکا اے۔

اس کی نم آواز پر وہ بے ساختہ جھک کر اسے گود میں اٹھا کر گلے لگا گیا۔

www.novelsclubb.com

اسے اب سمجھ آئی تھی وہ بچہ اپنی ماں کے اتنے قریب کیوں تھا؟ اسی لیے وہ اپنی عمر سے بڑی باتیں کرتا تھا۔

اس نے خوامخواہ رلا دیا تھا وہ بچہ ہنستا اور رعب جماتا ہی اچھا لگتا تھا۔

اس کا دھیان بٹانے کے لیے وہ ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگا۔

"جے یار اب میں سوچ رہا ہوں آفس جانا شروع کر دوں۔ آپ سے ملنے کے لیے مجھے آفس سے وقت نکال کر آنا پڑا کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

"آپ آفش داؤدے، واؤ بلے آدمی بن داؤدے۔"

وہ چہکا تو میکائیل ہنس دیا۔

ہاں میرے شیر_____ میں بہت بڑا آدمی بن جاؤں گا۔اولیور ریوکس"

"سے بھی بڑا۔ (Olivier Rioux)

وہ قہقہہ لگاتے ہوئے بولا۔

"وہ تون اے؟دے کی مومی نے تواش تے بالے میں نئیں تایا۔"

جے نے پر سوچ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

یار جے آپ کا جاننا ضروری نہیں ہے اس کے بارے میں، تبھی تو مومی نے نہیں"

"بتایا۔

اس نے جے کے نازک کندھے پر بازو پھیلایا۔

تیک اے، ویشے تل شے دے تکول دائے گا۔ مومی نے تہااے دے بوت شالا"

"پلے دا۔

جے نے ہاتھ پھیلا کر بتایا۔

"اوواہ جی، جے کو کیا بننا ہے بڑے ہو کر؟"

اس نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"دے آلمی تیف (آرمی چیف) بنے دا۔"

جے نے شان بے نیازی سے کندھے جھٹکے۔

آرمی چیف_____رئیلی؟؟؟؟؟"

واہ مجھے پتا ہی تھا میرا یار سب سے منفرد خواہش رکھتا ہو گا۔امپریسو یار۔آپ کو فوجی نہیں بلکہ سیدھا آرمی چیف بننا ہے۔ایسا تاریخ میں پہلی بار ہی ہو گا ایک شخص "سیدھا آرمی چیف بن جائے گا پھر میں سب کو بتاؤں گا یہ میرا دوست ہے۔

وہ جے کی پیٹھ تھپک گیا۔

www.novelsclubb.com

"مومی تاہتی ایں دے آلمی مین بنے اور دے بنے دا۔ان شاءاللہ۔"

اس کے پر عزم لہجے پر میکائیل یک ٹک اسے دیکھے گیا۔

وہ اس بات کا قائل ہو گیا تھا کہ اس بچے کی ماں اپنے بیٹے کی بہترین تربیت کر رہی تھی۔

کون کہتا ہے اکیلی عورت اپنی اولاد کی اچھی پرورش نہیں کر سکتی؟

"جے اپنی مومی کی ہر بات مانتا ہے؟"

اس نے جے پر نگاہیں جمائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"دی! مومی دے کی دان (جان) اے وہ مومی کی ہل بات مانتا اے۔"

اس کے محبت بھرے لہجے پر میکائیل کاردار کا دل یک لخت غم سے بھر گیا۔

آج سے میں یعنی میکائیل کاردار بھی اپنی مما کی ہر بات مانے گا انھیں ہرٹ نہیں "

"کرے گا۔

اس نے زبردستی مسکرا کر کہا۔

"یاہووو"

جے بینچ پر کھڑا ہو کر جمپ کرنے لگا تو وہ بھی بجھے دل سے مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

اس سے بہتر تو یہ بچہ ہے جو اپنی ماں کی محبت کا جواب محبت سے دیتا ہے جبکہ اس نے ہمیشہ اپنے باپ کے ساتھ لڑائی میں اپنی ماں کو رلایا تھا۔

جو بھی تھا لیکن وہ بچہ آج اسے ایک اہم سبق دے گیا تھا۔

ہم کل سے شام کو ملا کریں گے، آپ بھی شام کو آجایا کرنا پارک میں چار بجے"

"تک۔

اس کے کہنے پر جے ڈن کر گیا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

"مومی! بش تلیں نا اب آدائیں دے کو شونا اے۔"

جے نے عنوہ کو مسلسل کام میں مصروف دیکھتے جھنجھلا کر کہا۔

"تو پھر جے سو جائے مومی کو تنگ نہ کرے۔"

عنوہ نے لب دبا کر کن انکھیوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"____ نو نو نو دے مومی تے شات شوئے دابش"

اس کا رونا دھونا شروع ہو گیا تھا۔

"جے میری جان مومی مذاق کر رہی تھیں۔"

وہ جے کے ساتھ کمفرٹر میں لیٹتے ہوئے اس کا رخ اپنی طرف کر گئی۔

www.novelsclubb.com

دے مومی شے بوت پیال تلتا اے۔"

"ان تے بنا اش تو نیند نئیں آتی۔

اس کے سوں سوں کرنے پر عنوہ اسے خود سے لپٹا گئی۔

"ایم سوری مومی کی جان۔"

اس نے جے کا سر چوما تو وہ اس کے گرد نرم حصار باندھتا گردن میں منہ چھپا گیا۔

"دے نے چم کو بی تا دیا اے مومی دے کی دان اے۔"

وہ عنوہ کے گرد مزید گرفت مضبوط کرتا نیند میں جاتا ہوا بڑبڑایا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ جو ہولے ہولے اسے تھپک رہی تھی چونک کر دیکھنے لگی۔ وہ انابی سے روز ہی جے کے نئے دوست کے بارے میں پوچھنا بھول جاتی تھی۔

"جے کے نئے دوست کا کیا نام ہے؟"

وہ آہستگی سے بولی۔

"جے کے لیے وہ چم ایں لیتن ان تا نام 'کیل کار' اے۔"

اس کے نام بتانے پر عنوہ بے ساختہ قہقہہ لگا گئی۔

جے مندی مندی آنکھوں سے اس کی گردن سے اپنا چہرہ نکال کر اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

جب اس کا قہقہہ نہ رکا تو جہانگیر بھی ہنسنے لگا۔

اسے اپنی ماں پہلی بار ایسے کھل کر ہنستی دکھائی دی تھی تبھی اس کی نیند بھک سے اڑ گئی۔اسے نہیں معلوم تھا اس کی ماں کس بات پر ہنس رہی ہے مگر وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی تبھی وہ یک ٹک دیکھے گیا۔

"کیا نام بتایا؟"

عنوہ نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے پوچھا۔

"کیل کار"

www.novelsclubb.com

اس کے دوبارہ بولنے پر پھر سے عنوہ قہقہ لگا گئی۔

یہ کیسا نام ہوا بھلا؟"

"_____امم عقیل، شکیل، وکیل

"ان میں سے کوئی نام ہو گا۔

وہ بولی تو جے ماتھا پیٹ گیا۔

"نو مومی' کیل کار' نیم اے ان تا۔"

اس بار وہ زور و شور سے بولا تو عنوہ اس کے منہ پر انگلی رکھ گئی۔

ششششش! اناسور ہی ہیں آہستہ بولو بلکہ سو جاؤ کل بات کریں گے اس بارے"

"میں۔

www.novelsclubb.com

وہ اسے پھر سے تھپکنے لگی تو جے ناک بھوں چڑھاتے پھر سے اپنا چہرہ اس کی گردن میں چھپاتے اس کے گرد حصار باندھ گیا۔

اس کا مومی کے ساتھ سونے اور لاڈ کرنے کا انداز یہی تھا۔

ADEENA KHAN

"یہ تمہارا شہزادہ سلیم کہاں گیا ہے صبح صبح؟"

www.novelsclubb.com

حیات کاردار نے ناشتہ کی ٹیبل پر میکائیل کی غیر موجودگی کے بارے میں استفسار کیا۔

"آفس۔"

شرمین کے یک لفظی جواب پر حیات کاردار کو پانی پیتے زور کا اچھو لگا تھا۔

"کیا کہا، کہاں گیا ہے؟"

انھوں نے بے یقینی سے پوچھا۔

"آفس گیا ہے میرا شہزادہ حیات صاحب۔"

انھوں نے اس بار دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے طنزیہ لہجے میں کہا جس پر وہ بغور ان کے انداز کو تکنے لگے۔

www.novelsclubb.com

ہونہہ کہہ تو ایسے رہی ہو جیسے ماہر اقتصادیات ہے، میں تو آج چھٹی کی سوچ رہا تھا"

"مگر لگتا ہے آج جانا پڑے گا ورنہ ستیاناس کر دے گا تمہارا شہزادہ۔

وہ جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگے۔

ہر گز نہیں آپ گھر پر رکیں گے، میرے بیٹے کے کام میں ٹانگ اڑانے کی قطعاً"

"ضرورت نہیں ہے۔چپ چاپ ناشتہ کر کے بیڈ روم میں جا کر آرام کریں۔

www.novelsclubb.com

ان کے دوٹوک لہجے پر حیات کاردار بھونچکا رہ گئے۔

"خیر تو ہے تم کیوں صبح صبح ہٹلر کی جانشین بنی ہوئی ہو؟"

انھوں نے آنکھیں چھوٹی کیے طنز کیا۔

"آپ نے ہی مجھے مجبور کیا ہے ایسا بننے پر اور اب میری بات غور سے سنیں جو آپ چاہتے تھے وہ میرا بیٹا کر رہا ہے اب اس کی جان چھوڑ دیں۔اسے بھی سکون سے سانس لینے دیں۔کب تک آپ دونوں کی لڑائی میں ایک ماں پستی رہے گی؟آخر میرے بارے میں کیوں نہیں سوچتے آپ؟"

وہ بھرائے ہوئے لہجے میں بولتیں وہاں سے چلی گئیں جبکہ حیات کاردار ساکت بیٹھے رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

پہلی بار ان کی بیوی نے رد عمل دیا تھا اور وہی کافی جذباتی تھا۔

شرمین آج اپنے بیٹے کے زندگی میں پہلی بار صبح صبح خود سے جاگنے اور اس کے منہ سے آفس جانے کی بات سن کر ورطہ حیرت میں مبتلا ہو گئیں تھیں۔

اس نے کہا تھا وہ اب ان کو مایوس نہیں کرے گا، وہ اپنی ماں کی آنکھوں میں آنسو نہیں خوشیوں کے جگنو بھرنا چاہتا ہے۔

وہ کتنی دیر اس کے گلے لگ کر روتی رہیں۔

www.novelsclubb.com

نہ جانے کونسا کونسا غبار نکل رہا تھا۔

حیات کاردار نے جاوید صاحب کو میکائیل کے آفس آنے کا بتا دیا تھا۔ وہ خود آرام کرنا چاہتے تھے اور شاید اپنی بیوی کا مان بھی رکھنا تھا۔

ADEENA KHAN

"سنو تم لوگ آج سر کے صاحبزادے آفس تشریف لا رہے ہیں۔"

کئی چہکتی ہوئی آوازیں اسے سنائی دے رہی تھیں جس پر وہ سوائے افسوس کے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جان چکی تھی جس کو وہ گوہر نایاب سمجھ رہے تھے وہ اصل میں کڑوا بادام تھا جو نہ نگلا جا سکتا تھا نہ اگلا۔

"مس عنوہ آپ حیات صاحب کی تمام ڈیلنگز کا بتائیں گی میکائیل کاردار کو۔"

جاوید صاحب کی آواز پر وہ یک لخت مڑی۔

سر میں_____ نو سر پلیز ڈونٹ ڈو دس۔"

"میں نہیں کر پاؤں گی آپ کسی اور کو کہہ دیں۔

اس نے التجا کی۔

www.novelsclubb.com

آپ کے علاوہ اور کون کر سکتا ہے یہ کام؟"

"آپ سیکرٹری ہیں شاید آپ بھول رہی ہیں تو یاد دلا دوں۔

انھوں نے دبے دبے لہجے میں کہا۔

"سر میں حیات سر کی سیکرٹری ہوں اور ان کو ہی مینیج کر سکتی ہوں۔آپ جانتے ہیں وہ بہت اچھے انسان ہیں ان کا بیٹا نہ جانے کیسا ہو گا؟میرا تجربہ بھی نہیں ہے۔

اس نے منت کی۔

"سر میں گائیڈ کر سکتی ہوں ان کو اگر آپ کہیں تو؟"

www.novelsclubb.com

سپر وائزر صبا جو کافی دیر سے سب سن رہی تھی آگے بڑھی۔

"یس سر پلیز۔"

اس نے معصوم شکل بنائی۔

جاوید صاحب جو شش و پنج میں مبتلا تھے عنوہ کی رونی صورت دیکھ کر پگھل گئے۔

"اوکے مگر کوئی غلطی نہ ہو۔"

وہ وارننگ دیتے آگے بڑھ گئے۔

"تھینک یو سر اینڈ تھینک یو سو مچ صبا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے بیک وقت دونوں کا شکریہ ادا کیا۔

"_____نوایشوڈیئر"

وہ مسکراتی ہوئی چلی گئی۔

"ہاہ شکر ہے یہ بلا تو ٹل گئی۔"

وہ دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرتی اپنے کیبن میں چلی گئی۔

سارے ورکرز میکائیل کاردار کو دیکھنے کے لیے متجسس تھے۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_#5

اس کے دل کی عجیب سی کیفیت ہو رہی تھی کیونکہ آج پہلی بار اس نے اپنی انا کو چھوڑ کر دل کی مانی تھی تبھی آفس جانے کا فیصلہ کر گیا۔

جیپ کو آفس کے سامنے روکتے وہ جیسے ہی اترا سب گارڈز حیرت سے اسے دیکھنے لگے اس سے پہلے کہ کوئی اسے آگے بڑھ کر روکتا وہ بے دھڑک اندر داخل ہو گیا۔ اس نے کوئی فارمل سوٹ نہیں پہنا تھا معمول کے مطابق وہ بلیک جینز پر گرے ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے ادھر اُدھر سب کا جائزہ لیا جہاں کچھ ورکرز خوش گپیوں میں مصروف تھے اور کچھ کام کر رہے تھے۔

اس نے تیوری چڑھائے سب کا پر سکون انداز ملاحظہ کیا۔

ابھی کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا تبھی ایک لڑکی کی نظر اس پر پڑی وہ پر جوش انداز میں اس کی طرف بڑھی۔اس کا چہرہ کافی حد تک حیات کاردار سے مشابہت رکھتا تھا اس لیے وہ پہچان گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"گڈ مورننگ سر! ویلکم ٹو دی آفس۔"

وہ چہکی۔

"_____مورننگ"

اس نے زبردستی مروت نبھائی تبھی وہاں جاوید صاحب آن وارد ہوئے۔

"سر آئیں میں آپ کو آفس دکھاؤں۔"

اس لڑکی نے اپنی خدمت پیش کرنی چاہیں۔

"کیوں میں یہاں پکنک منانے آیا ہوں یا پھر میں نے آپ سے گزارش کی ہے؟"

www.novelsclubb.com

اس نے سینے پر ہاتھ باندھے استہزائیہ ابرو اٹھائی۔

"_____نوووسر"

اس لڑکی کا چہرہ شدید اہانت سے سرخ پڑ گیا۔

وہ وہاں صرف جاوید صاحب سے واقف تھا ورنہ باقی سب چہرے اس کے لیے نئے تھے۔

تو پھر اپنے کام سے کام رکھیں مہربانی ہو گی۔"

"چلیں جاوید صاحب۔

www.novelsclubb.com

وہ جاوید صاحب سے مصافحہ کرتے آگے بڑھ گیا۔

سب کی دبی دبی ہنسی پر وہ لڑکی رونی صورت بنائے کھڑی تھی۔

جاوید صاحب تاسف سے نفی میں سر ہلاتے اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے میکائیل کاردار کے پیچھے بڑھ گئے۔وہ جانتے تھے یہ سب جو آج اس کی حالت کا مذاق بنا رہے تھے پھر ان کی بھی باری آنے والی تھی۔

وہ سالوں سے اس کمپنی میں کام کر رہے تھے تبھی ان کا حیات کاردار سے دوستانہ تعلق بن گیا تھا۔ان کو معلوم تھا حیات کاردار صرف اپنے بیٹے کی وجہ سے ہی پریشان رہتے تھے۔وہ انتہائی تلخ اور اکھڑ مزاج تھا اب سب ورکرز کا اللہ ہی حافظ تھا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ بھی واپس اپنے کیبن میں آ گئی، اسے لگ رہا تھا اب یہ تماشے روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن جائیں گے۔ آخر کیا ضرورت تھی مس مرینہ کو اس سے کمبل ہونے کی جیسے وہ کہیں کا شہزادہ ہو؟

وہ سوچتی ہوئی جلدی جلدی کام کرنے لگی تاکہ یہاں سے نکل سکے۔ کل تو ویسے بھی حیات سر نے آ جانا تھا تو اس کی جان چھوٹ جانی تھی۔

www.novelsclubb.com

بارہ بجتے ہی وہ جاوید صاحب کے آفس کا دروازہ ناک کرنے لگی۔

"ایکسکیوزمی سر! مجھے چھٹی چاہیے۔"

وہ جاوید صاحب کے آفس میں داخل ہوتے ہوئے ان سے بولی۔

"مس عنوہ آپ جانتی ہیں آج کام زیادہ ہے میکائیل کاردار کو سب وزٹ کروانا ہے، سارا بوجھ مجھ بوڑھے پر آجائے گا۔"

جاوید صاحب نے اپنا دکھڑا رویا کیونکہ میکائیل دو تین گھنٹوں میں ہی ان کا کافی دماغ کھا چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو اب آپ عاجزی سے کام لے رہے ہیں سر ورنہ آپ کہاں سے بوڑھے ہو گئے؟ ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اب آپ کے نئے باس آپ کو بہت جلد بوڑھا کر دیں گے۔"

اس کے ہنسنے پر جاوید صاحب نے مسکراہٹ دبا کر اسے گھورا۔

"چھٹی کیوں چاہیے؟"

انھوں نے ہلکے پھلکے لہجے میں پوچھا۔

انھیں سارے آفس میں ایک یہی لڑکی اپنی بیٹیوں کی طرح عزیز تھی ایک حیات کاردار کا حکم دوسرا اس کا شہید کے ساتھ حوالہ اسے ممتاز بناتا تھا۔ وہ لڑکی ویسے بھی فضول گوئی سے پرہیز کرتی تھی اور اپنے کام سے کام رکھتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سر میں نے اپنے بیٹے کو سکول میں داخل کروانا ہے۔"

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔

"واہ ماشاءاللہ بیسٹ آف لک، جاؤ آپ میں سب سنبھال لوں گا۔"

انھوں نے اسے خوشدلی سے اجازت دی۔

"تھینک یو سو مچ سر۔"

وہ سر ہلاتی مڑ گئی۔

جاوید صاحب دوبارہ سے اپنے کام میں لگ گئے میکائیل کاردار نے ساری اکاؤنٹ ڈیٹیلز اور ڈیلنگز کی فائلز مانگیں تھیں۔ وہ اسی میں اپنا سر کھپا رہے تھے۔

جانے کیا دیکھنا چاہتا تھا وہ لڑکا حالانکہ بزنس کی الف بے بھی نہیں جانتا تھا۔

حیات کا ردار و قتاً فوقتاً ان سے ساری صورتحال معلوم کر رہے تھے۔

ADEENA KHAN

وہ جہانگیر کا ہاتھ پکڑے سکول کی شاندار عمارت میں داخل ہوئی۔ بے دلچسپی سے ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا۔ عنوہ نے اپنے بیٹے کے لیے شہر کے بہترین سکول کا انتخاب کیا تھا، وہ ساری محنت اسی کے لیے تو کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

انھیں پرنسپل آفس میں کافی عزت و احترام سے بیٹھایا گیا جہاں ایک باوقار سی خاتون براجمان تھیں۔

"مس عنوہ آپ کا بیٹا ابھی تین سال کا ہوا ہے آپ اتنی جلدی کیوں داخل کروا رہی ہیں اس کو سکول میں؟"

پرنسپل کے سوال پر عنوہ نے جے کو دیکھا جو آنکھیں پٹپٹاتا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"میم ماشاءاللہ سے یہ اپنی ایج کے بچوں سے زیادہ سمجھدار ہے تبھی میں چاہتی ہوں اس کی ذہانت میں نکھار پیدا ہو۔"

اس نے متانت سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ واقعی دیٹس گریٹ! وٹس یور نیم بوائے اینڈ وٹ از یور ایج؟"

پرنسپل نے اس کو جانچنا چاہا۔

"_____مائے نیم ادد ے ایند مائے اتج اد"

(_____میرا نام جے ہے اور میری عمر)

وہ پر اعتماد لہجے میں بولتا سوچتا ہوا انگلیوں پر گننے لگا۔

جب وہ گنتا ہوا پانچویں انگلی پر پہنچا تو عنوہ کی آنکھیں پھیل گئیں۔اس نے دل ہی دل میں ورد کرنا شروع کر دیا کیونکہ زندگی میں پہلی بار اس کی ٹکا کر بے عزتی ہونے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

پرنسپل نے اگر اسے ایڈمیشن دینے سے معذرت کر لی تو اس کو منہ چھپانے کی بھی جگہ نہیں ملنی تھی، وہ تو بہت اکڑ کر بول رہی تھی بہت ذہین بیٹا ہے اس کا۔

اس سے پہلے کہ وہ خود ہی اٹھتی جے کی آواز اسے واپس آسمان کی بلندیوں پر پہنچا گئی۔

مائے اتج از تھری ایئرز اولد۔"

میں مومی کے شات پر ینک کل لہا تھا۔ مدے مومی کے شات شرارتیں کلنے میں بوت مزا آتا اے۔

جب وہ غصہ اوتی ایں تو مدے بوت کیوٹ لگتی ایں۔ مدے ان شے بوت پیال "اے۔ یہ دے کی دان ایں۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی ماں پر پورا مضمون سناڈالا تھا جو عنوہ کے ساتھ ساتھ پرنسپل کی بھی آنکھیں نم کر گیا۔

"میں بہت متاثر ہوئی ہوں مس عنوہ آپ سنگل مدر ہو کر بھی اپنے بچے کی اتنی اچھی پرورش کر رہی ہیں۔آپ کے بیٹے کا ہمارے سکول میں ایڈمیشن ہونا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہو گی۔یہ ایک شہید کا بیٹا بھی ہے ہماری قوم کا سرمایہ ہے یہ بچہ۔"

پرنسپل کی بات پر وہ مسکرادی۔

www.novelsclubb.com

سارا پیپر ورک مکمل کرنے کے بعد وہ باہر نکلتے ہی جے کو گود میں اٹھا کر اس کے گال چٹاچٹ چوم گئی جس پر وہ کھلکھلا اٹھا۔

"مومی ڈل گئیں تیں۔"

وہ عنوہ کے گلے میں بانہیں ڈالے بولا تو وہ اسے ہلکا سا تھپڑ رسید کر گئی۔

"شولی مش عنوہ۔"

اس کے کان پکڑ کر سوری کرنے پر عنوہ نے بھینچ لیا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

وہ سارے آفس کا راؤنڈ لگا چکا تھا اور ڈائریکٹر سے لے کر سویپر تک کی شامت آئی تھی۔

اب وہ آفس کی سیٹنگ کا جائزہ لے رہا تھا۔

"جاوید صاحب! سیکرٹری کدھر ہیں ڈیڈ کی؟"

یک دم اس کے ذہن میں جھماکہ سا ہوا تبھی وہ پوچھ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"میکائیل صاحب وہ چھٹی لے کر گئیں ہیں انھیں کوئی ضروری کام تھا۔"

وہ شائستگی سے بولے۔

"کیا مطلب؟ یہ آفس ہے یا یونیورسٹی جہاں جس کا جب دل چاہے آئے جائے۔"

اسے خود بھی نہیں پتا چلا تھا کہ وہ خود کا ہی پول کھول گیا ہے۔

سر وہ بہت قابل اور وقت کی پابند ہیں۔ان کو واقعی ہی میں بہت ضروری کام تھا۔"

"وہ آج پہلی بار ہی گئی ہیں، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

وہ اس بار تفصیلات بتانے لگے۔

جاوید صاحب میں نے آپ سے ان کا بائیو ڈیٹا پر گز نہیں مانگا سو آپ اپنی انرجی"

www.novelsclubb.com

"ضائع نہ کریں۔

اس کی بے مروتی پر جاوید صاحب بھونچکا رہ گئے۔

"سوری لیکن آپ مجھے کچھ دیر اکیلا چھوڑ دیں۔"

وہ سیٹ پر ڈھیلے انداز میں بیٹھ گیا۔

"____ شیور سر"

وہ اپنا سامنہ لیے باہر آ گئے۔

"مس عنوہ ٹھیک کہہ رہی تھیں یہ تو مجھے بوڑھا کر کے ہی چھوڑیں گے، میرے ساتھ رویہ ایسا ہے تو باقی سب کا کیا حال کریں گے توبہ توبہ"

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑاتے ہوئے اپنے آفس میں آتے ہی حیات کاردار کو رپورٹ دینے لگے۔

"اف بیوی کی محبت میں بیڑا غرق ہو جائے گا سارے کاروبار کا۔"

حیات کاردار فون رکھتے ہوئے سوچ کر رہ گئے۔

ڈپریشن کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ گیا تھا۔اب وہ پچھتا رہے تھے

کاش_____اس پر آفس جانے کے لیے دباؤ نہ ڈالتے مگر اب کیا ہو سکتا تھا؟

شرمین اندر آئیں تو ان کو سر پکڑے دیکھ کر گھبرا گئیں۔

www.novelsclubb.com

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

وہ ان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولیں۔

ابھی تک تو ٹھیک ہے مگر زیادہ دیر تمہارا بیٹا ٹھیک نہیں رہنے دے گا۔ صبح"
"تمہارے ایمو شنل کارڈ کھیلنے کی وجہ سے رک گیا اور نتیجہ سامنے ہے۔

وہ الٹا انھیں ہی سنا گئے۔

"ہوا کیا ہے_____؟"

شرمین گھبرائیں۔

www.novelsclubb.com

اسے بولو آفس ایسے نہیں چلتے اپنے اکھڑ مزاج کو اب دوسروں پر آشکار نہ"
کرے۔ اگر ورکرز کو یوں رگیدے گا وہ دو دن میں بھاگ جائیں گے پھر ہو لیا
"کاروبار۔

وہ سخت غصے میں تھے۔

اف ہو جائے گا ٹھیک میں سمجھاؤں گی۔پہلا دن ہے آہستہ آہستہ ہی بدلاؤ آئے"

"گا۔

ان کے پر سکون انداز پر حیات کا ردار مزید کھول گئے۔

"ہاں جب تک وہ سنبھلے گا تب تک کاروبار بھی کوئی اور سنبھال چکا ہو گا۔"

انھوں نے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

اللہ نہ کرے۔"

"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟

شرمین نے دہل کر انھیں دیکھا۔

"میرے جسم میں بھانبھڑ جل رہے ہیں تو ایسے ہی باتیں ہوں گیں۔"

انھوں نے غصہ سے کہا۔

"تو فائر بر گیڈ کو بلوالوں؟"

شرمین نے مسکراہٹ دبائی۔

www.novelsclubb.com

"استغفر اللہ! اس عمر میں ایسے مذاق جچتے نہیں ہیں۔"

انھوں نے شرمین کو گھورا۔

"جی بالکل! آپ کی واقع کافی عمر ہو گئی ہے۔"

وہ لب دبائے ہوئے باہر چلی گئیں۔

پہلے تو حیات کاردار بھونچکارہ گئے پھر بے ساختہ مسکرا دیے۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

وہ واپسی پر آتے ہوئے ہوٹل سے گلگت بلتستان کی مشہور کھانے چھپ شور واور منتو لے آئی تھی۔ان تینوں نے جی بھر کر کھانا کھایااور ڈھیر ساری باتیں کیں تھیں۔

دوپہر کے اڑھائی بجے تھے عنوہ اور انابی سونے کے لیے لیٹ گئیں مگر جے سونے کے لیے راضی نہیں تھا۔اسے لگ رہا تھا اگر وہ سو گیا تو چار بجے سے اوپر کا وقت ہو جائے گا اور وہ چم سے نہیں مل پائے گا۔

"جے آجاؤ میری جان چار بجے پکا اٹھا دوں گی۔"

عنوہ نے اسے پھر سے بلایا۔

www.novelsclubb.com

"_____ مومی نئیں نا"

وہ ڈھیٹ بنا رہا۔

عنوہ کو سخت تپ چڑھی تبھی بیڈ سے اتر کر اسے اٹھالائی اور اپنے ساتھ لیٹالیا۔وہ اپنی ماں کے موڈ کو اچھی طرح سمجھتا تھا تبھی چپ چاپ اس سے لپٹ کر لیٹ گیا۔ عنوہ نے اپنی ہنسی دبائی کیونکہ وہ کچھ دیر بعد ہی نیند کی وادیوں میں اتر گیا تھا۔

چار بجتے ہی عنوہ نے اسے اٹھادیا۔وہ جلدی سے بنا سستی کیے اٹھا اور چہرہ دھلواتے جانے کے لیے تیار ہو گیا۔

"کہاں جارہے ہو آپ؟"

عنوہ نے اسے کمرے کے دروازے سے نکلتے دیکھ کر پوچھا۔

"اناتے پاش تاکہ ام پالک دائیں۔"

اس نے عجلت میں بتایا۔

وہ نہیں جائیں گیں ان کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے ان کو آرام کرنے دو۔ میں"
"چلوں گی آپ کے ساتھ۔

اس کی بات پر جے کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔

"آپ دائیں دی میلے شات؟"

جے نے بیچارگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

جی بالکل میں آپ کے نئے دوست سے ملوں گی، میں بھی تو دیکھوں آخر کون ہے"
"جس نے میرے بیٹے کو دیوانہ بنا رکھا ہے۔

اس نے اگلی بات دل میں سوچی تھی۔

جے کو تو لینے کے دینے پڑ گئے تھے۔اسے یہ ڈر تھا اگر مومی نے اتنا بڑا دوست دیکھا تو بہت ڈانٹ پڑے گی۔وہ چپ چاپ عنوہ کا ہاتھ پکڑے چل پڑا، عنوہ نے ابھی تک اس کے چہرے کے اڑے ہوئے تاثرات نہیں دیکھے تھے ورنہ ضرور چونک جاتی۔

وہ ڈرا ہوا بہت کیوٹ لگ رہا تھا پسینے الگ چھوٹ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ اس کو لے کر ایک درخت کے نیچے بینچ پر بیٹھ گئی اور وہ دونوں جے کے دوست کا انتظار کرنے لگے۔

#میکائیل

#ادینہ_خان

#قسط_نمبر_6

جے دل ہی دل میں دعائیں کرنے میں مصروف تھا کہ آج بس کسی بھی طرح اس کی جان بچ جائے۔

آدھا گھنٹہ گزر گیا مگر اس کے دوست کا نام و نشان نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی تک نہیں آیا وہ_____ میں نے آپ کو منع کیا تھا نا شام کو اتنی دیر سے کسی" بھی بچے کے والدین انھیں گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے۔آپ کے فرینڈ کو بھی ان "کی مومی نے نہیں آنے دیا ہو گا۔

عنوہ نے جیسے ہی جے کو کہا تو وہ فوراً بینچ سے اترا۔

"مدے لتا اے وہ نئیں آئیں دے،ام تلتے ایں مومی۔"

وہ جانے کے لیے پر تولنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"ہمم چلو پانچ دس منٹ اور انتظار کرتے ہیں شاید آ جائے۔"

عنوہ ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔

جے سو کھا گلا تر کرتے پھر سے بینچ پر بیٹھ کر جتنی دعائیں آتی تھیں پڑھنے لگا۔

دس منٹ گزرنے پر بھی وہ نہ آیا تو عنوہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ہمیں چلنا چاہیے لگتا ہے آج وہ نہیں آئے گا۔"

عنوہ کے بولنے سے پہلے ہی وہ آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"آں مومی رات بوت اودئی اے اش لیے ان توڈل لدلہا اودا۔"

وہ خود کی جان بخشی پر جلدی جلدی چلنے لگا کہ کہیں چم آ ہی نہ جائے۔

"ہمم۔۔۔۔کچھ تو گڑبڑ ہے۔"

عنوہ نے مشکوک نظروں سے اس کی پشت دیکھی۔

ADEENA KHAN

میکائیل کی آفس سے آکر ڈیڈ سے ملاقات نہیں ہوئی تھی لیکن ممانے اسے ساری صورتحال بتادی تھی۔وہ کافی دیر تک اسے سمجھاتی رہیں تھیں جو وہ بے دلی سے سنتا رہا۔اس کا تو ایک دن ہی فرمانبردار بیٹا بن کر پسینہ نکل گیا تھے پتا نہیں جے کیسے گزارا کر لیتا تھا؟

اس نے لنچ کر کے کمرے میں قدم رکھا تو ساڑھے تین ہو رہے تھے، وہ تھکن سے چور تھا کیونکہ زندگی میں پہلی بار اس نے محنت کی تھی۔ آدھے گھنٹے کی نیند لینے کا سوچ کر وہ لیٹ گیا۔

اس کی جب آنکھ کھلی تو پانچ بجنے والے تھے وہ جلدی جلدی چہرے پر پانی کے چھپاکے مارتے بھاگتے ہوئے پارک پہنچا مگر وہاں اکا دکا لوگ ہی نظر آئے۔ وہ مایوسی سے بینچ پر بیٹھ گیا، اس نے خود کو سونے پر کوسا۔

وہ بے دلی سے حسن اور حارث کی کال پر ان سے ملنے چلا گیا۔

"واہ یار سنا ہے جناب آفس سنبھال رہے ہیں۔"

ولید کے شاہانہ انداز میں کہنے پر وہ محض اسے گھور کر رہ گیا۔

"ہاں بھئی میکائیل کاردار کو آخر ڈگریوں کی کیا ضرورت ہے؟ ڈگری تو ہم جیسے غریبوں کو چاہیے۔"

حسن نے سرد آہ بھری جس پر اسے کمر میں میکائیل کا مکا پڑا تھا۔

"اف ہاتھ تھا یا ہتھوڑا، ریڑھ کی ہڈی توڑ ڈالی۔"

وہ درد سے بلبلاتا ہوا دہائیاں دینے لگا۔

www.novelsclubb.com

"بکواس بند کرو اپنی میں پہلے ہی بہت اپ سیٹ ہوں۔"

وہ صوفے پر لیٹتے ہوئے بولا۔

تینوں اس وقت ولید کے کمرے میں موجود تھے۔

کیوں کیا ہوا؟"

"انکل نے اب پھر کچھ کہا ہے؟

ولید نے نا سمجھی سے دیکھا۔

نہیں یاران کی سننے کی تو اب عادت ہو گئی ہے، میں اپنے دوست کو مس کر رہا"

www.novelsclubb.com

"ہوں۔

اس کے اداس لہجے پر وہ دونوں جھٹ سے اٹھ بیٹھے۔

دوست_____ہم دونوں کے علاوہ تو تیرا کوئی دوست نہیں تھا پھر یہ اچانک"

"کہاں سے اگ آیا؟

ولید نے کڑے تیوروں سے گھورا۔

"اتنے دن سے کن کارروائیوں میں مصروف ہے تو بتانا پسند کرے گا؟"

حسن نے بھی دانت پیسے۔

بنانا پڑا دوست کیونکہ وہ تم دونوں کی طرح پکا تا نہیں ہے مجھے، وہ تو ہوا کا خوشگوار"

www.novelsclubb.com

"جھونکا ہے میری زندگی میں۔

وہ دھیرے سے مسکرایا۔

"کہیں کسی لڑکی کا چکر تو نہیں۔۔۔؟"

دونوں نے مشکوک لہجے میں پوچھا۔

دیکھا کر دی نا اپنی چھوٹی ذہنیت کے مطابق چھوٹی بات۔"

"فٹے منہ تم لوگوں کا! سارے موڈ کا ستیاناس کر دیا۔

اس نے دونوں کو لتاڑا تو وہ کھسیا کر رہ گئے۔

"پھر کون ہے وہ۔۔۔۔۔؟"

www.novelsclubb.com

حسن نے حسد اور جلن میں پوچھا۔

انھیں اپنی دوستی میں کوئی اور برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

"_____وہ

جیسے جیسے میکائیل بتاتا گیا بے یقینی سے ان کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔

میکائیل کا ردار وہ بھی ایک چھوٹے بچے سے محبت کرے، ناممکن۔"

"یار ولید مجھے چٹکی بھرتا کہ یقین آجائے۔

حسن کو اپنی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"_____یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا پر"

ولید بولتا ہوا اسے زور سے چٹکی بھر گیا جس پر اس کی دردناک چیخیں گونج اٹھیں۔

اوئی ماں_____مار ڈالا، ظالم انسان تم دونوں ہی مجھ معصوم کو اپنے تشدد سے "

"ہلاک کر ڈالو گے۔

اس کی آہ و بکا جاری تھی۔

میکائیل کاردار ان کی حالت سے حظ اٹھا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں یک دم اس کی طرف پلٹے تھے جس پر وہ محتاط ہوا۔

"کمینے پن کی انتہا ہے، اتنے دن سے ہمیں انتظار کی آگ میں جھونک کر خود مستیاں
"_____ کر رہا تھا۔ تیری تو ایسی کی تیسی

وہ اس پر پل پڑے تھے۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟؟"

شور سن کر ولید کے بابا اندر داخل ہوئے تو وہ دونوں سیدھے ہو بیٹھے۔

"السلام علیکم انکل! میں ابھی آفس سے آیا تھا کچھ کام مکمل کر رہا تھا تبھی انھوں نے
کال کر کے بلا لیا۔ اب دونوں مجھے کہہ رہے ہیں کہیں باہر آؤٹنگ کے لیے چلتے ہیں
میں نے منع کر دیا تاکہ لاسٹ سیمسٹر کے لیے کچھ پڑھ لیں مگر یہ مجھے مارنا شروع ہو
"گئے۔

www.novelsclubb.com

اس کے معصوم صورت بنا کر سفید جھوٹ بولنے پر دونوں بھونچکا رہ گئے۔

وعلیکم السلام! شاباش بیٹا۔"

یہ دونوں تو ہیں ہی نکھٹو چوبیس گھنٹے فضول گوئی کرتے رہتے ہیں۔ تم ان کی باتوں

"میں اپنا وقت ضائع نہ کیا کرو۔

وہ اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولے۔ میکائیل ہمیشہ ان سے اچھے سے ملتا تھا تبھی

وہ اس کے مداح تھے۔

www.novelsclubb.com

"اوکے انکل! کافی وقت ہو گیا ہے میں چلتا ہوں مما انتظار کر رہی ہوں گی۔"

وہ شریف بن کران سے بغلگیر ہوتے دونوں کی طرف ایک آنکھ دباتے ہوئے نکل گیا۔

وہ پیچھے منمناتے رہ گئے مگر زبردست کھنچائی سے نہ بچ پائے۔

ADEENA KHAN

عنوہ صبح صبح اٹھتے ہی تیاریاں کرنے لگی، آج جہانگیر کا سکول میں پہلا دن تھا سو وہ چاہتی تھی وہ خوشی خوشی سکول جائے۔ وہ رات کو اپنے دوست سے نہ مل پانے کی وجہ سے اداس تھا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ نے جلدی جلدی اس کو لنچ میں دینے کے لیے اس کے فیورٹ کپ کیکس بنائے۔

وہ خود بھی آفس کے لیے تیار ہوتی جے کے ساتھ ناشتہ کرنے لگی۔اس نے انابی کی طبیعت خرابی کی وجہ سے ناشتہ کے بعد دوائی دے کر انھیں سلا دیا تھا۔جے نے اس دوران منہ پھلایا ہوا تھا اسے یہ سب بالکل بھی پسند نہیں آرہا تھا۔

وہ جے کو سکول چھوڑ کر خود آفس آگئی۔ابھی تک میکائیل کاردار نہیں آیا تھا وہ استہزائیہ ہنس دی 'ایک دن کا بخار تھا بس'۔

www.novelsclubb.com

دس بجے کے قریب اسے حیات کاردار آتے دکھائی دیے وہ جلدی سے اٹھ کر ان کی طرف بڑھی، سب ورکرز انھیں وش کر رہے تھے تو وہ بھی ان سے حال احوال دریافت کرنے لگی۔

ابھی وہ ان سے گفتگو میں ہی مصروف تھی تبھی میکائیل کاردار اندر داخل ہوا۔ اسے دیکھتے ہی سب ورکرز ادھر اُدھر کھسک گئے جبکہ وہ وہیں کھڑی رہی۔

میکائیل نے ابھی تک اپنے ڈیڈ کو وہیں کھڑے دیکھا تو عنوہ پر ناگوار نظر ڈالتے اپنے آفس کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار نے تاسف سے اس کی اکڑ دیکھی۔وہ سب سے خوشدلی سے ملتے چلے گئے۔

عنوہ حیات کاردار کے کاموں میں ہی مصروف رہی،اس نے ایسے شو کیا جیسے اس کے پاس ایک پل کا بھی وقت نہیں ہے ورنہ جاوید صاحب سے کچھ بعید نہ تھا اسے میکائیل کاردار کو بھی مینیج کرنا پڑ جاتا۔

وہ حیات کاردار کے لیے کافی بنانے لگی تو جاوید صاحب کے کہنے پر میکائیل کے لیے بھی بنانی پڑی۔دونوں کپ اس نے دوسرے ورکر کے ہاتھ بھجوا دیے۔

بارہ بجتے ہی وہ حیات کاردار کے پاس جا پہنچی۔

"ایکسکیوز می سر! مجھے ایک فیور چاہیے تھی آئی ہوپ آپ مائنڈ نہیں کریں گے۔"

اس نے انگلیاں چٹخاتے ہوئے کہا۔

عنوہ بیٹے کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟"

"جو بھی کہنا ہو کھل کر کہا کریں۔

انھوں نے اجازت دی۔

www.novelsclubb.com

سر دراصل میں نے اپنے بیٹے کا ایڈمیشن کروایا ہے سکول میں۔اس کی چھٹی بارہ" بجے ہوتی ہے میں چاہتی ہوں روزانہ اسے خود لے کر آؤں سکول سے۔اگر مجھے "روز بارہ بجے بریک مل جاتی تو_____ میں جلد ہی واپس آجایا کروں گی۔

اس نے ایک ہی سانس میں پوری بات کر دی۔

کول ڈاؤن مس عنوہ! بیٹھ جائیں۔"

"مجھے تو اب پتا چلا ہے کہ آپ کا بیٹا بھی ہے۔ کیا ایج ہے اس کی؟

حیات کاردار نے دلچسپی سے پوچھا۔

"جی سر! ماشاءاللہ سے تین سال اور ایک ماہ کا ہے۔"

وہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ ماشاءاللہ! آپ نے بہت جلدی نہیں داخل کروادیا اسے سکول میں؟ آئی"

"_____ مین چار سال کا ہو جاتا تو

انھوں نے اس کے چہرے پر پھیلے ممتا کے نور کو دیکھ کر کہا۔

"جی سر مگر وہ ماشاءاللہ سے اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار ہے تو اس لیے میں نے سوچا ابھی کروادوں۔"

وہ شائستگی سے مسکرائی۔

"ماشاءاللہ دیٹس گریٹ! میں اس سے ملنا چاہوں گا۔مجھے ذہین لوگ ویسے بھی بہت پسند ہیں۔میں_____"

www.novelsclubb.com

ان کی بات ادھوری رہ گئی جب میکائیل بے دھڑک اندر داخل ہوا۔

عنوہ کی مسکراہٹ سمٹ گئی۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"

وہ ان کے چہرے پر چھائی ناگواری کو نظر انداز کیے ہٹ دھرمی سے بولا۔

"اوکے مس عنوہ آپ جائیں۔"

حیات کاردار چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے بولے۔

"____ تھینک یو سو مچ سر"

www.novelsclubb.com

وہ میکائیل کو نظر انداز کرتی اس کے پاس سے گزر گئی مگر وہ آنکھیں چھوٹی کیے یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا یہ لڑکی اس کے ڈیڈ سے کس بات کا شکریہ ادا کر گئی ہے؟

"جی برخوردار! اب کونسا نیا کارنامہ سرانجام دیا ہے؟"

حیات کاردار نے طنزیہ لہجے میں پوچھا۔

"مجھے ڈائریکٹر بنائیں کمپنی کا۔"

اس کے ضدی انداز پر وہ بھونچکا رہ گئے۔

ڈائریکٹر اور تم_____؟؟؟"

ہوش میں تو ہو، ابھی دو دن نہیں ہوئے تمہیں آفس آئے اور تمہیں ڈائریکٹر بنا دوں۔ ساری زمہ داری ڈائریکٹر اٹھاتا ہے اور تم میں اتنا پوٹینشل بالکل نہیں ہے۔"

وہ سر جھٹک گئے۔

www.novelsclubb.com

"باپ اگر سی_ای_او ہو تو اصولاً بیٹا ہی ڈائریکٹر ہونا چاہیے۔"

وہ بمشکل خود کا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے بولا۔

"واہ جی واہ! اب بڑے اصول یاد آ گئے پہلے تو کبھی یاد نہیں آئے۔"

ان کے طنزیہ انداز پر وہ مڑا۔

آپ کی ہی ضد مجھے یہاں تک لائی ہے اگر میں مما کی خاطر ساری پرانی باتیں"
بھولنا چاہتا ہوں تو آپ بھی اپنی بے جا ضد کو ختم کر دیں ورنہ سوائے خسارے کے
"آپ کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔

وہ تن فن کرتا باہر نکل گیا جبکہ حیات کاردار ساکت رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ جیپ کی چابیاں اٹھاتا آفس سے ہی نکل آیا تھا اب اسے کچھ دیر اکیلے رہنا تھا۔

"_____ کاش! جے کا کوئی اتا پتا ہی معلوم ہوتا"

وہ محض سوچ کر رہ گیا۔

اسے عنوہ ٹیکسی میں بیٹھتی نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

"ان محترمہ کا الگ ہی پروٹوکول ہے، واہ۔"

وہ بڑبڑا کر رہ گیا۔

ADEENA KHAN

جے کو سکول سے لے کر وہ گھر آئی تو انابی کھانا بنا رہیں تھیں۔

"انا آپ رہنے دیتیں میں خود آ کر بنا لیتی۔آپ آرام کیا کریں۔"

وہ مصنوعی خفگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

ارے میرا بچہ ! کچھ نہیں ہوتا ٹھیک ہوں میں۔"

"اے لے میرا لڈو آ گیا سکول سے۔

وہ عنوہ کو جواب دیتیں جے کی طرف پلٹیں جو منہ پھلائے کھڑا تھا پھر چھوٹا سا بنی والا بیگ لیے کمرے میں چلا گیا۔

انابی نے اشارے سے وجہ پوچھی، عنوہ کندھے اچکاتے لاعلمی کا اظہار کر گئی۔

وہ اندر آئی تو جے صوفے پر اوندھا پڑا تھا، عنوہ لب دبائے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

وہ جانتی تھی جب دل کرے گا اسے بتانے آجائے گا کیونکہ اس نے باتیں چھپانا نہیں سیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے کن انکھیوں سے دیکھا تو وہ صوفے سے اترتا دکھائی دیا پھر منہ ہی منہ میں بولتا ہوا بیڈ کے پاس آیا اور کافی تگ و دو کے بعد اوپر چڑھتے اس کی گود میں آ بیٹھا۔

"مومی_____ دے تکول نئیں دائے دا۔"

اس نے دونوں ننھے منے ہاتھوں سے اس کا چہرہ پکڑتے ہوئے کہا۔

"کیوں کیا ہوا ہے میری جان_____؟"

عنوہ نے اس کی پیشانی چومتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

وہ جو مش تیں ناوہ جے کو بال بال پالی کل لہی تیں اور اپنی دود میں لیے رتھا کوئی"

"فلیند بی نئیں بانے دیا۔

وہ جو مس تھیں ناوہ جے کو بار بار پیاری کر رہیں تھیں اور اپنی گود میں لیے رکھا)

(کوئی فرینڈ بھی نہیں بنانے دیا

اس نے منہ بسورا۔

"کیوں؟ مومی بھی تو آپ کو بہت سی پیاریاں کرتی ہیں۔"

عنوہ نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

آں پل مومی میلی ایں لیتن وہ میلی نئیں ایں۔ جے کو اول کشی کی بی پالی اچی نئیں"

"لدتی۔

وہ اس کے کندھے پر سر رکھ گیا۔

"____میری جان"

وہ اسے تھپکنے لگی۔

اول انھوں نے تہایہ بے بی بہت کیوٹ اے، میں اش تو اپنے گھل لے داؤں"

"دی۔

وہ مزید جذباتی ہوا۔

www.novelsclubb.com

میری جان وہ مذاق کر رہی ہوں گیں۔"

اچھا میری بات غور سے سنو میں کل آپ کے ساتھ جاؤں گی اور بولوں گی میرے بیٹے کو کوئی بھی تنگ نہ کرے۔اسے نہ پیاری کرے نہ ہی اپنی گود میں لے ٹھیک ہے۔"

اس نے جے کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

"نو دے تکول نئیں دائے دا، وہ ایشے ای آلمی مین بن دائے دا۔"

وہ ضدی انداز میں کہتا بیڈ سے نیچے اتر گیا جبکہ عنوہ آنکھیں پھیلائے دیکھتی رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

آخر کیوں یہ ٹیچرز بچوں کے ساتھ بیلنس نہیں رکھتیں کسی کو بہت مارتی ہیں تو کسی کی جان ہی نہیں چھوڑتیں۔سب چیزیں ایک حد تک ہی اچھی لگتی ہیں۔ہائے! کتنی مشکل سے راضی کیا تھا سکول کے لیے، اب کیا کروں؟"

وہ محض سوچ کر رہ گئی۔

وہ ابھی اٹھنے ہی لگی تھی تبھی اس کا فون بجنے لگا۔

زویا کالنگ "دیکھتے ہی وہ اوکے کرتی کان سے لگا گئی۔"

"السلام علیکم زویا! کیسی ہو؟"

وہ خوشگوار لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"_____ اپیا"

زویا کی سہمی ہوئی آواز پر وہ ٹھٹھک گئی۔

"زوئی کیا ہوا ہے؟امی اور ابو تو ٹھیک ہیں نا؟؟؟"

اسے تشویش لاحق ہوئی۔

"_____ اپیا! آج ابو کی خالہ آئیں تھیں وہ ابو اور بھائی کو کافی سنا کر گئیں ہیں آپ"

وہ کچھ کہتے کہتے رک گئی۔

www.novelsclubb.com

"_____ اوہو ان کی تو عادت ہی ہے اب کیا نیا شوشہ چھوڑ دیا، آگے بولو"

اس نے بے زاری سے پوچھا۔

انھوں نے ابو کو کہا ہے ویسے وہ بہت دیندار بنتے ہیں مگر اپنی بیوہ بیٹی کو اکیلے اتنی" "دور چھوڑ رکھا ہے اور بھائی کو بھی بزدل کہا ہے۔

زویا کی بات پر وہ ساکت رہ گئی۔

اور بھابھی نے بھی بھائی کے خوب کان بھرے ہیں ان کے کسی رشتے دار نے آپ" کو وہاں کہیں پہ جاتے دیکھا ہے تب سے بھائی دھاڑ رہے ہیں جبکہ ابو چپ چاپ "بیٹھے ہیں۔ ہمیں بہت ڈر لگ رہا ہے اپیا۔

www.novelsclubb.com

زویا رندھی ہوئی آواز میں بولی۔

تم فکر نہیں کرو امی کو بھی کہو پریشان نہ ہوں میں خود ہینڈل کر لوں گی۔اب میں"

وہ دبو سی عنوہ نہیں رہی جس کو جیسے چاہیں گے سب اپنے اشاروں پر نچائیں گے۔

اب وہ سب سے پہلے ایک ماں ہے جو اپنے بیٹے کے لیے کسی بھی حد تک جائے گی۔

"اللہ حافظ۔

فون رکھتے ہی اسے حارث شدت سے یاد آیا تھا۔

ٹھیک کہتے ہیں لوگ ہمارا معاشرہ ایک بیوہ سے جینے کا حق بھی چھین لینا چاہتا ہے۔

اسلامی روایات کو بھول کر اپنے دقیانوسی خیالات کو ترجیح دیتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے اسے اپنے ابو کا خوف نہیں تھا مگر اپنے نام نہاد بھائی سے ہر برائی کی امید تھی۔

جے اندر آیا تو عنوہ پر نظر پڑتے ہی سہم گیا۔

وہ جلدی سے بیڈ پر چڑھا اور اس کی گود میں بیٹھتے آنسو صاف کرنے لگا۔

ام شولی مومی ! دے اب ایشے نئیں تلے داوہ تکول بی دائے دا۔ بوت سارا پڑھ تے "

"آلمی تیف بن دائے دا۔

www.novelsclubb.com

وہ عنوہ کا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامنے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔اسے لگا شاید مومی اس کی وجہ سے رو رہی ہیں۔

عنوہ یک ٹک اس کے چہرے کو دیکھتی رہی۔

مش بی پالی کل لیں بش تھولی شی اول اپنی دود (گود) میں بی بالیں لیتن مدے توئی"

"فلیند بانے دیں بش دے کیلا بورا ودائے دا۔

وہ مومی کے آنسو صاف کرتا ہوا مزید بولا تو عنوہ اسے گلے لگا گئی۔

www.novelsclubb.com

"اب سے کوئی بھی میری جان کو تنگ نہیں کرے گا مومی سب کو ڈانٹیں گیں۔"

وہ لرزتی ہوئی آواز میں بولی۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_7#

"کیا کھائے گا میرا بے بی؟ لنچ کر لیا تھا آپ نے؟"

وہ خود کو سنبھالتے ہوئے اس کا دھیان بٹانے لگی۔

www.novelsclubb.com

اک بتی (بچی) مدے بولی یہ میلا بل گل (برگر) لے لو اول مدے اپنے کپ کیکش دے دو۔ میں نے بولا نو نو دے کی مومی نے اش تے لیے بائے (بنائے) "ایں تو وہ ای تائے دا۔ میلی مومی بل گل نئیں کانے دیتی مدے۔

اس کے لمبی چوڑی تمہید باندھنے پر عنوہ ہنس دی۔

آپ بنا بر گر لیے ہی اس کو ایک کپ کیک دے دیتے یونو 'شیئرنگ از کیئرنگ'۔"

"جنک فوڈ بچوں کو نہیں کھانا چاہیے اور لنچ میں تو بالکل بھی نہیں کھانا۔

عنوہ نے اس کے بال سنوارے۔

"اوتے مومی تل دے دوں دا، اب مدے نگٹس باکر دیں مدے تھانا نئیں تھانا۔"

اس کے منہ بسورنے پر عنوہ نے گال چوم لیا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میری جان آؤ ساتھ مل کر بناتے ہیں۔"

وہ اس کا ہاتھ پکڑے کھڑی ہو گئی۔

"تیک (ٹھیک) اے دے مومی تی ہیلپ تلے دا۔"

عنوہ اس کی بات پر مسکرا دی۔

"آج پارک بھی تو جانا ہے۔"

وہ یاد آتے ہی بولی۔

www.novelsclubb.com

"دی ہاں میں اورانا تلے دائیں دے۔"

وہ فوراً سے طے کر گیا۔

ہر گز نہیں انا کی طبیعت خراب ہے تو میں آفس سے آکر آپ کے ساتھ جاؤں"
"گی۔

عنوہ کی بات پر پھر سے اسے پسینے چھوٹ گئے۔

"مومی ام نئیں داتے پالک اب بوت گلمی اوتی اے۔"

(مومی ہم پارک نہیں جاتے اب بہت گرمی ہوتی ہے)

اچھے بھلے ٹھنڈے موسم کو گرمی کہنے پر عنوہ حیرت سے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ہم آج پانچ بجے لازمی جائیں گے پارک، دیٹس اٹ۔"

وہ اپنی بات پر زور دے کر بولی تو جے کا منہ لٹک گیا۔

وہ بچہ تھا اپنے چہرے کے اتار چڑھاؤ پر قابو نہیں پا سکتا تھا تبھی عنوہ کھٹکی تھی۔

وہ جاننا چاہتی تھی آخر ایسی کونسی بات تھی جو جے کو پریشان کر دیتی ہے۔

وہ دوست ہی رانگ نمبر ہو گا۔۔۔۔۔

انابی کو ناشتہ کروا کر دوائیاں دیتی وہ جے کے ساتھ اسکول آ گئی۔

www.novelsclubb.com

اسے کلاس روم میں چھوڑتی وہ پرنسپل آفس آ گئی، وہاں پہلے سے کچھ ٹیچرز موجود تھیں۔

اس نے اپنا مدعا بتایا تو سب ہنس دیں ان کی نظر میں یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی وہ ٹیچر تو بچوں سے پیار کرتی ہیں۔

"میم! یہ چھوٹی بات نہیں ہے جو بچہ دوسروں سے گھلنا ملنا پسند نہیں کرتا اس کو زبردستی سب میں شامل کرنا اس بچے کی ذہنی نشوونما پر اثر ڈالتا ہے۔ میرا بیٹا بہت موڈی ہے کبھی کسی کے ساتھ خود ہی بہت اٹیچ ہو جاتا ہے اور کسی کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا۔ میں نے اس اسکول کا بہت نام سنا تھا اسی لیے میں یہاں لائی تھی اسے۔"

www.novelsclubb.com

وہ ایک ہی سانس میں بات پوری کر گئی۔

مس عنوہ! آپ پریشان نہ ہوں میں بات کروں گی ان سے، آپ کو دوبارہ شکایت"
"کا موقع نہیں ملے گا۔

پرنسپل سنجیدگی سے بولیں۔

میم! میں بہت سے محاذوں پر تنہا لڑتے ہوئے اسے یہاں تک لائی ہوں۔ آپ"
اچھی طرح جانتی ہیں ہمارے معاشرے میں اکیلی عورت کا ثابت قدم رہنا کتنا
مشکل ہے۔ میرا خواب تھا اسے یہاں پڑھانا، مجھے اپنے بیٹے کو اس قوم کا سپاہی بنانا
"ہے براہِ مہربانی اسے تعلیم سے متنفر نہ کریں۔

اس کا مضبوط لہجہ انھیں شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈبو گیا تھا۔

میں آپ کی بات سے بہت متاثر ہوئی ہوں مس عنوہ واقعی میں ہر بچے کی فطرت" الگ ہوتی ہے جیسے مغرب میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے ویسے ہمیں بھی رکھنا چاہیے تبھی ہمارے بچے پڑھائی سے نہیں بھاگیں گے۔

"آپ اطمینان رکھیں اب آپ کو آیندہ ہماری طرف سے پریشانی نہیں ہو گی۔

ایک سینئر ٹیچر بولیں۔

"بہت شکریہ آپ کا۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتی ہوئی ان سے مل کر اسکول سے باہر نکل آئی۔

آفس آتے ہی حیات کاردار نے اسے ایک فائل میکائیل کو دینے کا کہا تو وہ ناچار قدم اس کے روم کی جانب بڑھا گئی۔

ADEENA KHAN

وہ کچھ فائلز اٹھا کر ادھر اُدھر پٹخ رہا تھا۔

اسے کام کی سمجھ بھی مشکل سے آتی تھی کیونکہ کسی چیز میں دماغ لگانے کی اسے بالکل بھی عادت نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ ملازم سے کافی منگوا کر پینے لگا۔

اونہوں_____یہ کیسی بدمزہ کافی بناتے ہو تم میرے لیے؟سارے موڈ کا"

"ستیاناس کر دیا۔

میکائیل نے کافی کا گھونٹ بھرتے ہی منہ کے زاویے بگاڑے۔

"سوری سر جی میں ں ں آپ کو چائے بنا دیتا ہوں۔"

ملازم ہکلایا۔

www.novelsclubb.com

رہنے دو بہت مہربانی تمہاری، ویسے یہ بتاؤ ڈیڈ کو کیسے اتنے مزے کی کافی بنا دیتے"

"ہو جو میرے لیے تمہیں موت پڑ جاتی ہے؟

اس کے تیکھے لہجے پر بیچارے ملازم نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا۔

سر جی وہ میں نہیں بناتا، ان کو تو عنوہ میڈم بنا کر دیتی ہیں۔ میں کوشش کرتا"

"_____ ہو

ملازم نہ جانے کیا کیا صفائیاں پیش کر رہا تھا مگر میکائیل تو عنوہ کے نام پر ہی چونک گیا۔

تو بات یہاں تک پہنچ چکی ہے اور محترمہ مجھ سے ایسے بھاگتی ہیں جیسے مجھے کانٹے"

"لگے ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ دھیرے سے بڑبڑایا۔

اس نے ہر معاملے میں خود کو ہمیشہ حق بجانب سمجھا تھا تبھی اس کو ہر شخص برا لگتا تھا۔

ابھی وہ ملازم سے کچھ کہتا تبھی دروازہ ناک ہوا، اجازت ملتے ہی عنوہ اندر آئی۔

میکائیل کے اشارے پر ملازم عنوہ کو دعائیں دیتا ہوا باہر چلا گیا جس کی وجہ سے اس کی جان خلاصی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سر! یہ فائل حیات صاحب نے دی ہے وہ چاہتے ہیں آپ اس کو سٹڈی کریں کچھ ایڈ کرنا چاہیں تو کر دیجیے گا۔"

وہ رٹو طوطے کی طرح سب بولتی ہوئی جانے کے لیے پر تولنے لگی۔

میکائیل اس کی حرکات و سکنات کا بخوبی جائزہ لے رہا تھا۔

"سنو! مجھے کافی بنا کر دو۔"

وہ ریوالونگ چیئر کو گھماتے ہوئے بولا۔

"سوری_____ آپ نے مجھ سے کہا؟"

عنوہ جاتے جاتے پلٹ کر ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"جی بالکل محترمہ_____ غالباً آپ کے علاوہ یہاں اور کوئی نہیں ہے؟"

اس نے شان بے نیازی سے کندھے اچکائے۔

"میں یہاں کافی بنانے کی جاب نہیں کرتی۔"

عنوہ بمشکل اپنے غصے پر قابو پاتے متوازن لہجے میں بولی۔

"بابا کو بھی تو دیتی ہو تو کیا ان کی چاپلوسی کرتی ہو؟"

میکائیل نے کہنیاں ٹیبل پر رکھ کر دونوں ہاتھوں پر چہرہ ٹکائے استہزائیہ انداز میں کہہ کر اسے زچ کرنا چاہا اور وہ اپنی کوشش میں کامیاب ٹھہرا تھا۔

www.novelsclubb.com

دیکھیں اب آپ حد سے بڑھ رہے ہیں۔ آپ مجھے مجبور نہ کریں میں سر کو آپ"
"کی شکایت کر دوں گی۔

اس کے وارننگ دیتے لہجے پر میکائیل کاردار کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔

سیریسلی تمھیں لگتا ہے میں اپنے باپ سے ڈر جاؤں گا، شٹل کاک کہیں کی"

"ہونہہ۔

ہنستے ہنستے اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

عنوہ نے لب بھینچے اس کی ہنسی دیکھی جب سے یہ بندہ آفس آنے لگا تھا تب سے اس کا سکون برباد ہو کر رہ گیا تھا جانے کس بات کا بدلہ لے رہا تھا؟

"میں فضول باتوں پر بحث نہیں کرتی۔"

وہ پھر سے جانے کے لیے مڑی مگر اگلی بات نے اس کے قدموں کو جکڑ لیا۔

ہاں بھئی ہم سے کیا فائدہ ہو گا تمہیں جب ہیڈ کوارٹر کو ہی اپنے قبضے میں کیا ہوا ہے،"
"شارپ مائنڈ ہمممم۔۔۔۔

اس کے جلے کٹے انداز پر وہ آنکھیں میچ کر بمشکل اپنا اشتعال دباتے پلٹی تھی۔

آپ جو مرضی کہیں آئی ڈونٹ کیئر، میں اس بات سے اچھی طرح واقف ہوں"
کہ ایک انسان کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ اس کی گھٹیا سوچ کی عکاسی کرتے ہیں
"تو میں کیوں اپنا دامن گندا کروں؟

وہ استہزائیہ انداز میں مسکراتی ہوئی میکائیل کا ردار کو جلا کر خاکستر کر گئی تھی۔

اپنی بات کہہ کر رکی وہ نہیں تھی کیونکہ اسے شدید گولا باری کا خدشہ تھا۔

"یو_____ سمجھتی کیا ہے اپنے آپ کو؟"

میکائیل نے ٹیبل پر زوردار مکا رسید کیا تھا جس سے سب کچھ ہل کر رہ گیا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

آج میکائیل کا ردار کی وجہ سے اس کا موڈ سخت خراب رہا تھا۔یہ شکر تھا دوبارہ اس سے سامنا نہیں ہوا ورنہ جنگ عظیم ہونی تھی۔

وہ گھر میں داخل ہوئی تو سامنے ہی ابو کو اچانک اپنے گھر میں موجود دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔

جہانگیر ان کی گود میں بیٹھا ان کی داڑھی سے کھیل رہا تھا اور وہ مسلسل مسکرا رہے تھے۔

"_____ابو"

اس کی نم آواز پر حاجی ثناءاللہ نے سر اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

وہ بھاگ کر روتے ہوئے ان کے سینے سے لگ گئی۔انھوں نے اس کے سر پر بوسہ لیا اور چپ کروانے لگے۔

"مومی! ابودے تے لیے بوت شالی (ساری) چیجیں (چیزیں) لائے ایں۔"

جے کی چہکتی ہوئی آواز پر وہ مسکرا دی۔

"بیٹے تم بیٹھ کر باتیں کرو میں آتی ہوں۔"

انابی کھانے کی تیاری کے لیے اٹھیں۔

"نہیں انا آپ آرام کریں میں کر لوں گی۔"

www.novelsclubb.com

اس نے انھیں بٹھانا چاہا۔

"تم مطمئن رہو میں بالکل ٹھیک ہوں میرے جہانگیر نے میری مالش کی تھی۔"

انابی کے بتانے پر جے نے گردن اکڑا کر داد طلب نظروں سے عنوہ کو دیکھا۔

"!شاباش میرے شیر"

اس نے جھک کر جے کا سر چوما۔

حاجی ثناءاللہ کی پرسوچ نگاہیں ان دونوں پر ہی ٹکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

انابی کے جاتے ہی حاجی ثناءاللہ اس کے پاس آ بیٹھے وہ ان کی سنجیدگی پر وہ چونکی۔

"جے آپ کچن میں انابی کی ہیلپ کرو میں آتی ہوں کچھ دیر میں۔"

اس نے جے کو بہلا کر باہر بھیج دیا۔

"عنوہ بیٹے! میں _____ میں چاہتا ہوں تم اب گھر چلو۔"

انھوں نے محتاط انداز میں بات شروع کی۔

"ابو! یہ میرا ہی گھر ہے میں کہیں اور کیوں جاؤں گی؟"

اس نے نا سمجھی سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

یہ تمہارا گھر حارث کے دم سے تھا اب نہیں ہے۔ تمہارا گھر وہ ہے جہاں تم پیدا" "ہوئیں تھیں۔

ان کی وضاحت پر وہ نم آنکھوں سے دیکھنے لگی۔

"ابو! جب میں رخصت ہونے لگی تھی تب آپ نے ہی کہا تھا کہ تم اپنے گھر جا رہی ہو اسے جنت بنا دینا اور اب آپ ہی کہہ رہے ہیں یہ میرا گھر نہیں۔"

اس کی لرزتی آواز پر وہ لب بھینچ گئے۔

"بیٹے حارث کے ہوتے بات اور تھی مگر اب بات اور ہے۔ میں چاہتا ہوں میری زندگی میں ہی تمہارا گھر بس جائے۔ ایک رشتہ بھی ہے۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے پھر کوشش کی۔

دو بیٹے ہیں اس کے اور بیوی وفات پا چکی ہے۔وہ جے کو رکھنے کے لیے راضی "
"ہے۔

وہ اس سے نگاہیں چرا گئے۔

ابو! میرا گھر بسا ہوا ہی ہے میں اپنے بچے کے ساتھ خوش ہوں مجھے اور کوئی نہیں "
چاہیے۔میری زندگی میں حارث کے بعد کسی کی گنجائش نہیں ہے اور کیا آپ کو لگتا
ہے کوئی خود کی اولاد سے بڑھ کر میرے جے کا خیال رکھے گا؟ میں اسے ایک
مضبوط انسان بنانا چاہتی ہوں اور ایسا تبھی ممکن ہے جب وہ اپنے گھر میں ہو۔اسے
" کبھی کوئی بھی شخص طعنہ نہ دے سکے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کی بات پر انھوں نے سرد آہ بھری۔

"چلو پھر تم وہاں تو چلو تمہاری امی اور بہنیں یاد کرتی ہیں تم دونوں ماں بیٹے کو۔"

وہ مسکرا کر بولے۔

"ابھی نہیں ابو میری نوکری کا حرج ہو گا اور دوسری بات میں بھابھی کے ساتھ مزید منہ ماری نہیں کر سکتی۔ آپ تو یہ بھی نہیں جانتے کہ دو تین بار ہی میرے گھر جانے پر وہ واویلا مچاتی تھیں اب تو میرا جے سمجھدار ہو رہا ہے وہ ہر بات کو محسوس کرتا ہے میں نہیں چاہتی وہ احساس کمتری کا شکار ہو۔ میری بہنیں بھی تو گھٹ گھٹ کر زندگی گزار رہی ہیں وہاں اور میں جانتے بوجھتے اپنے بیٹے کی شخصیت مسخ کر دوں؟"

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر وہ شرمندگی سے سر جھکا گئے۔

ابو! میرا مقصد آپ کو شرمندہ کرنا نہیں ہے مگر دین کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ" نے دنیا کو بھی ہمارے لیے ہی بنایا ہے۔ آپ چاہے جتنے مصروف سہی مگر تھوڑا سا وقت نکال کر اپنی بیٹیوں کی بھی سنا کریں۔ بیٹیاں اپنے والد سے سب سے زیادہ محبت کرتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں آپ نے کبھی ہمارے لیے سٹینڈ نہیں لیا اور وہ بھائی جو اپنی بیوی کے لیے مہربان شوہر ہے ہمیں اپنا دشمن سمجھتا ہے وہ ہماری زندگیوں کو کٹھ پتلی کی طرح نچا رہا ہے۔ ہم تو اس کے لیے بھی لمبی عمر اور صحت کی دعا کرتے ہیں ابو تو آپ پر تو ہماری جان بھی قربان ہے۔ کیا میں نہیں جانتی بھائی اپنے آوارہ دوست سے زویا کی شادی کرنا چاہ رہے ہیں؟ خدارا ابو اپنی بیٹیوں کی ڈھال بنیں تاکہ انھیں تحفظ کا احساس ہو۔"

www.novelsclubb.com

وہ روتی ہوئی ٹھہر ٹھہر کر بول رہی تھی اور حاجی ثناءاللہ بہتی آنکھوں سے اپنی سب سے خاموش بیٹی کو بولتے سن رہے تھے۔وہ واقعی ایک فوجی کی بیوی لگ رہی تھی پر عزم اور نڈر۔

وہ اسے سینے سے لگائے سر تھپکنے لگے اور یہ زندگی میں پہلی بار ہوا تھا۔

"مومی! آدائیں ابو توبی با(بلا) لیں ام تھانا تھائیں دے۔"

جے نے دروازہ سے چہرہ نکال کر کہا پھر یک دم انھیں گلے لگے دیکھ کر بھاگا آیا۔

www.novelsclubb.com

"مدے (مجھے) بی ہگ کلنا (کرنا) اے۔"

وہ جلدی سے ابو کی گود میں چڑھ گیا تو وہ تینوں مسکراتے ہوئے گلے لگ گئے۔

حاجی ثناءاللہ کھانا کھا کر کچھ دیر ٹھہرے تھے پھر واپسی کے لیے نکل گئے عنوہ کے پر زور اصرار پر بھی وہ نہ رکے۔

ان کی آنکھیں تو ابھی کھلیں تھیں وہ اپنی بیٹیوں کو ہر طرح کی سہولیات دیتے تھے مگر انھیں جو اصل چیز چاہیے تھی وہ کبھی نہ دی۔

ان کی بیٹیوں نے کبھی شکوہ ہی نہیں کیا تھا تو وہ کیسے جان پاتے کہ وہ غیر محفوظ ہیں؟

www.novelsclubb.com

ہر بات کا زبان سے اظہار کرنا ضروری ہوتا ہے کچھ باتیں کہے بغیر دوسروں تک نہیں پہنچ پاتیں۔

ابو کے جانے کے بعد وہ پر سکون ہو چکی تھی وہ بس وقت سے پہلے انھیں ان کی کوتاہیوں کا احساس دلانا چاہتی تھی۔ بعض اوقات والدین بھی غلط ہو سکتے ہیں بس انھیں پیار سے اس بات کا احساس کروانا چاہیے۔

وہ جائے نماز پر بیٹھی اللہ تعالیٰ سے گفتگو میں مصروف تھی اسے نہیں معلوم تھا اس کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔

www.novelsclubb.com

اندر داخل ہوتے جے کی جیسے ہی اس پر نظر پڑی تو بھاگا آیا۔

مومی لوئیں مت، دے بدااوتل شب تے شات فائت تلے دا۔ وہ چم جیشی بودی با"
"لے دا۔ وہ ڈشوڈشوتل تے شب تومالے دا۔

مومی! روئیں مت، جے بڑاہو کر سب کے ساتھ فائٹ کرے گا۔ وہ چم جیسی)
(باڈی بنالے گا۔ وہ ڈشوڈشو کر کے سب کو مارے گا

جے نے اس کے آنسو پونچھ کر گلے لگایا تو وہ جذبات کی شدت سے مغلوب ہو کر
اور زور سے رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

"_____ مومی"

جے کی بس ہوئی تھی وہ بھی گلا پھاڑ کر رونے لگا تو عنوہ گھبرا گئی۔

"کچھ نہیں ہوا میری جان! یہ بتاؤ آپ کے دوست نے اتنی چھوٹی ایج میں باڈی بنا لی؟"

اس کی مشکوک نگاہوں پر جے جو بمشکل چپ ہوا تھا پھر سے رونے لگا۔

وہ اپنی ماں کا دھیان بٹانا اچھی طرح جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چپ چپ کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے۔"

عنوہ اسے خود سے لگائے تھپکنے لگی۔

پانچ بجنے والے تھے عنوہ اسے پارک لے جانے کے لیے تیار تھی اس کے حیلے بہانوں پر کان دھرے بنا وہ چل پڑی جیسے ہی وہ اندر داخل ہوئے ان کے پاس سے گزرتا فون پر مصروف میکائیل کاردار باہر نکل آیا۔

وہ آج بھی مایوس لوٹ رہا تھا کیونکہ چار بجے سے انتظار کرتے کرتے اب اس کی بس ہو گئی تھی کچھ آفس کی تھکن بھی تھی۔

آج بھی ان کا آپس میں ملنا طے نہیں تھا یا پھر جے کی دعاؤں میں بہت اثر تھا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_8#

بس کر دے یار_____ کیا مجنوں بنا پھر رہا ہے؟"

"ایک بچہ ہی تو تھا۔

حسن کے بے زاری سے کہنے پر وہ اسے گھورنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ارے! مجھ معصوم کو آنکھوں سے ہی نگلنے کا ارادہ ہے کیا؟ تم تو ایسے دیکھ رہے ہو"

"مجھے جیسے میں نے ہی اسے اغواء کیا ہو۔

حسن نے مصنوعی خوف زدہ ہو کر کہا۔

"تم تو چپ کرو، میکائیل یار تم یہ بتاؤ کبھی کوئی ذکر بھی نہیں کیا اس بچے نے اپنے گھر کا یا پھر کسی پاس کی جگہ کا؟"

ولید نے حسن کو ٹوکتے ہوئے براہِ راست میکائیل سے پوچھا۔

وہ ریلیکس انداز میں حسن کے بیڈ پر لیٹے تھے جبکہ وہ صوفے پر بے چارگی سے بیٹھا میکائیل کا ردار کا شاہانہ پن ملاحظہ کر رہا تھا جس نے سارے کشن ارد گرد بکھیر رکھے تھے۔

www.novelsclubb.com

نہیں یار مجھے کچھ یاد نہیں کہ ایسا کچھ کہا ہو اس نے لیکن مجھے لگتا ہے اس کا گھر "

"پارک کے آس پاس ہی ہے تبھی وہ اپنی دادی کے ساتھ آتا تھا۔

میکائیل نے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے جواب دیا۔

"_____اچھا پھر"

ابھی ولید مزید بولتا تبھی دروازہ ناک ہوا تھا۔ حسن اٹھ کر دروازے تک گیا اور چائے کے ساتھ دیگر لوازمات لینے لگا۔

www.novelsclubb.com

ولید فوراً سے الرٹ ہو بیٹھا جس پر میکائیل نے اس کے کندھے پر مکا جڑا۔

"بے فکر رہ وہ اندر نہیں آنے والی خوامخواہ میں محنت نہ کر۔"

اس کی بات پر ولید جھینپ گیا۔

"_____ نہیں یار میں تو بس ایسے ہی"

وہ کان کھجاتا ہوا بولا۔

"میکائیل کاردار سب جانتا ہے بیٹا جی۔"

اس کے کالر اکڑا کر کہنے پر ولید نے ہاتھ جوڑ دیے۔

www.novelsclubb.com

"یہ لے میرے باپ ہاتھ جڑے ہیں میرے معاف کر دے، بچپن کی منگیتر ہے"

"میری کوئی غیر نہیں اور کزن بھی تو ہے۔"

ولید جھنجھلایا۔

جو بھی ہو بیٹا پر ابھی بیوی نہیں بنی سو آنکھیں کنٹرول میں رکھ ورنہ"

"_____ حسن

اس نے وارننگ دیتے لہجے میں کہا تو حسن سر پیٹ کر رہ گیا۔

یہ بندہ کسی کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا۔

"_____ کس آفت سے پالا پڑ گیا، توبہ آستین کا سانپ نہیں بلکہ کوبرا ہے یہ"

www.novelsclubb.com

ولید نے منہ ہی منہ میں اس کی شان میں قصیدے پڑھے۔

"_____ کچھ کہا تم نے"

میکائیل نے ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"ارے میں کہہ رہا تھا کتنی گرمی ہے نا آج۔۔۔۔"

ولید نے گڑبڑا کر بات بدلی۔

"ہمممم بہت تبھی تو سرد ہوائیں چل رہی ہیں۔"

اس کے طنز پر ولید نے دانت نکالے۔

www.novelsclubb.com

اسی دوران حسن نے سب کچھ میز پر سجا دیا پھر ان لوگوں کو کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔

"ماشاءاللہ سے میرا بیٹا اچھے سے آفس میں سیٹ ہو رہا ہے۔"

شرمین الماری میں کپڑے ترتیب سے رکھتے ہوئے خوشی سے پر لہجے میں بولیں۔

"جی بالکل! خود کو سیٹ اور دوسروں کو اپ سیٹ کر رہا ہے۔"

میگزین کی ورک گردانی میں مصروف حیات کاردار بڑبڑائے۔

میں نے تو بہت دعائیں کیں ہیں اپنے بیٹے کی کامیابی کی اتنے سے دنوں میں اس" نے سب سنبھال لیا ہے پھر تو جلد ہی وہ بہت بڑا بزنس ٹائیکون بن جائے گا۔ پوری دنیا میں اس کی تصویریں اور انٹرویوز چھپا کریں گے۔"

ان کے اتنے لمبے چوڑے پلانز پر حیات کاردار کو زبردست کھانسی اٹھی تھی۔

"اوہ کیا ہوا آپ کو؟ لیں پانی پئیں۔"

وہ جلدی سے پانی کا گلاس بھرتے انھیں پکڑا گئیں۔

"بیگم! جا کر ڈنر لگوائیں یا باتوں سے ہی میرا پیٹ بھرنا ہے؟"

پانی کے چند گھونٹ بھرتے ہی حیات کاردار نے کہا۔

"اوہ میں تو بھول ہی گئی میکائیل بھی آنے والا ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

شرمین جلدی سے اٹھیں۔

"لو جی اب شوہر کی کوئی قدر نہیں رہی اور وہ نکھٹو جیسے ڈی سی او لگ گیا ہو شہر کا۔"

حیات کاردار ان کو عجلت میں باہر جاتے دیکھ کر بڑبڑائے۔

وہ شرمین کی خوشی کو ماند نہیں پڑنے دینا چاہتے تھے تبھی سب کچھ چھپا گئے۔ان کا کیا قصور تھا جو وہ ان باپ بیٹے کے درمیان پس رہی تھیں؟

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

آج آفس میں معمول سے زیادہ بھگ دڑ مچی تھی کیونکہ حیات کاردار نے سب ورکرز کے ساتھ نو بجے میٹنگ رکھی تھی۔ سیکرٹری ہونے کی وجہ سے اس پر کام کا پریشر زیادہ تھا۔

انابی کی طبیعت بھی خراب تھی پریشانی میں وہ جے کو سکول چھوڑتی آفس آئی تھی اس کا ارادہ تھا کہ وہ کام ختم کر کے اجازت لیتی جلدی گھر چلی جائے گی۔

میٹنگ کے دوران حیات کاردار سب سے گفتگو کر رہے تھے اور نئے تجاویز پر بھی غور فرما رہے تھے۔

میکائیل ان کے ساتھ والی کرسی پر بے زار بیٹھا تھا وہ گاہے بگاہے اس پر بھی ناگوار نظر ڈال رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کی باری آئی وہ جیسے ہی بولنے لگی تو میکائیل نے درمیان میں ٹانگ اڑالی۔

"_____ڈیڈ"

"_____سر"

وہ فوراً اسے ٹوک گئے۔

سوری_____سر میں کہہ رہا تھا کہ بلیک کلر کی ٹیکسی بھی شامل کرنی چاہئیں"

www.novelsclubb.com

"ہمیں اپنے بزنس میں۔

وہ خود پر قابو پاتے سپاٹ لہجے میں بولا۔

"ہمممم_____ عنوہ آپ کو کیا کہنا ہے؟"

انھوں نے خاموشی سے خود کو تکتی عنوہ سے مخاطب ہوئے۔

"سر_____ مجھے لگتا ہے ہمیں ایمبولینس سروس شروع کرنی چاہیے۔

وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔

"اوہ زبردست آئیڈیا____ ہے نا جاوید صاحب؟"

وہ پرجوش لہجے میں پوچھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"___جی سر بہترین"

جاوید صاحب نے توصیفی انداز میں عنوہ کو دیکھا۔

عنوہ کی ساری پریشانی اس ایک تعریف پر کہیں پیچھے چلی گئی تھی۔

"تھینک یو سر_____ تھینک یو سو مچ"

عنوہ کے پر مسرت لہجے پر میکائیل کا ضبط جواب دے گیا تھا۔

"___ ایکسکیوز می"

www.novelsclubb.com

وہ اٹھ کر باہر نکل گیا پیچھے سے اسے تالیوں کی گونج صاف سنائی دی تھی۔اس نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں۔

اپنے باپ سے اس کا شکوہ اور زیادہ بڑھ گیا تھا۔

عنوہ حیات کاردار سے اجازت لیتی جے کے سکول آگئی تھی جانے کیوں اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا؟

جے کا ہاتھ پکڑے وہ گھر کا دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہو گئی۔ جے کی باتیں نان اسٹاپ جاری تھیں مگر اس نے دھیان نہ دیا۔

www.novelsclubb.com

انابی آج اسے کچن میں نظر نہ آئیں تو وہ بھاگ کر ان کے کمرے میں پہنچی وہ بے سدھ پڑیں تھیں۔

اسے کچھ بہت قیمتی کھو جانے کا احساس شدت سے ہوا تھا۔

اس نے انابی کا چہرہ پکڑا تو وہ ایک جانب ڈھلک گیا۔ وہ زور زور سے چیختی انھیں پکارنے لگی مگر کوئی جواب نہ ملا۔ اس کی آہ و بکا سن کر سب ہمسائے بھاگے آئے۔ ڈاکٹر کے چیک کرنے پر پتہ چلا وہ تو کافی دیر سے وفات پا چکی ہیں۔

جے ایک طرف دروازے سے چپک کر سہما ہوا سا سب کو دیکھ رہا تھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی یہ کیا ہو رہا ہے؟

www.novelsclubb.com

عنوہ کے گھر والوں کو اطلاع کر دی گئی تھی وہ سب یہاں موجود تھے۔کچھ خواتین کی اس کے کردار کو لے کر چہ مگوئیاں بھی جاری تھیں، کوئی تعریف کر رہا تھا اس کی تو کوئی برائی۔

لوگ اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے لیے نہ کسی کی خوشی کی پرواہ کرتے ہیں نہ غم کی۔لوگوں کو یہ شکایت تھی کہ وہ انابی کو گھر اکیلے چھوڑ کر چلی جاتی تھی لیکن وہ لوگ یہ نہیں جانتے تھے ہونی کو کون ٹال سکتا ہے؟

جے کو عنایہ سنبھال رہی تھی اس نے رو رو کر برا حال کر لیا تھا وہ عنوہ کے پاس جانا چاہتا تھا مگر عنوہ کی طبیعت خراب تھی۔

حیات کاردار بھی آفس کے لوگوں کے ساتھ جنازے میں شرکت کے لیے آئے تھے۔

اس کے بھائی (عباد) اور بھابھی تو اگلے دن ہی چلے گئے تھے مگر باقی سب اس کے ساتھ رکے تھے۔

وہ دو ہفتوں سے آفس بھی نہیں جا رہی تھی اس کے امی ابو نے بہت زور لگایا کہ وہ ان کے ساتھ چلے لیکن وہ نہیں مانی آخر تنگ آکر ابو نے اس کی امی اور تینوں بہنوں کو بھیج دیا اور خود وہیں رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ سونے کے لیے آکر لیٹی تو جے کو گم سم پایا۔

"جے! مومی کی جان کیا ہوا ہے؟"

اس نے جے کے بال بکھیرے۔

"اناتاں ایں مدے بوت یاد آلئی ایں۔"

اس نے منہ بسورا۔

"وہ آپ کے بابا کے پاس چلی گئیں ہیں وہ انھیں مس کر رہیں تھیں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جے کو پچکارا۔

"مومی مدے بی ان تے پاش دانا اے۔"

اس کی بات پر عنوہ نے دہل کر دیکھا۔

"نہیں میری جان پھر مومی اکیلی کیسے رہیں گیں؟"

اس کی نم آواز پر جے نے اپنا چھوٹا سا ہاتھ اس کے گال پر رکھ لیا۔

"سولی (سوری) مومی! جے آپ تے شات لہے دا، ڈونٹ وری۔"

اس کے دلاسے پر عنوہ نے اسے گلے لگا لیا۔

www.novelsclubb.com

اگلی صبح عنوہ نے ابو اور جے کو ناشتہ کروایا۔

ابو کسی کام سے باہر گئے تھے جب عباد تن فن کرتا آن پہنچا۔

یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے تم نے؟ جب کہا ہے واپس چلو تو کیوں نہیں جاتی؟ ایسا کونسا" "خزانہ دبا رکھا ہے یہاں؟

وہ آتے ہی پھٹ پڑا۔

میری مرضی جو بھی کروں آپ کو اس سے مطلب نہیں ہونا چاہیے۔ کوئی" کنواری نوعمر دوشیزہ نہیں ہوں جو دوسروں کے حکم پر چلوں۔ ویسے بھی الحمدللہ "میرے والدین حیات ہیں تو براہِ مہربانی آپ اپنے بیوی بچوں کی طرف توجہ دیں۔

وہ بھی بپھری ہوئی شیرنی کی طرح دھاڑی۔

www.novelsclubb.com

جے اپنے کھلونے چھوڑ کر بھاگا آیا تھا۔

"_____تم"

عباد نے دانت پیسے اس نے پہلی بار اپنی کسی بہن کی آنکھوں میں بغاوت دیکھی تھی وہ توان پر اپنے فیصلے تھوپنے کا عادی تھا تبھی رہا نہ گیا۔

"چلو میرے ساتھ، دیکھتا ہوں کیسے رہتی ہو یہاں اب تم؟"

www.novelsclubb.com

سجاد اس کو بازو سے دبوچ کر کھینچتا ہوا دروازے تک لایا اور کنڈی کھولنے لگا۔

"____مومی"

جے سہم کر روتا ہوا اسے پکارنے لگا۔

وہ مسلسل اپنا بازو چھڑوانے کی جدوجہد کر رہی تھی مگر ایک توانا مرد کے سامنے اس کی سب کوششیں رائیگاں گئیں۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟"

دروازہ کھلتے ہی دبا دبا سا غصے بھرا لہجہ انھیں چونکا گیا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ دنگ نظروں سے سامنے دیکھنے لگی۔

"کون ہو بھئی جو ایسے گھسے چلے آ رہے ہو پیچھے ہٹو؟"

وہ بدتمیزی سے غرایا جس پر عنوہ نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_9#

میں جو کوئی بھی ہوں برخوردار تم اپنی حد میں رہو تو بہتر ہو گا۔یہ کیا طریقہ "

"ہے؟

انھوں نے اس کے بازو دبوچنے کی طرف اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

بات سنیں میری آپ پرائے پھڈے میں گھسنے کی بجائے اپنے کام سے کام" رکھیں۔اپنی دولت اور عمارت کا رعب کسی اور پر جھاڑیے گا۔بہن ہے یہ میری تو "جیسے مرضی لے کر جاؤں اس کو۔

عباد بدلحاظی سے بولا۔

"بھائی ہو تو بھائیوں کی طرح ہی ڈیل کرو یہ کیا جنگلی پن دکھا رہے ہو؟"

انھوں نے ضبط سے مٹھیاں بھینچ لیں پیچھے کھڑے جاوید صاحب بھی پیچ وتاب کھا کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

سوری سر_____ آپ ان کے منہ مت لگیں پلیز ان کی طرف سے میں آپ" "سے معذرت کرتی ہوں۔

عنوہ شرمندگی سے بولی۔

اوہ تو باس ہے تمہارا شاباش بھئی_____ میں بھی دیکھتا ہوں کون روکتا ہے"

"مجھے ؟کسی کے باپ میں بھی ہمت نہیں ہے۔

عباد استہزائیہ انداز میں ہنسا۔

"اپنے باپ کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟"

حاجی ثناءاللہ کی آواز پر وہ سب مڑے تھے جو ہاتھ میں خوبانی اور اخروٹ کے شاپر لیے کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

ابو میں لینے آیا ہوں اس کو۔آپ بھی اس کی باتوں میں آکر یہیں کے ہو کر رہ گئے"
ہیں لوگ طرح طرح کی باتیں بنا رہے ہیں۔آپ چلیں ہم نے جو رشتہ دیکھا ہے
"وہاں اس کی شادی کر دیتے ہیں۔

وہ اپنے والد کو دیکھتے ہی مطلب کی بات پر آیا۔

تمھیں اور لوگوں کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ابھی اس کا باپ زندہ ہے تم"
"جیسے آئے ہو ویسے ہی واپس لوٹ جاؤ۔

وہ اپنی بات پر زور دیتے ہوئے بولے۔

www.novelsclubb.com

"_____ لیکن ابو"

وہ بے یقینی سے انھیں دیکھنے لگا۔

"میں نے کہا دفع ہو جاؤ۔۔۔۔"

وہ غرائے۔

عباد پہلی بار سب کے سامنے ان سے اس عزت افزائی پر زرد رنگت لیے وہاں سے نکل گیا۔

"_____ابودان"

www.novelsclubb.com

جے بھاگ کر روتے ہوئے ان کی ٹانگوں سے لپٹ گیا۔

بس میرے بچے کچھ نہیں ہوا، عنوہ بیٹے یہ لے کر اندر جاؤ اور کچھ کھانے پینے کا"

"____ انتظام کرو۔ آئیں آپ لوگ

وہ بیک وقت سب کو مخاطب کرتے ہوئے اندر کی طرف بڑھے۔

میں معذرت چاہتا ہوں آپ سے میرے بیٹے کے رویے کی دراصل یہ سب"

میری ڈھیل کا نتیجہ ہے میں دین کے کاموں میں لگا رہا اور اپنی دنیا سے لاتعلقی برتی

میری لاپرواہی نے اسے گھر کا سربراہ بنا دیا۔ وہ میری بیٹیوں کے ساتھ کیا کرتا ہے

"مجھے کچھ علم نہ ہو سکا یا جب علم ہوا بھی تو میں نے اگنور کر دیا۔

وہ سر جھکا کر پشیمانی سے بولے، حیات کاردار کو ان میں اپنا آپ نظر آ رہا تھا۔

کوئی بات نہیں حاجی صاحب میں نے برا نہیں منایا۔آپ فکر مند نہ ہوں ٹھیک" ہو جائے گا،سب والدین اپنی اولاد کے لیے اچھا ہی سوچتے ہیں آگے ان کی قسمت"_____

حیات کاردار سرد آہ بھرتے انھیں دلاسا دے گئے۔

ابھی ان کی بات چیت جاری تھی کہ جے نے دروازے سے اندر جھانکا۔

"ابو میں آ داؤں؟"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز پر سب دروازے کی طرف مڑے۔

"آؤ آؤ میرے بچے،جلدی سے آکر مہمانوں سے ملو۔"

انھوں نے اسے بلایا تو وہ بلا جھجھک بھاگا آیا۔

!اسام لیکم (السلام علیکم)"

مائی نیم ادا انگیر دید (جہانگیر زید)

اول شب مدے دے تہتے ایں۔

(اور سب مجھے جے کہتے ہیں)

اس کے تعارف پر سب مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

"_____اوہ سو کیوٹ! بیٹا ادھر آئیں میرے پاس"

حیات کاردار نے میٹھے لہجے میں اسے پکارا تو وہ ابو کی طرف دیکھنے لگا ان کے اشارہ پر جلدی سے ان کی گود میں جا بیٹھا۔

"میں نے سنا ہے آپ اسکول جانے لگے ہو اور کافی انٹیلیجنٹ بھی ہو؟"

حیات کاردار نے اس کا سر چوما۔

جانے کیوں انھیں اس بچے سے اپنائیت کا احساس ہو رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

"دی میں فائیو کلاس میں او داؤں دا اب اور میں تھری ایئرز کا بی اوں پھر میں آلمی تیف بن داؤں دا۔"

اس نے کچھ سچ اور کچھ جھوٹ ملا کر اپنی پوری زندگی کا نچوڑ تین جملوں میں ان کے سامنے پیش کر دیا تھا جس پر وہ مسکراہٹ دبا گئے۔

"ہمم زبردست _____ آپ تو واقعی شارپ مائنڈڈ ہو۔"

انھوں نے توصیفی انداز میں کہا۔

دی میں بوت سٹرانگ بی اوں جب گلی میں ڈوگی آدائے تو اس تو بھگا دیتا اوں۔"

"_____ میں جب بڑا اوداؤں دا اس چھت دتنا تو چم جیسی باڈی بالوں دا اور

www.novelsclubb.com

اس کی رام کہانیاں شروع ہو گئیں تھیں جبکہ اس کی باتیں دلچسپی سے سنتے حیات کاردار نہیں جانتے تھے کہ یہاں اتنے زور و شور سے ان کے نکھٹو بیٹے کا ہی ذکر ہو رہا تھا۔

عنوہ نے لنچ کا انتظام کر لیا تھا اور انھیں کھائے بنا نہیں آنے دیا تھا۔

ADEENA KHAN

میکائیل آفس میں بیٹھا بور ہو رہا تھا جب ولید اور حسن اندر داخل ہوئے۔

"ارے واہ! ہمارا شہزادہ تو باس بن گیا ہے۔"

حسن چہکتا ہوا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

"_____ہاں بناڈ گری کا باس"

ولید نے اسے چھیڑتے لب دانتوں میں دبالیا۔

ڈ گری تو مل ہی جائے گی نہ بھی ملی تو جعلی بنوالوں گا۔اگر ہمارے سیاستدان جعلی ڈ گریوں کے ساتھ اسمبلی میں بیٹھ سکتے ہیں تو کیا میں اپنے باپ کا کاروبار نہیں چلا سکتا؟بس تم لوگ اپنی خیر مناؤ جب اعلیٰ اکیڈمک ریکارڈ کے ساتھ بھی نوکری نہ ملے تو میرے پاس آنا اپنے پیارے دوستوں کو پی اے تو رکھ ہی لوں گا۔"

وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے انھیں جلا گیا۔

"_____کمینے انسان پھر بھی پی اے ہی رکھے گا"

حسن نے دانت پیسے۔

تو کیا اپنے باپ کی جگہ سی ای او بنا دوں، انھوں نے ابھی تک مجھے تو ڈائریکٹر بنایا"

"نہیں۔

میکائیل نے منہ بنایا۔

"یار بد دعا تو نہ دے ان شاءاللہ بابا کا خواب پورا کروں گا اور اے سی بنوں گا۔"

www.novelsclubb.com

ولید کا تو دل ہی دہل گیا تھا۔

"آمین ثم آمین، میری دعا ہے یار تیری محنت رنگ لائے۔"

میکائیل نے صدق دل سے اسے دعا دی۔

"_____اور میری"

حسن چیخا۔

"_____تو نے بھی اگر کی ہے تو"

اس نے آنکھیں گھمائیں۔

www.novelsclubb.com

تجھے تو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا ذلیل انسان_____خود تو پڑھنا نہیں اور"

"دوسروں کی محنت پر پانی پھیر دیتا ہے۔

حسن نے اسے مارنے کے لیے پیپر ویٹ اٹھایا۔

شرافت سے رکھ اسے یہ تیری خالہ جی کا گھر نہیں ہے میرے باپ کا آفس ہے وہ"

"تم لوگوں کو تو کچھ نہیں کہیں گے مگر مجھے الٹا لٹکا دیں گے۔

اس نے حسن کو گھورا۔

"اچھا ہے نا تو بھی صرف ان کے ہی قابو آتا ہے۔"

حسن سر جھٹک کر کرسی پر بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

بس کرو دیار ہر وقت جانوروں کی طرح لڑتے رہتے ہو کبھی تو انسانوں والا رویہ"

"اپنا لیا کرو۔

ولید جھنجھلایا۔

"ہاں تم ہو نہ "دی گریٹ ہیومن بینگ "ہم جانور ہی بھلے ہیں۔"

وہ اور حسن ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہنس دیے۔

ولید نے انھیں زبردست گھوری سے نوازا کیونکہ وہ دونوں اس کی کھنچائی کے لیے ہمیشہ ساتھ مل جاتے تھے۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

واپسی پر حیات کاردار چپ چپ سے تھے یہ جاوید صاحب نے بھی نوٹ کیا تھا مگر اس وقت انھوں نے پوچھنا مناسب نہ سمجھا۔

حاجی ثناءاللہ نے انھیں عنوہ کے لیے یہیں کوئی اچھا رشتہ دیکھنے کا کہا تھا کوئی ایسا شخص جو ان کے نواسے کو بھی محبت دے۔

میں اور حاجی صاحب ایک ہی جگہ کھڑے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ انھوں نے" اپنے بیٹے کو بے جا آزادی دی اور میں نے بے تحاشا پابندیاں عائد کیں اور ہم دونوں نے ہی اپنے بیٹوں کو کھو دیا۔

لا محدود سوچیں ان کے ذہن میں گردش کر رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

والدین کو نہ صرف اولاد کے لیے خوراک، رہائش اور اچھی تعلیم فراہم کرنی" "چاہیے بلکہ یہ وہی ہیں جو انھیں اچھے یا برے انسان بناتے ہیں۔

ان کے دماغ میں بے ساختہ کہیں پڑھا ہوا جملہ گونجا تو وہ تھک کر اپنا سر سیٹ کی پشت سے ٹکا گئے۔

گھر آتے ہی وہ فریش ہو کر کچھ دیر کے لیے لیٹ گئے۔وہ جو فیصلہ کرنے والے تھے اس کے لیے سوچ بچار ضروری تھی۔

شام کو انھوں نے دونوں ماں بیٹے کو اپنے بیڈ روم میں بلا لیا۔

تم آفس بھی جانے لگے ہو اور پڑھائی بھی ختم ہونے والی ہے تو اب میں تمہاری"

www.novelsclubb.com

"شادی کرنا چاہتا ہوں۔

انھوں نے ہنکارا بھرتے ہوئے جو بات کی وہ ان دونوں کو شاکڈ کر گئی۔

شادی_____یہ آپ کو بیٹھے بٹھائے اچانک کہاں سے خیال آگیا اس کی شادی"

"کا؟

شرمین حیرت سے بولیں۔

اچانک نہیں بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے میں نے، شادی کرنی ہی ہے اس کی تو"

"ابھی کیوں نہیں؟

انھوں نے سخت لہجہ اپنایا۔

www.novelsclubb.com

شادی میری ہے تو اس کا فیصلہ بھی میرا ہی ہو گا آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت"

نہیں ہے۔ میں آپ کی پہلی نوازش ہی نہیں بھولا تو مجھے مزید اپنے آپ سے بدگمان

"نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ میرا ابھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں۔

وہ مٹھیاں بھینچے بمشکل متوازن لہجے میں بولتا پاؤں پٹخ کر پیدل ہی باہر سڑک پر نکل گیا۔

حیات کاردار پیچھے دیکھتے رہ گئے۔

آپ اس پر دباؤ مت ڈالیے گا پلیز زز، پہلے ہی میں بہت مشکل سے اس کا دل آپ"
"کے لیے صاف کر پائی ہوں مزید خلش مت پیدا کریں۔

www.novelsclubb.com

شرمین کے نم لہجے پر وہ لب بھینچ گئے۔

اب وہ دوبارہ اسے مزید کچھ بھی کہنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے۔انھوں نے تو سوچا تھا عنوہ کو وہ اپنے گھر کی بہو بنالیں گے۔ایسی بہادر بچی اور اس کا یتیم بیٹا جو مشکلات جھیل رہے تھے وہ ختم ہو جائیں گیں۔

_____ مگر

ADEENA KHAN

آج وہ جے کے ساتھ حارث زید کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے آئی تھی۔جے کو اس کے بابا سے ملواتی وہ واپسی کے لیے مڑی۔

وہ جہانگیر کا ہاتھ پکڑے تیز تیز آگے بڑھ رہی تھی۔اسے موسم کے تیور کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے تھے تبھی ہوا کے دوش سے اڑتے دوپٹے کو ایک ہاتھ سے سر پر جمانے کی کوشش کرتی وہ جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتی تھی۔

"مومی! یاں سے تلیں میں دمپ تلوں دا۔"

(ممی! یہاں سے چلیں میں جمپ کروں گا)

جہانگیر نے تھوڑی اونچی ڈھلوان دیکھتے وہاں اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"جے _____ جلدی سے چلو بارش ہو جائے گی۔"

وہ خفگی سے بولی۔

"مومی_____! پلیج تلیں ناجشٹ ون منت۔"

(پلیز چلیں ناصرف ایک منٹ)

اس کے کیوٹ سا منہ بنا کر التجا کرنے پر عنوہ ہنس دی۔

"اوکے بابا_____! جلدی سے آؤ۔"

اس نے جہانگیر کو اس ڈھلوان پر کھڑا کر دیا اور سہارے کے لیے ہاتھ پکڑے رکھا۔

www.novelsclubb.com

جہانگیر نے چھلانگ لگائی اور کھلکھلا اٹھا اس کی خوشی دیکھتی وہ بھی تالیاں بجانے لگی تبھی تیز ہوا کے جھونکے سے اس کے چہرے پر دوپٹا آگیا۔اس سے پہلے کہ وہ دوپٹے کا پلو ہٹاتی مانوس سی آواز پر ٹھٹھک گئی۔

"جے_____! واٹ آ پلیزینٹ سرپرائز۔آپ یہاں کیا رہے ہو؟"

وہ پرجوشی سے بولتا اس کے پاس نیچے بیٹھا۔

"چم (دوست) دے اپنی مومی کے تات اے۔"

www.novelsclubb.com

(دوست! جے اپنی ممی کے ساتھ ہے)

جہانگیر نے کھلکھلاتے ہوئے اپنی چھوٹی سی انگلی سے اپنے ساتھ کھڑی لڑکی کی طرف اشارہ کیا جس پر وہ بھی اس کی طرف متوجہ ہوا جو اپنے چہرے سے دوپٹا ہٹائے بے یقین سی تھی۔

"_____تم"

وہ دونوں ہی غصے سے لال بھبھوکا چہرہ لیے چیخ پڑے۔

"یہ تمہارا بیٹا ہے؟"

www.novelsclubb.com

میکائیل نے حیرت کا اظہار کیا۔

"تو آپ کو کیا لگتا ہے یہ مذاق سے مومی کہہ رہا ہے مجھے۔"

عنوہ نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"چم! دے نے آپ تو بوت مس تیا۔"

جے کی آواز پر وہ اس کی جانب مڑا۔

اوومائی کیوٹو میں نے بھی تمہیں بہت یاد کیا روزانہ پارک میں تمھیں ڈھونڈنے" جاتا تھا۔

وہ گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"_____ اوہ تو وہ دوست آپ جناب ہیں۔ مجھے لگا کوئی بچہ ہو گا لیکن"

وہ بے یقینی کی کیفیت میں گھری ہوئی تھی۔

"مومی____یہ کیل کارایں۔"

جے کو لگا شاید وہ بھول گئیں ہیں۔

"اچھے بھلے میکائیل کاردار کو 'کیل کار' بنا دیا ہے۔"

وہ اپنے نام کی بے حرمتی پر ہنس دیا۔

"خیر جو بھی تھا لیکن اب آپ میرے بیٹے سے دور رہیں تو بہتر ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ جے کو پیچھے کرتے ہوئے اسے وارن کر گئی۔

"____مومی"

جے منمنایا۔

"_____نووووجے"

اس نے ترچھی نگاہوں سے دیکھا۔

"_____اوتے شولی"

(____اوکے سوری)

www.novelsclubb.com

جے نے منہ بسورا۔

"آپ شاید بھول رہی ہیں محترمہ میں باس ہوں آپ کا۔"

میکائیل نے اسے ڈرانا چاہا۔

جی بالکل وہ بھی صرف آفس میں اس کے باہر ہمارا باس اور ورکر کا رشتہ ختم ہو جاتا"
"ہے اور ہم اجنبی بن جاتے ہیں ایک دوسرے کے لیے۔

وہ استہزائیہ مسکراتی ہوئی جے کی انگلی پکڑے مڑی۔

www.novelsclubb.com

جے نے جاتے جاتے منہ بنا کر اسے پلٹ کر دیکھا تو وہ وہیں کھڑا کھڑا اس کی طرف آنکھ دبا گیا۔

جے نا سمجھی سے اسے دیکھتا کھلکھلایا۔

"_____او نہوں"

عنوہ کے ٹوکنے پر جے شریف بنتا سیدھا چل پڑا۔

میکائیل کاردار ہنستا ہوا پلٹ گیا۔

اب اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا یہ تو وہی جانتا تھا؟

www.novelsclubb.com

وہ گھر آیا تو شرمین ٹیبل پر کھانا لگوا رہی تھیں۔

وہ انھیں دیکھتا وہیں چلا گیا۔

"مما! ڈیڈ کو کہیں میں شادی کے لیے تیار ہوں۔"

اس نے ان کے سر پر دھماکہ کیا۔

"ہائیں_____ یہ اچانک سے، کہیں دماغ پر اثر تو نہیں ہو گیا؟"

وہ اچھنبے سے بولیں۔

www.novelsclubb.com

نہیں مما وہ ٹھیک کہہ رہے تھے شادی کبھی نہ کبھی تو کرنی ہی ہے تو ابھی کیوں"

نہیں؟

"لیکن آپ ان کو بتادیں لڑکی میری پسند کی ہو گی۔

وہ سیٹی بجاتا ہوا پلٹ گیا جبکہ شرمین ساکت کھڑی رہ گئیں۔

وہ جلدی سے حیات کاردار کے پاس گئیں اور انھیں ساری بات کہہ سنائی۔

وہ حیران رہ گئے انھیں ڈر تھا کہیں ان کی ضد میں وہ کسی غلط لڑکی کا انتخاب نہ کر لے تبھی انھوں نے اسے طلب کر لیا۔

www.novelsclubb.com

وہ جینز کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا اس وقت عجلت میں حیات کاردار اس کی یہ بدتمیزی بھی نظرانداز کر گئے۔

"کون ہے وہ لڑکی؟؟؟؟؟؟؟؟"

وہ دل و جان سے اس کے جواب کے منتظر تھے۔

"امم_____ آپ اچھی طرح جانتے ہیں اسے انفیکٹ آپ کی تو فیورٹ ہے وہ۔"

اس نے مسکراہٹ دبائے ان کے تجسس میں اضافہ کیا۔

"میری فیورٹ_____ رئیلی؟"

وہ مشکوک ہوئے کیونکہ انھیں اس سے کسی اچھی بات کی توقع نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

شرمین خاموش تماشائی بنی کھڑیں تھیں۔

"_____وہ"

اس نے رک کر دونوں کو دیکھا۔

"اب بک بھی دو۔"

حیات کا رد ارز یادہ دیر اس کے نخرے برداشت نہیں کر پائے تھے تبھی غرائے۔

"وہ عنوہ ثناءاللہ ہیں آپ کی سیکرٹری۔"

www.novelsclubb.com

اس نے دونوں کو شاکڈ کر دیا۔

شرمین تو ہوش میں آتے ہی اس سے باز پرس کرنے لگیں تھیں جبکہ حیات کاردار ساکت بیٹھے تھے ان کے من میں تو خوشی سے لڈو پھوٹ رہے تھے۔

دلی مرادیں اس طرح بھی پوری ہو سکتیں ہیں بنا کچھ کہے اور اشارہ دیے۔

"تم پسند کرتے ہو اسے؟"

انھوں نے خود کے تاثرات پر قابو پاتے سنجیدگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"کسے؟"

اس نے اچھنبے سے پوچھا۔

"ہائیں ارے بھئی میں عنوہ کی بات کر رہا ہوں۔"

وہ خشمگیں لہجے میں بولے۔

"اوہ اچھا_____پتا نہیں۔"

اس نے سر کھجایا۔

"تو پھر شادی کیوں کرنی ہے اس سے؟"

وہ حیرانی سے پوچھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"اس کے بیٹے کے لیے_____بڑی اکڑ رہی تھی ہاتھ بھی لگایا تو دیکھنا، ہونہہ۔"

وہ بڑبڑایا۔

"کیا منہ ہی منہ میں بول رہے کھل کر کہو۔"

وہ گرجے۔

آں میں کہہ رہا تھا شادی کسی نہ کسی سے تو کرنی ہی ہے تو کیوں نہ آپ کی فیورٹ"

"لڑکی سے ہی کر لی جائے۔

اس نے بتیسی دکھائی۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار تو آج اس کے تیور دیکھ کر ہی حیران ہو رہے تھے کہاں ان کی ایک نہ سننے والا اور اب ان کے آگے بچھا بچھا جا رہا تھا۔

ہو نہ ہو کچھ گڑبڑ ضرور تھی۔

شرمین بھی ہکا بکا کھڑیں تھیں۔

"بیٹے! جانتے بھی ہو وہ بیوہ ہے اور اس کا ایک بیٹا ہے؟"

شرمین نے اسے حقیقت سے روشناس کروانا چاہا۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں مما اگر وہ بیوہ ہے اور ایک بیٹے کی ماں ہے تو اس کا کیا" مطلب ہوا؟

www.novelsclubb.com

کیا اسے زندگی جینے کا حق نہیں ہے یا اس سب وہ قصوروار ہے؟ پلیز مما ان دقیانوسی خیالات سے باہر نکل آئیں اور اسلام کے مطابق سوچیں۔

مجھے سمجھ نہیں آتی ہم ہر چیز میں مذہب کو لے آتے ہیں تو یہاں ہم کیوں مذہب کے مطابق نہیں سوچتے؟ میرا فیصلہ اٹل ہے شادی کروں گا تو صرف اسی سے ورنہ ____ نہیں"

وہ اپنے دل کی بھڑاس نکالتا وہاں سے نکل گیا تھا جبکہ ان دونوں پر سوچوں کے نئے در وا کر گیا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ ان کا لاپرواہ سا بیٹا اتنا گہرا ہو گا۔

ADEENA KHAN

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_10#

وہ کچن میں حق دق کھڑی تھی۔اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا تھا ایسے اچانک سے حیات کا ردار کا اپنی بیوی کے ساتھ آنا اور ان کی بیوی کا اس کے صدقے واری جانا۔ اگر انابی کے افسوس کے لیے آتیں تو وہ اس کو یوں خود سے لپٹا کر پیار نہ کرتی رہتیں۔

www.novelsclubb.com

ابھی دو دن پہلے ہی تو حیات کاردار ہو کر گئے تھے ان کے گھر سے اس دن جو کچھ ہوا اس وجہ سے وہ شرمندہ بھی تھی ان سے۔

اب اسے ساری صورتحال مشکوک لگ رہی تھی اور ان کے جاتے ہی اس کے تمام خدشات کی تصدیق بھی ہو گئی تھی۔

حاجی ثناءاللہ نے جب اسے میکائیل کاردار کے رشتے کے بارے میں بتایا تو کافی دیر تک تو وہ کچھ بولنے کے قابل نہ رہی۔

www.novelsclubb.com

لیکن ابو وہ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں؟ آپ _____ آپ نے اسی وقت "

"انھیں منع کیوں نہیں کر دیا تھا؟

بمشکل ضبط کے اس کی آواز اونچی ہو گئی۔

"بیٹے_____ میں کیوں منع کرتا؟؟؟"

اتنا اچھا رشتہ خود چل کر ہمارے گھر آیا ہے تو میں کفرانِ نعمت کیوں کروں اور وہ جہانگیر کو بھی بیٹا بنانے کے لیے تیار ہیں۔"

انھوں نے شائستگی سے جواب دیا۔

"یہی تو ابو_____ وہ ایسے کیوں کریں گے بلکہ کوئی بھی ایسا کیوں کرے گا آج کے دور میں کوئی غریب اپنے بیٹے کے لیے کسی بیوہ کو نہیں بیاہتا مگر یہ تو امیر کبیر لوگ ہیں جو اپنے اکلوتے بیٹے کے لیے میرا رشتہ لائیں ہیں، کیا ابو آپ بھی بہت بھولے ہیں وہ ضرور آپ سے مذاق کر گئے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

وہ استہزائیہ ہنس دی جس پر حاجی صاحب نے تاسف سے سر جھٹکا۔

بیٹا لوگ بدلے ہیں، معاشرہ بدلا ہے مگر اللہ تعالیٰ تو وہی ہے نا_____؟"

وہ جس کے دل میں چاہے اچھائی ڈال دے اس کے 'کن' کہنے کی دیر ہے سب کچھ "پل میں سنبھل جاتا ہے۔

ان کے دھیمے لہجے پر وہ لاجواب ہو کر رہ گئی۔

!ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے وہ، اللہ تو وہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کو ساکت دیکھ کر وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے وہاں سے اٹھ گئے۔ وہ اب اس کی امی اور بہنوں کو بلانا چاہتے تھے جتنے اچھے طریقے سے وہ اسے قائل کر سکتیں تھیں ویسے وہ کھل کر اس سے بات نہیں کر سکتے تھے۔

ابو آپ لوگ کیوں نہیں سمجھتے میں ____ حارث کی جگہ کیسے کسی اور کو دے سکتی"

"ہوں؟

اس کی نم آواز پر وہ جاتے جاتے رکے۔

میں جانتا ہوں میری بچی یہ آسان نہیں ہے لیکن جانے والوں کے ساتھ زندگی"
ختم نہیں ہو جاتی۔ تم ایک شہید کی بیوہ ہو یہ اعزاز کم نہیں ہے تمہارے لیے مگر میں
مجبور ہوں اگر عباد نامی تلوار نہ لٹک رہی ہوتی تمہارے سر پر تو بخدا میں کبھی بھی
تمہیں دوسری شادی کا نہ کہتا۔ آج کے دور میں اکیلی عورت کو دنیا سکون سے جینے
"نہیں دیتی اس لیے میں نہیں چاہتا میرے بعد تمہیں یہ دنیا ٹھوکروں میں لے۔

وہ بمشکل اپنی بات مکمل کرتے نکل گئے۔

پیچھے وہ انھیں دیکھتی رہ گئی۔

ADEENA KHAN

یار تو بڑی کوئی توپ چیز ہے اس بچے کے لیے شادی کر رہا ہے تاکہ اپنا رعب جما"

"سکے۔اف_____ایسے گھٹیا پلانز تیرے زرخیز دماغ میں ہی سما سکتے ہیں۔

حسن کے کھلے عام اظہار کرنے پر وہ محض گھور کر رہ گیا کیونکہ وہ لوگ اس وقت

یونیورسٹی میں سیمینار اٹینڈ کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ویسے یہ بہت غلط بات ہے وہ ایک بیوہ ہے کیا کچھ نہیں سہا ہو گا اس نے ؟ اگر تو" نیکی کا کام کر ہی رہا ہے تو دل سے کر تا کہ ثواب بھی ملے۔ مجھے تجھ سے یہ توقع نہیں "تھی۔

حساس دل ولید فوراً سے پیشتر اعتراض اٹھا گیا۔

توبہ توبہ، تم لوگوں کو میں آدم خور نظر آتا ہوں یا پھر کوئی حیوان جو اس کی زندگی" حرام کر دے گا۔ مجھے تو لگتا ہے تم لوگ نائٹ میئرز بھی میرے ہی دیکھتے ہو گے بلکہ تمہارے بچے ہوتے تو تم انھیں سلانے کے لیے بھی میرا ہی نام لے کر "ڈراتے۔

www.novelsclubb.com

وہ تو گویا پھٹ پڑا تھا اور اس کی آواز قدرے اونچی ہو گئی تھی تبھی پاس سے گزرتے سرو جاہت بھی وہیں آ گئے۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟؟؟"

ان کی سخت آواز پر وہ تینوں لب بھینچے ان کی طرف مڑے۔

ارے واہ! دیکھیے جناب سب لوگ ان کے رخ روشن کا دیدار کر لیں، آخر ہمیں" یہ موقع بھی کبھی کبھی نصیب ہوتا ہے۔ بڑے باپ کی بگڑی ہوئی اولادیں ہم جیسے "غریبوں کو کہاں منہ لگاتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کی شکل کو دیکھتے ہی نان اسٹاپ شروع ہو گئے جس پر وہ بیزاری سے جمائیاں لیتا رہا جیسے ان کی بات میں ذرا برابر دلچسپی نہ ہو۔

وہ اسے بکتے جھکتے چلے گئے جس کو اس کا باپ نہ سدھار سکا وہ کیا کر سکتے تھے؟

"یار اس پروفیسر کو بار بار اپنے آپ کو غریب کہنے سے کیا مل جاتا ہے؟ اچھی خاصی موٹی رقم ہر ماہ تنخواہ میں ملتی ہے اس کو پھر بھی لے دے کر میرے باپ کے ٹرانسپورٹ کے بزنس پر اس کی نگاہیں آ ٹھہرتی ہیں۔"

وہ ان کے جانے کے بعد جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے لگا جس پر ساری کلاس ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

"یار تم بھی تو آج سیمینار والے دن شکل دکھا رہے ہو جب ریگولر کلاسز ہوں تب تو آتے نہیں یہی چیز تو انھیں طیش دلا گئی۔"

اس کے کلاس فیلو احمد نے کہا۔

ہاں پہلے تو جیسے پھول جھڑتے ہیں نا ان کے منہ سے میرے لیے، ہونہہ۔"

ویسے بھی میں تو پوری ایمانداری سے کلاس لینے آیا تھا مجھے کیا پتا تھا آج سیمینار

ہے؟"

اس کی معصومیت پر ولید نے زیر لب استغفار پڑھا کیونکہ کل رات ہی تو اس نے

میکائیل کو بتایا تھا کہ آج اکنامک کوریڈور کے بارے میں سیمینار ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ ولید کے دیکھنے پر ایک آنکھ دبا گیا اور ولید کے سرخ پڑتے ہی قہقہ لگا اٹھا۔

ولید اسے زیر لب کوس کر رہ گیا۔

اپیا! ابو ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ اکیلی جے کے ساتھ کب تک رہیں گیں؟ بھائی" نے گھر میں اودھم مچار کھا ہے جیسے ہی موقع ملا وہ آپ کو لے جائیں گے اور پھر "زبردستی شادی بھی کروادیں گے۔

زویا نے اس کا ہاتھ پکڑا۔

www.novelsclubb.com

جے کو بھی بابا کی ضرورت ہے اپیا وہ ابھی سے محسوس کرتا ہے جب بڑا ہو گا تو" لوگ اسے اور زیادہ احساس دلانے لگیں گے۔اس کے معصوم ذہن کا ہی سوچ

لیں۔اب تو وہ اسکول جانے لگا ہے وہاں بچوں کو اپنے بابا کے ساتھ دیکھے گا تو اس کے اندر احساس محرومی جنم لے گا۔"

اس بار مایا بولی تھی۔

وہ دونوں آتے ہی اسے سمجھانے میں لگیں تھیں جبکہ عنایہ جے کو لے کر جھولے پر بیٹھی تھی۔

"اپیا میں جانتی ہوں آپ کے لیے آسان نہیں ہے حارث بھائی کی جگہ کسی اور کو دینا مگر وہ بھی ایسا ہرگز نہیں چاہیں گے کہ آپ یوں اپنی زندگی ضائع کریں۔آپ کو ایک اچھے ہمسفر کی ضرورت ہے اور دیکھیں اللہ تعالیٰ آپ کو نواز رہا ہے۔آپ خود ہی تو کہتی ہیں آپ کے باس بہت اچھے ہیں تو ان کا بیٹا بھی ویسا ہی ہو گا۔"

زویا کی بات پر اس نے مٹھیاں بھینچ لیں وہ کتنا اچھا تھا یہ اس سے بہتر کون جان سکتا تھا؟

دیکھیں اپیا کیسے خوش لگ رہا ہے ہمارا پرنس،"

اسے رشتوں کی ضرورت ہے اپیا وہ اکیلا ویسے گرو نہیں کرے گا جیسے محبت کرنے والے رشتوں میں اسے تحفظ اور اپنے پن کا احساس ہو گا۔"

مایا نے اس کی توجہ جھولے میں بیٹھے جے کی طرف دلائی جو بات بے بات چہک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کے چہرے پر سچی خوشی کے رنگ دیکھ سکتی تھی۔

وہ کرسی پر ساکت بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔اس کا دماغ مختلف سوچوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا تبھی اپنی گود میں وزن محسوس کرتے وہ چونکی جیسے ہی نظر پڑی تو ہنس دی۔اس کی ساری کثافت دھل گئی تھی۔

جہانگیر سارے کھلونے اس کی گود میں رکھ رہا تھا اتنا ڈھیر لگ گیا تھا کہ ایک چیز رکھنے پر دوسری گر جاتی دوسری رکھتا تو تیسری گر جاتی۔

www.novelsclubb.com

مومی! کھالہ (خالہ) کو بولیں مدے سپائیڈر مین بائیں پھر میں اڑ کر شام کو کک"

"مالوں دا۔

جے کے جمپ کر کے بتانے پر وہ حیران رہ گئی۔

میری جان! احتشام تو آپ کا دوست ہے نا_____ دوست کو ایسے نہیں"

"مارتے۔

اس نے پیار سے پچکارا۔

نو_____ اب میں نے اش تو فلینڈ نئیں باناوہ بید بوائے اے۔"

(نہیں____ اب میں نے اسے دوست نہیں بنانا وہ برا لڑکا ہے)

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستے ہوئے بولا جیسے احتشام کو کچا چبا جائے گا۔

"لیکن ہوا کیا ہے اتنے غصے کی وجہ؟"

عنوہ کے پوچھنے پر وہ اس کی گود سے کھلونے نیچے پھینک کر خود چڑھ کر بیٹھ گیا۔

اسے اپنی بات سنانے کے لیے پوری توجہ چاہیے ہوتی تھی تبھی اپنا ایک ننھا سا ہاتھ اس کے گال پر رکھا۔

مومی ____ دیکیں دے کے پاش بوت شارے ٹوائز ایں دے کی مومی نے لے"

تر دیے ایں پر شام تہتا اے مومی نئیں بابا لے تر دیتے ایں ٹوائز۔

وہ اپنے بابا تے شات دا تا اے لیتن وہ تہتا اے دے تے پاش تو بابا ای نئیں

"ایں۔۔۔۔۔

اپنی بات کرتے کرتے جیسے ہی اس کی نظر عنوہ کی نم آنکھوں پر پڑی تو وہ سہم گیا۔

مومی ____ لوئیں مت شولی،"

"دے کی مومی بوت اچی ایں۔

وہ اس کی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولا۔

"جے میری جان دوسروں کی باتیں مت سنا کرو، اچھے بچوں کو دوست بنایا کرو جو آپ کی ہیلپ کریں، اوکے۔

اس نے جے کے گال چوم کر کہا۔

"اوتے _____ اش لیے میں نے شام تو کک تر دیا۔"

www.novelsclubb.com

وہ پر جوشی سے بولتا عنوہ کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔

"چلو بہت رات ہو گئی ہے اب سوتے ہیں ہم۔"

عنوہ اسے گود میں لیے بیڈ پر لٹا کر خود اس کے لیے دودھ لینے چلی گئی جب وہ واپس آئی تو وہ بیڈ کی طرف رخ کیے خود سے ہی باتوں میں مصروف تھا۔

"میں بی بابا تے پاش تلاد اتالیتن میں مومی توبی نی شوڑستا وہ لوئیں دی پھر۔۔۔۔"

اس کی بڑبڑاہٹ سنتی عنوہ کا دل دہل گیا۔

زویا ٹھیک کہہ رہی تھی وہ کتنی بھی کوششیں کر لے مگر لوگ اس کے اندر احساس محرومی لازمی پیدا کر دیں گے اس کا اثر اس کے بچے کی شخصیت پر پڑنا تھا اور وہ یہ سب ہر گز نہیں چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل رات کے دوسرے پہر جم میں موجود اضطرابی کیفیت میں بال بار بار اچھال رہا تھا۔

اس نے ہر کسی کی باتوں کو مذاق میں اڑا دیا تھا مگر اب وہ سنجیدگی سے ہر بات پر غور کر رہا تھا۔

"کیا وہ محض بچے کے لیے شادی کرے گا؟"

www.novelsclubb.com

اس کے خود کے پاس بھی اس بات کا جواب نہیں تھا۔

اس کے ذہن میں عنوہ کا سراپا لہرایا دبلی پتلی شفاف رنگت والی وہ لڑکی کافی حد تک پرکشش شخصیت رکھتی تھی ہر وقت سلیقے سے دوپٹہ لپیٹے رکھنا اسے مزید باوقار بناتا تھا۔

ویسے بھی وہ خوش تھا کہ ڈیڈی کے سوچے ہوئے رشتے سے ہٹ کر ہی لڑکی پسند کی تھی اس نے، ڈیڈ نے ضرور کسی بزنس پارٹنر کی بیٹی ہی منتخب کر رکھی ہو گی۔

وہ ابھی مزید غور فرماتا تبھی اس کی مما اندر داخل ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

"میکائیل بیٹا! آپ ابھی تک جاگ رہے ہو؟"

انھوں نے خفگی سے پوچھا۔

"جی____آپ بھی تو جاگ رہی ہیں؟"

اس نے ان کے پریشان چہرے کو دیکھا جو اسے ڈنر کے وقت سے ہی بجھا بجھا لگ رہا تھا۔

"ہاں بس ایسے ہی نیند نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔"

وہ بوکھلا گئیں۔

www.novelsclubb.com

اب مجھ سے بھی چھپائیں گی؟"

"کیا ڈیڈ نے کچھ کہا ہے؟

اس کے جبڑے بھنچے۔

"ارے نہیں نہیں_____ وہ تمہاری خالہ کا فون آیا تھا آج۔۔۔۔۔"

انھوں نے جلدی سے بات سنبھالی۔

"_____تو"

اس نے حیرت سے پوچھا کیونکہ نرمین خالہ کا فون تو روز ہی آتا تھا۔

وہ۔۔۔وہ تمہارے رشتے پر غصہ تھی وہ چاہتی ہے تمہاری اور سنبل کی"

www.novelsclubb.com

"شادی۔۔۔۔۔

ان کی بات ادھوری رہ گئی تھی۔

پلیز مما فار گاڈ سیک____ آپ کو لگتا ہے میں اس پاپا کی پری سے شادی کروں گا"

جس کی زبان پر ہر وقت برینڈز کے نام رہتے ہیں جسے بس ہر وقت گھومنے پھرنے کا شوق ہے۔وہ یہاں ایک دن کے لیے آجائے تو میرا دم گھٹنے لگتا ہے اور آپ چاہتی

"ہیں شادی____ نونیور۔

وہ تو گویا پھٹ ہی پڑا تھا۔

"کول ڈاؤن بیٹا میں اسے خود دیکھ لوں گی تم پریشان نہ ہو اور جا کر سو جاؤ۔"

وہ اسے رام کرتیں پلٹ گئیں۔

www.novelsclubb.com

وہ پھر سے اپنے مشغلے میں گم ہو گیا سونا تو اسے اپنی مرضی سے ہی تھا۔

صبح اس کی آنکھ کھلی تو گھر میں بھونچال آیا ہوا تھا وہ جلدی سے جے کے اوپر کمفرٹر درست کرتی چپکے سے باہر نکل آئی۔

سامنے کا منظر اسے بوکھلانے کے لیے کافی تھا جہاں عباد اور ابو آمنے سامنے کھڑے تھے جبکہ امی اور اس کی بہنیں رونے میں مصروف تھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ عجلت میں آگے بڑھی تو عباد کی اس پر نظر پڑ گئی۔

"لیں آ گئی آپ کی شہزادی جو ہمارے گلے کا عذاب بنی ہوئی ہے۔"

وہ استہزائیہ انداز میں بولا تو عنوہ لب بھینچ گئی۔

"____ خبردار جو بکواس کی تو میرے سامنے"

حاجی ثناءاللہ دھاڑے تھے۔

لوگ پاگل ہوتے ہیں جو بیٹیوں کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے بیٹا مانگتے ہیں میرا"

"تو ایک ہی وبال جان بنا ہوا ہے۔

وہ مزید بولے تھے۔

www.novelsclubb.com

آپ اس کی وجہ سے ایسا بول رہے ہیں یہی ہے فساد کی جڑ، میں اسے زندہ نہیں"
چھوڑوں گا۔سب لوگ ہم پر تھو تھو کر رہے ہیں اور یہ آرام سے کھڑی ہے
"یہاں۔

وہ جیسے ہی طیش میں آگے بڑھنے لگا ابو نے اسے روک لیا وہیں اس کی ماں بہنیں بھی آگے آئیں۔

عنوہ کو پہلے پہل تو کچھ سمجھ نہ آیا کیا کرے کیونکہ وہ کسی کے قابو میں نہیں آرہا تھا پھر جلدی سے کچن کی طرف بھاگی اور چاقو اٹھالائی۔

www.novelsclubb.com

خبردار اگر آگے آئے تو میرے گھر میں کھڑے ہو کر مجھے ہی دھمکیاں دے رہے"
ہیں یعنی ایک شہید فوجی جوان کی بیوہ کو، جانتے ہیں یہاں کے لوگ میری کتنی

عزت کرتے ہیں؟میرے ایک اشارے پر آپ کو مسل کر رکھ دیں گے۔میں صرف ابو کا لحاظ کر رہی ہوں ورنہ آپ جیسا بھائی کسی دشمن کو بھی نہ دے اللہ تعالیٰ "جسے اپنی بیوہ بہن کا ہی خیال نہیں، ہونہہ۔

اس کی پھنکار پر عباد تو عباد باقی سب بھی بھونچکا رہ گئے یہ ان کی دبو سی عنوہ تو نہیں تھی وہ صنف نازک کی بجائے صنف آہن لگ رہی تھی۔

"____ مومی"

جے کی سہمی ہوئی آواز پر وہ پیچھے مڑی تھی اس نے جلدی سے چاقو چھپایا۔

"جے____ مومی کی جان جلدی سے میرا فون اٹھا کر لاؤ۔"

اس نے خود کے تاثرات پر قابو پاتے ہوئے کہا۔

"مومی آپ لوئیں تو نئیں۔۔۔"

جے کے کہنے پر اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو پتا چلا اس کے آنسو زار و قطار بہہ رہے تھے۔

"میں نہیں رو رہی میری جان، آپ جاؤ اور جا کر میرا فون لاؤ ہم برگیڈیئر انکل سے بات کریں گے۔

www.novelsclubb.com

اس نے حارث کے دوست ذیشان کا نام لیا جو آرمی میں برگیڈیئر تھا اور وقتاً فوقتاً ان کی خیریت دریافت کرتا رہتا تھا۔

ے اندر گیا تو وہ دوبارہ ان کی طرف پلٹی۔

"اگر اپنی عزت نفس پیاری ہے تو شرافت سے یہاں سے چلے جائیں ورنہ میں بھول جاؤں گی کہ آپ میرے کچھ لگتے بھی ہیں۔"

اس کے دوٹوک لہجے پر وہ دو قدم پیچھے ہٹا۔

"میری بھی سنتے جاؤ، میں جب واپس لوٹوں تو تم مجھے گھر میں نظر نہ آؤ۔ تمہارا جتنا بھی زمینوں میں حصہ بنتا ہے میں خود تمہیں کاغذات بھجوادوں گا۔ میری بیٹیاں میری زمہ داری ہیں میں خود کرلوں گا جو ان کے حق میں بہتر ہو گا۔"

حاجی ثناءاللہ کی بات پر وہ بے یقینی سے امی کی طرف مڑا جو نم شکوہ کناں آنکھوں سے اسے دیکھ رہیں تھیں۔

وہ لب بھینچے باہر نکل گیا۔

اس کے جاتے ہی عنوہ چاقو پھینکتے ہوئے ابو کی طرف بڑھی تھی جو لڑکھڑائے تھے۔

"ابو_____ کیا ہوا ہے آپ کو؟"

اس نے جلدی سے انھیں تھاما۔

www.novelsclubb.com

میں ٹھیک ہوں میری بچی بلکہ خوش ہوں میری بچی خود کی حفاظت اچھی طرح کر"
"سکتی ہے۔

انھوں نے سرد آہ بھرتے ہوئے اس کا سر تھپکا۔

"_____ابو"

وہ رونے لگی تھی آج وہ حقیقتاً خوف زدہ ہو گئی تھی۔اس کا بھائی اتنی گر سکتا تھا تو باقی دنیا کونسا اس کی سگی تھی؟

"ان کو بھی سکھاؤ گی یہ بہادری کے اسباق؟"

ان کے مسکرا کر اپنی تینوں چھوٹی بیٹیوں کی طرف اشارہ کرنے پر وہ نم آنکھوں سے اثبات میں سر ہلاتی سب کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔

www.novelsclubb.com

دی____میں تو تیک اوں بش مومی لوئی ایں وہ بیدا نتل آداتے ایں پھر"

"____وہ

جے فون پر گفتگو کرتا باہر آیا تھا جس پر سب حیرت کے سمندر میں غوطہ زن ہو گئے۔

عنوہ نے تو محض ڈرانے کے لیے کہا تھا مگر اسے کیا معلوم تھا اس کا بیٹا سچ میں نمبر ملانا جانتا ہے؟

اس نے بہت مشکل سے بریگیڈیئر ذیشان کا دھیان بٹایا ورنہ اسے کچھ کھٹک رہا تھا۔

ADEENA KHAN

اگلے دن دروازہ بجا تو حاجی ثناءاللہ نے کھولا سامنے ہی بلیک جینز اور گرے ٹی شرٹ پہنے ایک خوبرو سا نوجوان کھڑا تھا۔

"السلام علیکم انکل! یقیناً آپ نے مجھے نہیں پہچانا ہو گا؟"

اس کی مسکراہٹ پر انھوں نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_11#

ہم پہلے بار ہی مل رہے ہیں تو میں اپنا تعارف کروا دیتا ہوں مجھے 'میکائیل کاردار'"

"کہتے ہیں۔

وہ عاجزانہ جھک کر سلام کرنے لگا۔

"اوہ بیٹے آپ ہو میکائیل! ماشاءاللہ ماشاءاللہ آؤ آؤ اندر تشریف لاؤ۔"

حاجی ثناءاللہ اس سے پر جوش لہجے میں دعوت دے گئے اور یہی تو وہ چاہتا تھا تبھی

بے دھڑک اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

آج عنوہ آفس گئی تھی وہاں اس کی موجودگی کا یقین کرتے وہ اس کے والدین کو متاثر کرنے آن پہنچا مگر سامنے کمرے سے نکلتے جے پر نظر پڑتے ہی اسے زبردست سرپرائز ملا یعنی وہ بھی اسکول نہیں گیا تھا۔

"چم_____آپ آدئے۔"

جے کھلکھلا کر بھاگتا ہوا آیا تو اس نے جھک کر بانہیں وا کرتے اسے خود میں سمو لیا۔

"ارے_____جانتا ہے یہ آپ کو؟"

www.novelsclubb.com

حاجی ثناءاللہ نے حیرت سے پوچھا۔

جی انکل! ہم پارک میں ملتے رہے ہیں اور بہت اچھے دوست بھی ہیں، کیوں"

"کیوٹو؟

اس کے پوچھنے پر جے نے فوراً تائید کی۔

"دی ابو! یہ چم ایں میلے، ان تا نام 'کیل کار' اے۔"

اس کے تعارف پر میکائیل کے ساتھ ساتھ حاجی ثناءاللہ بھی ہنس دیے۔

اچھا بھئی یہ بات ہے تو چلو پھر ہم انھیں اندر بٹھاتے ہیں اور میں آپ کو بعد میں"

"نائی کے پاس بال کٹوانے لے جاؤں گا ورنہ آپ کی امی ناراض ہوں گیں۔

انھوں نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا جس پر جے نے منہ پھلایا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ! اس کے بال ٹھیک تو ہیں اتنے بڑے نہیں لگ رہے۔"

وہ جے کے ہلکے گھنگریالے بالوں میں ہاتھ گھماتے ہوئے بولا۔

تیک تو ایں لیتن مومی تو میلی مش نے بولا اے دے کہ بال بدے ایں۔ دے کے "

بال تو اپنے بابا جیشے ایں اور وہ بوت پاور فل بی اے اپنے بابا جیشا پھر دے آلمی تیف

"_____ بن دائے دا اول

اس کی تان ہمیشہ اپنی پاور اور آرمی چیف بننے پر آکر ٹوٹتی تھی اب بھی یہی ہوا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل مسکراہٹ دبائے بغور اس کی باتیں سن رہا تھا جبکہ حاجی ثناءاللہ کی پر سوچ نگاہیں اسی پر ٹکی تھیں۔انھیں اس کی آنکھوں میں جے کے لیے محبت اور شفقت نظر آرہی تھی جو کسی اپنے عزیز از جان کے لیے ہوتی ہے۔

"انکل میں اچھی سی ہیئر کٹنگ کروالاتا ہوں جے کی۔"

اس نے اپنی خدمات پیش کرنی چاہیں۔

"نہیں بیٹا رہنے دو، آپ اندر چلو۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے مسکرا کر کہا۔

"آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں انکل۔"

وہ سنجیدگی سے بولا۔

ارے بیٹا! ایسی بات نہیں ہے مجھے آپ پر بھروسہ ہے میں تو بس آپ کو زحمت"
"سے بچا رہا تھا۔ یہیں گلی کی نکڑ پر تونائی کی دکان ہے یوں چٹکیوں میں کام ہوتا ہے۔

وہ بوکھلا گئے تھے۔

زحمت کی کوئی بات نہیں انکل، یہ میرا دوست ہے اور اس کے کام تو میں بخوشی"
"کروں گا۔

www.novelsclubb.com

وہ ہلکی سی بشاشت بھرے لہجے میں بولا۔

دی ابودان ! میں چم تے شات داؤں دا۔ میں اب شوٹا (چھوٹا) نئیں لہا اب میں بدا"

"اوں۔

جے نے بھی اس کی تائید کی۔

ٹھیک ہے بیٹا میں آپ کے لیے کچھ ہلکا پھلکا کھانے کا انتظام کرواتا ہوں آپ اس"

"کے بال کٹوا کر لے آؤ۔

انھوں نے اجازت دی تو وہ دونوں باہر نکلے۔

www.novelsclubb.com

حاجی ثناءاللہ کچھ دیر سوچنے کے بعد فون پر کوئی نمبر ڈائل کرتے کان سے لگا گئے۔

میکائیل کا موڈ تو اپنے والے بار بر سے ہی کٹنگ کروانے کا تھا مگر پہلی بار ہی وہ زیادہ فری نہیں ہو سکتا تھا تبھی شرافت سے گلی والے نائی کے پاس ہی چل پڑا۔

جے اس کی انگلی پکڑے اکڑ کر چل رہا تھا اور ساتھ ہی گلی میں ملتے سب لوگوں کے بارے میں اسے بتا رہا تھا۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے انداز ملاحظہ کر رہا تھا جو بلا کا پر اعتماد تھا یقیناً یہ سب اس کی ماں کی تربیت کا نتیجہ تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ دکان پر پہنچ کر رکے۔

جے کی تقلید میں اس نے بھی عمر رسیدہ شخص کو سلام کیا جو شاید وہاں نائی تھا۔

"وعلیکم السلام! جہانگیر بیٹا یہ کون ہے پہلے تو اسے کبھی نہیں دیکھا؟"

وہ شخص میکائیل کا ردار کا ایکسرے کرتے ہوئے بولا جس سے اسے شدید کوفت ہوئی ابھی وہ کچھ بولتا تبھی جی کی فخریہ آواز گونجی۔

یہ چم ایں میلے، ان تا نام 'کیل کار' اے۔"

"_____ اوہ آپ تو سمجھ نئیں آئی، یہ میلے دوشت ایں

www.novelsclubb.com

وہ اپنی بات پر زور دے کر بولا تو جلدی سے وہ شخص کام کی طرف متوجہ ہوا۔

"آپ اسے 'crew haircut' دے دیں۔"

میکائیل کی بات پر وہ شخص منہ پھاڑے دیکھنے لگا۔

"جی صاااب مجھے سمجھ نہیں آئی آپ اردو میں بتائیں۔"

وہ شخص اپنے پشتو لہجے میں اردو بولتا اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگا۔

"تم چھوڑو مجھے دکھاؤ سارا سامان۔"

میکائیل سارا سامان اس کے ہاتھوں سے لے کر جے کی طرف لپکا جو کرسی پر بیٹھا ہر چیز کا جائزہ لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چم____ آپ تو آتی اے کتنگ کلنا؟"

جے نے دلچسپی سے اسے دیکھا۔

ام_____ کبھی کی تو نہیں ہے مگر آپ کے لیے کوشش کر سکتا ہوں ویسے بھی"

"یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

وہ سر جھٹکتے ہوئے بولا۔

"_____واؤ"

اس کے سر میں پانی سپرے کرنے پر جے زور سے کھلکھلایا۔

www.novelsclubb.com

"مزا آرہا ہے؟؟؟"

اس نے مسکراہٹ دبائے مزید سپرے کی توجے کی کھلکھلاہٹیں گونجنے لگیں۔

نائی بیچارا خاموش تماشائی بنا اپنی دکان میں ان کی اجارہ داری ملاحظہ کر رہا تھا۔

وہ جیسے تیسے جے کی کٹنگ کرتا اسے گھر لے آیا تھا وہاں وہ عنوہ کی امی سے بھی ملا جو اس سے کافی متاثر نظر آ رہی تھیں۔

وہ ان کے ساتھ ایک خوشگوار دن گزار کر لوٹ آیا تھا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

عنوہ کام میں بری طرح غرق تھی جب اس کا فون بجا۔ اس نے دیکھا تو زویا کی کال تھی وہ فوراً سے پیشتر اٹینڈ کر گئی۔

"السلام علیکم اپیا! مصروف تھیں کیا آپ؟"

زویا نے محتاط انداز اپنایا۔

مصروف تھی بھی تو اب تم ڈسٹرب کر چکی ہو سو اب وہ بات کرو جس کے لیے"

"فون کیا ہے۔

اس کے طنز پر زویا نے ہنسی روکنے کے لیے لب دبایا۔

www.novelsclubb.com

"وہ میں نے آپ کو بتانا تھا میکائیل بھائی میرا مطلب میکائیل کاردار آئے تھے۔"

زویا نے جلدی سے بات سنبھالی۔

"واااٹ_____وہ کیوں آیا تھا؟"

عنوہ چونکی۔

ویسے ہی جے سے ملنے، آپ کو پتا ہے وہ جے کے بہت اچھے دوست ہیں اور امی ابو" تو ان کے گرویدہ ہو گئے۔ سچی اپیا_____امی تو بس ان کے ہی گن گائے جا رہی ہیں۔ ہم تینوں نے بھی چپکے سے ان کو دیکھا ہے کمرے میں جھانک کر ہی از سو "ہینڈسم اپیا بالکل ہالی ووڈ کے ہیرو جیسے مجھے تو وہ۔۔۔۔

زویا تو نان اسٹاپ اس کی خوبصورتی کے قصیدے پڑھنے لگی تھی جس سے وہ کوفت کا شکار ہوتی فون بند کر گئی۔ کچھ سوچتے وہ جلدی سے اٹھ کر حیات کاردار کے آفس میں اجازت لے کر داخل ہوئی۔

"سر! میں گھر جانا چاہ رہی تھی۔"

رشتہ آنے کے بعد سے وہ تھوڑا ہچکچانے لگی تھی ان سے تبھی دھیمے لہجے میں بولی۔

"اوکے بیٹا لیکن پہلے بیٹھ کر میری بات سنو۔"

وہ حیرت سے ان کی سنجیدگی دیکھتے بیٹھ گئی۔

وہ کوئی ضروری کال سننے لگے تو عنوہ نے ان کو بغور دیکھا بے ساختہ اسے زویا کی باتیں یاد آئیں۔ میکائیل بالکل اپنے ڈیڈ جیسا تھا، اب عمر کے اس حصے میں ان کے بھورے بالوں میں کہیں کہیں سفید رنگ چھلکنے لگا تھا مگر ان کی پرسنلٹی دبنگ تھی وہ خود کو فٹ رکھتے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہو گیا بیٹا تو بات شروع کریں_____؟"

ان کے مسکراتے لہجے میں کھنکارنے پر وہ حال کی طرف لوٹی تو خفت سے سرخ پڑتی چہرہ جھکا گئی۔

"اٹس اوکے بیٹا! ریلیکس ہو جائیں آپ۔"

وہ پھر سے سنجیدہ ہوئے تو عنوہ بھی سیدھی ہو بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

بیٹا! میں جانتا ہوں آپ میرے اور میکائیل کے درمیان سرد مہری محسوس کرتی" ہیں تبھی اس رشتے کو لے کر تذبذب کا شکار ہیں مگر میں آپ کو یہ بات واضح کرنا چاہتا تھا وہ وجہ سنگین نوعیت کی نہیں ہے آپ کو شادی کے بعد پتا چل جائے گی۔

میں اصول پسند انسان ہوں اگر میرے بیٹے میں کوئی برائی ہوتی تو میں کبھی بھی آپ کے لیے رشتہ نہ لاتا، میں مانتا ہوں وہ تلخ ہے اور اس کے پیچھے کہیں نہ کہیں میں بھی قصوروار ہوں تو آپ بے فکر ہو جائیں آپ کے بیٹے کی کبھی بھی حق تلفی نہیں ہو گی۔"

ان کے اطمینان دلانے پر عنوہ ساکت رہ گئی۔

اور ہاں میں چاہتا ہوں آپ شادی تک آفس نہ آئیں اس کے بعد اگر آپ کی خواہش ہوئی تو میں نہیں روکوں گا یہاں کام کرنے سے۔"

وہ مزید بولے تو عنوہ گم سم سی سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

شادی "طے بھی ہو گئی اور اسے پتا بھی نہیں۔"

وہ غائب دماغی سے گھر پہنچی تھی جہاں سب کے خوشی سے تمتماتے چہرے اسے مزید کھٹکے تھے۔

"ابو یہ میں کیا سن رہی ہوں؟ آپ نے مجھ سے پوچھے بغیر 'ہاں' کر دی۔"

اس کی لرزتی ہوئی آواز پر وہ نگاہیں چراتے اس کے پاس آئے۔

انھوں نے اسے چپکے سے سینے سے لگا لیا تو وہ گھٹ گھٹ کر رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

میرا بچہ! جو میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ پا رہی۔ جب اولاد صحیح فیصلہ نہ کر پا" رہی ہو تو والدین کو آگے بڑھ کر ان کی رہنمائی کرنی چاہیے۔ میں اتنا اچھا لڑکا نہیں

گنوا سکتا اور اب تو وہ جے کا دوست بھی نکل آیا ہے اور اس کی موجودگی میں ہم نے "جے کے چہرے پر سچی خوشی کے رنگ دیکھے ہیں۔ مجھ پر بھروسہ رکھو بیٹے۔

وہ اس کا سر تھپکتے ہوئے بولے۔

وہ خاموشی سے سنتی سسکتی رہی تبھی جے اندر سے بھاگا آیا اس کے پیچھے ہی عنایہ تھی۔

مومی_____چم نے میلا گھر دیک لیا اے وہ آئے تے یاں اور دیکیں کیسٹے میلے"

"بال کات دیے۔ دیکیں اب میں پیالا لدلاوں آپ تو؟

جے نے ماڈل کی طرح ایکشن مار کر دکھائے تو سب کے مسکرانے پر وہ بھی آنسو صاف کرتی مڑی۔

"بہت پیارے لگ رہے ہو۔"

عنوہ نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔

"سچی مچی___بابا جیشا____؟"

اس نے یقین دہانی کروانا چاہی۔

"ہمم____بالکل بابا جیسے۔"

www.novelsclubb.com

وہ آنسو ضبط کرتی اندر بھاگی تو پیچھے سب آنسو صاف کرتے سرد آہ بھر گئے۔

"_____ مومی"

جے بھی اس کے پیچھے ہی بھاگا۔

وہ حارث کی یونیفارم اور ٹوپی نکالے کھڑی اس پر ہاتھ پھیر رہی تھی۔

اووو مومی! میں آپ کو اتنا پیارا لگ لہا اوں کہ آپ مدے یہ کیپ دیں دی لیتن"

"یہ میں بدے اوترای لے ستوں دا ابی مدے پوری نئیں آئے دی۔

جے پر جوش انداز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

اسے لگ رہا تھا وہ اپنی ماں کو کافی متاثر کر چکا ہے۔

مجھے معاف کر دیجیے گا حارث، میں سب کا مقابلہ نہیں کر پا رہی وہ میرا بھلا ہی"
"چاہتے ہیں مگر میں کیسے کر پاؤں گی نئی شروعات؟

وہ 'حارث زید' کے نام پر ہاتھ پھیرتی دھیمے لہجے میں اس سے مخاطب تھی۔

جے اپنی ہی مستیوں میں گم تھا وہ ابھی تک عنوہ کا جائزہ نہیں لے پایا تھا ورنہ اس سے سب چھپانا مشکل ہو جاتا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

یاررر! تھوڑا سا تو پڑھ لیا کر سیریس ہو جا ذرا سا ورنہ ہماری یونیورسٹی میں پہلا"

"سٹوڈنٹ ہو گا تو جو لاسٹ سیمسٹر میں ڈراپ آؤٹ ہو گا۔

حسن کی بات پر اس نے لیٹے لیٹے ہی اس کو کشن دے مارا تھا۔

تیرے منہ میں خاک، مچھر، کیڑے مکوڑے، چھپکلیاں سب کچھ____ بندے"

"کی شکل بھی اچھی نہیں ہے اور بات بھی سڑی ہوئی ہی کرتا ہے۔

اس نے ولید کو اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"پھر بھی بتانا کب آئے گا یونیورسٹی سٹڈی کرنے؟"

ولید نے ہنستے ہوئے 'سٹڈی' پر زور دیا۔

ابھی تو تم لوگ ڈھول اور شہنائیاں بجانے کی تیاری کرو اپنے بھائی کی شادی کے "

"لیے۔

اس نے کالر اکڑا کر کہا جیسے کوئی معرکہ سر انجام دیا ہو۔

"یاررررر! آر یو سیریس؟؟؟؟"

وہ دونوں بھونچکا رہ گئے۔

"_____یس آئی ایم"

www.novelsclubb.com

اس کے تفاخر سے کہنے پر دونوں اس سے لپٹ گئے۔

یعنی اب ایسا ہو گا کہ میکائیل کاردار صاحب اپنے پوتے پوتیوں کے ساتھ ڈگری"

"لینے یونیورسٹی جائیں گے۔

حسن کی زبان پر دوبارہ سے کھجلی ہوئی تھی اور پھر اسے مکے پڑا تھا۔

میں نے تو سوچا تھا ہم لوگوں میں سب سے آخر میں تمہاری شادی ہو گی مگر یہاں"

"تو حالات ہی سمجھ سے باہر ہیں۔

حسن نے سرد آہ بھری۔

www.novelsclubb.com

"تجھے لڑکی دے گا کون؟ ہونہہ۔"

میکائیل نے سر جھٹکا۔

جب تجھ جیسے اڑیل گھوڑے کو لوگ اپنی باوقار سی بیٹی دے رہے ہیں تو میں تو پھر"

"بھی ایک شریف بچہ ہوں۔

حسن نے حساب برابر کیا جس پر وہ لاپرواہی سے اسے چڑاتا رہا۔

"آج اتنا چہک رہا ہے ملاقات ہوئی ہے کیا؟"

ولید نے سوالیہ ابرو اٹھائی۔

"ہمممم_____ سب سیٹ کرنے گیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

"کس سے بچے سے یا بچے کی ماں سے؟"

حسن نے پوچھا۔

میری کہانی الگ ہے، یہاں میرا محبوب ایک بچہ ہے اور میں اس کے دیدار کے "
" لیے گھنٹوں انتظار کرتا ہوں۔

اس کے ساتھ ہی تینوں کا زبردست قہقہہ گونجا تھا۔

"تو ہے ہی الٹی کھوپڑی کا الگ پیس۔"

ولید نے تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"ہم تو اپنی ہونے والی بھابھی کے لیے بس دعا ہی کر سکتے ہیں۔"

حسن نے بھی اس کی گھوریوں کو نظر انداز کرتے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

ADEENA KHAN

شادی کی تیاریوں کے لیے 'کاردار ولا' میں رونق لگی تھی تبھی نرمین بھی سنبل کے ساتھ آ گئیں تھیں۔جب سے وہ آئیں تھیں تب سے وہ شرمین کو پکڑے بیٹھیں تھیں آخر کیسے وہ بیوہ اور ایک بیٹے کی ماں کے ساتھ اپنے اکلوتے بیٹے کی شادی کروا سکتی تھیں؟

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا بھی ہے جب یہ مہمان تمہاری بہو کی گود میں ایک عدد بچہ دیکھیں گے تو"

"کیا رد عمل ہو گا؟

انھوں نے شرمین کو ڈرانا چاہا یہ جملہ اندر داخل ہوتے میکائیل کے کانوں سے محفوظ نہیں رہ پایا تھا۔

"کیوں خالہ! لوگوں نے پالنا ہے کیا اسے یا وہ ہمارے گھر میں راشن بھجواتے ہیں؟"

اس کی آواز سنتے ہی نرمین سیدھی ہوئیں۔

ان کا یہ بھانجا انتہا کا خود پسند تھا تبھی وہ اس سے بہت محتاط ہو کر بات چیت کرتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

سنبل بھی اسے دیکھتے اٹھ کھڑی ہوئی۔

آخر ایسی کیا چیز ہے وہ لڑکی جسے ایک بچے کی ماں ہوتے ہوئے بھی شرم نہ آئی جو"

"ایک امیر کبیر لڑکے کو پھانس لیا؟

سنبل کی کڑوی کسیلی بات پر جہاں شرمین لرزیں تھیں وہیں میکائیل مٹھیاں بھینچے اس کی طرف پلٹا تھا۔

"خوش نصیب ہو تم جو مہمان موجود ہیں یہاں ورنہ ابھی دھکے دے کر نکال دیتا۔"

وہ دانت پیستے ہوئے بولا جس پر نرمین بوکھلاتے ہوئے آگے بڑھیں۔

www.novelsclubb.com

بیٹا_____ اس کا مطلب تھا کہ آخر تمہیں کیا پڑی تھی ایسے شادی کرنے کی تم"

"پیسوں سے بھی مدد کر سکتے تھے ان کی؟

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولیں۔

"مما اگر ساری کارروائیاں مکمل ہو گئیں ہوں تو آ کر میرے کپڑے نکال دیں۔"

وہ ان کو اگنور کرتا بیچارگی سے خود کو تکتی ماں سے مخاطب ہوا۔

چلتے چلتے وہ رکا اور پھر پلٹا:

مجھ سے نہ ہو سکے گی زمانے کی بندگی"

"مکار بھی نہیں ہوں، اداکار بھی نہیں ہوں

www.novelsclubb.com

ان پر طنز کرتا ہوا وہ سیٹی بجاتا وہاں سے نکل گیا۔

نرمین اور سنبل اپنا سا منہ لے کر رہ گئیں جبکہ شرمین ان پر افسوس ہی کر سکتیں تھیں۔

ADEENA KHAN

جے کو جب سے پتا چلا تھا کہ وہ چم کے گھر چلے جائیں گے اور ان کے پاس ہی رہیں گے تب سے چہکتا پھر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

زویا، مایا اور عنایہ نے اس کی خوب برین واشنگ کی تھی تبھی وہ جلدی سے تیار ہوتا اپنی مومی کے پاس آیا تھا جہاں مہمان بھرے ہوئے تھے۔

وہ سب کو نظر انداز کرتا کافی تگ و دو کے بعد صوفے پر بیٹھی عنوہ کی گود میں چڑھ گیا۔

عنوہ نے شرط رکھی تھی کہ نکاح سادگی سے ہو تبھی اسے سفید فراک پہنایا گیا تھا اور ہلکا سا سرخ دوپٹا اور گولڈ کی ہی تھوڑی سی جیولری پہنی ہوئی تھی۔ وہ اس سادگی میں بھی قیامت ڈھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کے گھر والے چاہ کر بھی بالکل خشک ماحول نہیں رکھ سکتے تھے کیونکہ میکائیل کاردار اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اور انھیں سب کچھ بتا بھی لگ سکتا تھا۔

"مومی! کتنی پالی لگ لئی ایں بالکل ڈول جیشی۔"

جے دلہن بنی ہوئی عنوہ کی گود میں بیٹھا اس کی بندیا ٹھیک کرتا ہوا بولا۔

وہ اس وقت سفید شلوار قمیض میں ملبوس اپنی ماں کو محبت بھری نگاہوں سے دیکھتا سب کی آنکھوں میں نمی لے آیا۔

www.novelsclubb.com

"یہ جے کی مومی ایں یہ جو کیوٹ دلہن ایں، جی آں یہ میلی ایں۔"

اس نے ایک بچے کو اشتیاق سے عنوہ کی طرف دیکھتا پا کر کہا اور ساتھ ہی مزید پھیل کر لیٹ گیا تا کہ اس بچے کو یقین دلا سکے۔

عنوہ جو اتنی دیر سے خود پر قابو پائے بیٹھی تھی۔اس کی بات پر زور زور سے سسکیاں لینے لگی۔

اسے اپنی پہلی شادی کا دن یاد آیا جب وہ جھینپی جھینپی سی دل لگا کر تیار ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے سرخ لہنگا پہنا تھا اور ہاتھوں پر بھر بھر کر مہندی لگوائی تھی مگر اب اس کے دل میں خوشی کی ہلکی سی بھی رمق نہیں تھی۔

"____ مومی ____ شولی لوئیں مت"

وہ ایک دم سہم کر اٹھ گیا باقی سب بھی بوکھلا گئے۔

"اپیا پلیز _____ میکائیل بھائی کے گھر والے آ گئے ہیں آپ خود پر قابو رکھیں۔"

زویا نے التجا کی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_12#

www.novelsclubb.com

"جے آپ میرے ساتھ چلو۔"

زویا نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اٹھانا چاہا۔

"نو نو نو جے مومی کے شات ای لہے دا۔"

وہ عنوہ کے ساتھ لپٹ گیا۔

"_____جے آپ"

www.novelsclubb.com

زویا کی بات عنوہ نے کاٹی۔

"یہ میرے پاس ہی رہے گا زویا۔۔۔"

اس نے جے کے گرد حصار باندھا۔

"_____ اپیا آپ کے سسرال"

اس نے سمجھانا چاہا۔

سووااااٹ زویا؟؟؟"

www.novelsclubb.com

تم لوگوں کو یا انھیں لگتا ہے کہ میں سب کی باتوں پر یقین کر کے اپنے بیٹے کی زمہ داریاں دوسروں کو دے دوں گی تو یہ تم سب کی بہت بڑی بھول ہے، میں نے بھی بہت سے قصے سنے ہیں جہاں پہلے وعدہ کیا جاتا ہے ایک عورت کے بچے کو رکھنے کا

پھر اسی عورت کو کمزور سمجھ کر اس کے بچے کو کہیں گھر کے کسی کونے میں پھینک دیا جاتا ہے۔ میں ان کمزور عورتوں میں سے نہیں ہوں زویا جو دو چار آنسو بہا کر اپنی زندگی گزار دیتی ہیں میرے لیے ہمیشہ میری پہلی ترجیح میرا جے رہے گا، گوٹ اٹ۔"

وہ مضبوط لہجے میں کہتی سب کی بولتی بند کروا گئی تھی۔

اس نے درپردہ اپنے ماں کو بھی واضح کیا تھا جو چاہتیں تھیں کہ شادی کے کچھ دن وہ جے کو ان کے پاس ہی چھوڑ جائے۔

www.novelsclubb.com

دروازے میں کھڑی شرمین کو نرمین نے ٹھوکا دیا تھا لیکن وہ تو ایک مضبوط ماں کو دیکھ رہیں تھیں۔

"کاش! میں نے بھی اپنے بیٹے کے لیے فیصلہ لیا ہوتا تو شاید آج اس کی شخصیت میں خلا نہ ہوتا۔"

انھوں نے افسردگی سے سوچا۔

"افففففف مومی_____ آپ نے پھر شے یہ کھلاب (خراب) تل دی ابی تو میں نے تیک کی تی۔اب اش کو ایشے ای لہنے دیجیے گا۔"

اس نے سر پر ہاتھ مارتے دوبارہ سے عنوہ کی بند یا سیٹ کی۔

www.novelsclubb.com

شرمین آگے آکر عنوہ کا سر چوم گئیں جس پر وہ چونکی۔انھوں نے محبت سے جے کو گود میں لے لیا۔

اوہ مومی_____یہ تو چم تی مما ایں۔"

"اسام لیکم (السلام علیکم)! آپ تے شات نئیں آئے آپ تے بے بی، تاں اے وہ؟

وہ خوشی سے چہکتا ہوا بولا۔

اس کے میکائیل کاردار کو بے بی کہنے پر سب ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

"بالکل میرے بے بی بھی آئے ہیں وہ باہر آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔"

شرمین اس کے بال ٹھیک کرتی ہوئیں بولیں جبکہ سنبل اور نرمین نے نخوت سے ان کے یہ لاڈ دیکھے۔

"اووووواؤ میں ان شے مل تر آتا اوں، آپ یاں مومی تے پاش بیٹھیں۔ دیکتی لہیں یہ لوئیں تو مدے بلا لینا اے۔"

وہ ان کی گود سے اتر کر نصیحتیں کرتا باہر بھاگا۔

سب اس کی فکر پر نم آنکھوں سے مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

"ماشاءاللہ بیٹا! بہت پیاری لگ رہی ہو آپ، ان سے ملو یہ میکائیل کی خالہ ہیں نرمین اور یہ ان کی بیٹی ہیں سنبل۔"

ان کے ملوانے پر وہ نرم مسکراہٹ سے دونوں کو سلام کر گئی جس پر انھوں نے محض سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

ADEENA KHAN

میکائیل اپنی گاڑی میں اپنے دوستوں اور یونیورسٹی فیلوز کے ساتھ تھا جبکہ حیات کاردار فیملی کے ساتھ پچھلی گاڑی میں تھے۔

www.novelsclubb.com

آج تو حیات کاردار بھی خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے تھے۔ میکائیل نے نوٹ کیا تھا جب سے اس نے شادی کی بات کی تھی تب سے وہ اس کی کم ہی کھنچائی کرتے تھے۔

عنوہ کے گھر کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا وہ چاہتی تھی اسکی رخصتی حارث کے گھر سے ہی ہو۔

ان کا والہانہ استقبال کیا تھا محلے والوں نے، جو بات میکائیل کو کھٹکی تھی وہ فوجی وردی میں ملبوس نوجوان تھے جو وہاں کام کرتے پھر رہے تھے۔

"انکل! یہ کون لوگ ہیں آپ کے رشتہ دار ہیں کوئی؟"

www.novelsclubb.com

اس نے ایک بزرگ سے دریافت کیا۔

"بیٹا یہ حارث کے دوست ہیں یہیں قریب ہی کسی کام سے آئے تھے پھر جے سے ملنے چلے آئے انھیں یہاں آکر شادی کا پتا چلا تو کام میں ہاتھ بٹانے لگے۔"

انھوں نے خوشگوار لہجے میں بتایا۔

"حارث ککککون_____؟"

اس نے اچھنبے سے پوچھا۔

"ارے بیٹا! کیپٹن حارث زید عنوہ بیٹی کا شوہر تھا ناوہ سوات آپریشن میں شہید ہو گیا تھا۔۔۔بہت ہی کوئی نیک بچہ تھا ہمارے علاقے کا نام روشن کر گیا۔ایک دلیر اور بہادر سپاہی_____"

www.novelsclubb.com

وہ جانے کیا کچھ بتاتے رہے مگر اس کے ذہن میں تو ایک ہی بات اٹک گئی تھی

'کیپٹن اور شہید'۔

اس نے کبھی غور ہی نہیں کیا تھا اس بات پر کہ کیوں جے بہادری کے قصے سناتا تھا اپنے بابا کے؟ کیوں وہ ان جیسا بننا چاہتا تھا؟ وہ ہر وقت آرمی میں جانے کی باتیں کیوں کرتا تھا؟

اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا، اس کا سکتہ جے کی آواز سے ٹوٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

اووووواؤ! آپ آ دئے، دیکیں میلا گھر کتنا پالا لد لہا اے فلاور زبی ایں اور کولڈ"

"ڈرنکس بی ایں حلوہ بی بایا اے اور بوت کچھ اے۔

وہ بھاگ کر میکائیل کی گود میں چڑھ گیا۔

یہ ہے تمہارا دوست؟"

"ماشاءاللہ بہت کیوٹ بچہ ہے۔

ولید نے اس کا گال کھینچا تو وہ منہ بنا گیا۔

"یہ تون (کون) ایں؟"

اس نے میکائیل سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہم دوست ہیں میکائیل کاردار کے بچپن سے ہی۔"

حسن نے کالر اکڑا کر کہتے اسے چڑایا۔

"نو نو نو کیل کار کا دوشت صرف میں اوں وہ بی جب شے یہ بے بی تھے تب شے۔۔۔"

اس نے غصے سے دانت پیسے۔

"ہائیں یہ کونسی کار کی کیل کی بات کر رہا ہے بھئی؟ یہ ہے تیری انگلی جتنا اور تو جب سے بے بی تھا تب سے یہ تیرا دوست ہے، واہ واہ۔"

www.novelsclubb.com

حسن نے اسے آنکھ ماری جس پر وہ پیچ و تاب کھا کر رہ گیا۔

"ہونہہ اتاریں مدے ابی، مدے اور مومی کو آپ کے شات نئیں دانا۔"

وہ منہ بسور کر ہاتھ پاؤں مارتا میکائیل کو بوکھلا گیا۔

ارے یہ مذاق کر رہے ہیں میں صرف اور صرف آپ کا چم ہوں یہ دونوں تو" ہمارے ڈرائیور ہیں۔ آپ بے شک جاتے ہوئے دیکھ لینا جب یہ گاڑی چلائیں "گے۔

اس نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے جے کو پچکارا جس پر وہ اسے دل ہی دل میں گالیوں سے نوازنے لگے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل کو تو لینے کے دینے پڑ گئے تھے اس کے دوستوں کے کمینے پن کی وجہ سے وہ آج کنوارا رہ جاتا۔

حسن اور ولید اس کی حالت سے حظ اٹھا رہے تھے کیونکہ پہلی بار تو وہ ہاتھ آیا تھا۔

"تیک اے لیتن بش ام دونوں ای دوشت ایں پکے والے دیکیں ام نے ایک جیشے شوٹ پہنے ایں۔"

وہ بلآخر موڈ ٹھیک کر گیا تھا۔

"ارے ہاں! ہم دونوں نے ہی سفید رنگ کے شلوار قمیض پہنے ہوئے ہیں اور سب سے اچھے بھی ہم ہی لگ رہے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جے کا گال چومتے ہوئے حسن اور ولید کی طرف آنکھ دبائی وہ بیچارے اپنا سا منہ لے کر رہ گئے کیونکہ ان دونوں نے بھی سفید رنگ کی ہی شلوار قمیض پہن رکھی تھیں۔

سب لوگ محبت بھری نگاہوں سے میکائیل کاردار کو دیکھ رہے تھے جس نے ایک یتیم بچے کو اتنی محبت سے اٹھایا ہوا تھا اور اب اس کا باپ بننے جا رہا تھا۔ بریگیڈیئر ذیشان بھی ان کی طرف متوجہ ہوئے تھے جب جہانگیر کی ان پر نظر پڑی۔

"اووووواؤ! شان انتل بی آئیں ایں۔"

جے نے زور سے پکارا تو وہ اسی طرف آ گئے۔

www.novelsclubb.com

"اور بھئی ہیرو کیسے ہو؟"

بریگیڈیئر ذیشان اس کی پیشانی چومتے ہوئے بولے۔

"میں تیک اوں، آپ ایشے بالکل آلمی تیف لگ لے او۔"

اس کی عجب انداز میں تعریف کرنے پر وہ زور سے قہقہہ لگا گئے۔

"دھیرے بولو ہیرو، دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔"

ان کے رازداری سے کہنے پر جے ان کی طرف جھکا۔

"آپ یاں تب (کب) آئے؟ کیا آپ بی ہمارے شات چم تے پاش لہیں دے؟"

جواباً وہ بھی رازداری سے پوچھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"ہممم ویری شارپ مائنڈڈ کڈو۔"

وہ توصیفی انداز میں بولے۔

میکائیل کافی دیر سے ان کے درمیان خاموش تماشائی بنا ہوا تھا۔

"ادھر آؤ ہیر واور جا کر بچوں کے ساتھ کھیلو تب تک میں آپ کے چم سے کچھ باتیں کر لوں۔"

وہ اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے نیچے اتار گئے تو وہ اندر بھاگ گیا۔

www.novelsclubb.com

"کچھ دیر بات کر سکتا ہوں؟"

ان کے سوالیہ انداز پر حسن اور ولید وہاں سے کھسک گئے۔ وہ میکائیل کو لیے ایک خالی ٹیبل پر آ بیٹھے۔

میں حارث زید کا دوست ہوں، تم سوچ رہے ہو گے میرے باپ کی عمر کا آدمی" حارث کا دوست کیسے ہو سکتا ہے؟

تھا تو اس سے سینئر مگر اس کے اچھے اخلاق اور ملنسار طبیعت نے سب کو اس کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ وہ انتہائی نڈر اور بہادر تھا تبھی پورے رجمنٹ میں اس کے چرچے ہونے لگے۔ دوستی تو اس کی کافی لوگوں سے تھی مگر مجھ سے اس کا یارانہ تھا ہر بات بتاتا تھا وہ مجھے اور میں اسے۔ ان دنوں ہمارے پوسٹنگ پنجاب میں تھی وہ مجھ سے ملنے آیا تھا وہیں اپنے والد کے دوست کے گھر رکا تو اس نے ایک جھلک دیکھی ان کی بیٹی کی جو اسے ایک بار ہی دکھی تھی وہ شاید کم گو اور کام سے کام رکھنے والی لڑکی تھی تبھی حارث زید جیسے سنجیدہ مزاج بندے کے بھی دل کے تار ہلا گئی۔ وہ گھر لوٹتے ہی انکل کے سر ہو گیا اور شادی کروا کر ہی سانس لیا۔ وہ بہت خوش تھا اپنی زندگی

سے ہر وقت مسکراہٹ اس کے چہرے سے چپکی رہتی تھی اللہ تعالیٰ اسے اولاد سے بھی نوازنے والا تھا لیکن اس کا بلاوہ آ گیا ملک کی طرف سے، میں نے اسے کہا کہ وہ چھٹی لے کر گھر چلا جائے مگر وہ نہ مانا ہم نے بہت سے جوان کھوئے تھے اس جنگ میں اپنی قوم کی حفاظت کے لیے اور ان میں وہ بھی شامل تھا۔ وہ شاید واحد نوجوان تھا جس کی شہادت پر میری آنکھ سے آنسو گرا تھا مجھے بھی بازو میں گولی لگی تھی۔ میں نے اسے ٹیم کے ساتھ ہی رہنے کا کہا تھا مگر وہ اتنا جوشیلا تھا کہ اندھا دھند آگے بڑھتا گیا اس نے بہت سے دہشت گرد جہنم واصل کیے تھے ساتھ اپنی جان کی بھی بازی لگا دی۔

www.novelsclubb.com

"_____ اسے اپنی بیوی سے جتنی بھی محبت سہی مگر مٹی کا قرض سب سے پہلے تھا

وہ کچھ دیر کے لیے رکے تھے جبکہ وہ دم سادھے انھیں دیکھ رہا تھا۔

"میں جانتا تھا وہ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہے میں اکثر چکر لگایا کرتا تھا۔اللہ تعالیٰ نے اسے بیٹے سے نوازا تھا میں تب بھی دیکھنے آیا تھا پھر سال بعد اس کے والد بھی وفات پا گئے۔میں چاہ کر بھی کوئی مدد نہیں کر سکتا تھا کیونکہ اس کی بیوی بہت خوددار تھی وہ سارے گھر کو اکیلی سنبھال رہی تھی۔اب انابی کی وفات کا تو مجھے نہایت رنج پہنچا تھا مگر ضروری آپریشن کی وجہ سے میں آنے سے قاصر رہا۔اب بھی میں کسی کام سے آیا تھا تو یہاں آکر خوشخبری ملی۔میں اس نیک انسان سے ملنا چاہتا تھا جو ایک بیوہ کو اس کے بچے سمیت اپنا رہا ہے جو خود پہلے سے کنوارا ہے۔ہمارے معاشرے میں ایسی انہونیاں نہیں ہوتیں حالانکہ یہ سب ہمارا مذہب سکھاتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ پھر رکے تھے جبکہ میکائیل اپنے لیے "نیک" سن کر زلزلوں کی زد میں تھا وہ تو ایک بے ضرر لڑکی کو اپنی خود غرضی کی بھینٹ چڑھانے کا سوچ رہا تھا جو ہمیشہ سے سب تنہا برداشت کرتی آرہی تھی اور اپنے بیٹے کی اتنی اچھی پرورش کر رہی تھی۔ اس نے خود پر لعنت بھیجی۔

میں امید کرتا ہوں تم ان دونوں کو خود سے بڑھ کر عزیز رکھو گے اور اپنی آخری" سانس تک یہ زمہ داری نبھاؤ گے۔ میں عجلت میں آیا تھا ورنہ اپنی بیوی اور بیٹی کو بھی "لے کر آتا۔

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے خوشگوار لہجے میں بولے۔

"بچے آجاؤ آپ دونوں نکاح کا وقت ہو گیا ہے۔"

حاجی ثناءاللہ کی آواز پر بریگیڈیئر ذیشان اٹھ کھڑے ہوئے۔

"سنیں جب اگلی بار آنا ہو تو اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ آیئے گا اور ہمارے ساتھ ڈنر کیجیے گا۔"

میکائیل کاردار کے نرم لہجے پر وہ حیرت سے پلٹے تھے پھر دونوں گلے لگ گئے۔

نکاح کے بعد کھانا کھایا گیا تھا پھر رخصتی کا شور اٹھا۔ عنوہ کی سسکاریاں سب کی آنکھیں نم کر گئیں تھیں اس کی حالت کا سب کو اندازہ تھا۔

www.novelsclubb.com

"اووووواؤ! یہ آپ تا ہوم شویٹ ہوم اے؟"

وہ فرنٹ سیٹ پر میکائیل کی گود میں چڑھ کر بیٹھا تھا سارے راستے باتیں کرتا آیا تھا جس پر ڈرائیونگ کرتے ولید اور میکائیل محظوظ ہوتے رہے اب ان کی گاڑی 'کاردارولا' میں داخل ہوئی تھی تبھی وہ ارد گرد دیکھتا حیرت کا اظہار کر گیا۔

"جی ہاں اب یہ ہمارا ہوم سویٹ ہوم ہے اور ہم مل کر اس میں رہیں گے۔""

میکائیل نے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

www.novelsclubb.com

مومی_____ سنا آپ نے ام اب یاں لہیں دے، کل ام ابو، امی اور کھالہ (خالہ)"

"تو بی لے آئیں دے۔

وہ پیچھے کی طرف جھکتے عنوہ سے بولا جس کے آنسو ابھی بھی جاری تھے۔

"دارالامان ہی سمجھ لیا ہے ان لوگوں نے تو پہلے ماں بیٹا خود آئے ہیں پھر سارے خاندان کو لے آنا۔"

نرمین جو عنوہ کی دوسری طرف بیٹھیں تھیں اپنی زبان کے نشتر چلانے سے باز نہیں آئیں تھیں۔

ان کا یہ جملہ صرف عنوہ کی سماعتوں تک پہنچا تھا باقی سب توجے کے باتوں میں الجھے تھے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ نے بمشکل مٹھیاں بھینچ کر اپنا اشتعال دبایا تھا ورنہ اس کا جی چاہا تھا اپنا ایک دن کی دلہن ہونے کا لحاظ کیے بغیر یہیں کھری کھری سنا دے۔

وہ مجبور ولاچار لڑکی ہر گز نہیں تھی جو کسی کی بھی سن لیتی اس نے یہ شادی بھی اپنے شوق سے نہیں کی تھی۔اپنی پہلے شادی کے وقت اس کی ماں نے جو نصیحتیں کیں تھیں وہ اس نے چپ چاپ مانیں تھیں لیکن ان سب کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی حارث زید کے والدین بہت اچھے ساس سسر ثابت ہوئے تھے۔

سب گاڑی سے اتر گئے تھے، شرمین بھی اسے تھامے اندر لے آئیں تھیں۔اس پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں گئیں تھیں پھر اسے خشک میوہ جات والا دودھ پلایا گیا تھا تاکہ سردی کا احساس کم ہو جائے۔شرمین اس کی تھکن کا احساس کرتے ایک

شاندار سے کمرے میں چھوڑ گئیں تھیں۔ان کے جانے کے بعد اس نے کمرے کا جائزہ لیا جہاں میکائیل کاردار کی چھوٹی بڑی بہت سی تصاویر لگیں تھیں۔

وہ بہت تھک گئی تھی تبھی اپنے کپڑوں والے بیگ سے ایک سوٹ نکال کر فریش ہونے چلی گئی۔اپنے گھر سے وہ ایک یہ بیگ ہی لائی تھی کیونکہ حیات کاردار نے جہیز لینے سے سختی سے انکار کر دیا تھا تبھی وہ چند جوڑے ہی لا سکی اور ابو نے کافی رقم اس کے بینک اکاؤنٹ میں ڈلوادی تھی۔

وہ باہر نکل کر اپنے بال سلجھانے لگی،اب اسے جے کی یاد ستا رہی تھی جانے کہاں تھا وہ اور کیا کر رہا تھا؟ وہ اسی فکر میں بیڈ کی ایک طرف لیٹ گئی سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی۔

جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کے پاس ہی جے سویا ہوا تھا۔اس نے خوشی سے اسے اپنا حصار میں لینا چاہا مگر ہاتھ رکھتے ہی اسے دوسری جانب کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تبھی اس نے جھٹکے سے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔کچھ دیر دھک دھک کرتے دل کو کنڑول کر کے وہ تھوڑا سا اوپر ہوئی تو نگاہیں دو براؤن آنکھوں سے ٹکرائیں وہ سرعت سے نیچے ہوتی کروٹ بدل گئی۔

دوسری جانب موجود میکائیل کاردار مسکراہٹ دبائے ہوئے آنکھیں موند گیا پھر کچھ یاد آنے پر بولا:

www.novelsclubb.com

میں جانتا ہوں یہ سب تمہارے لیے آسان نہیں ہے مگر تم مجھ پر بھروسہ کر سکتی" ہو میں کسی بھی معاملے میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں۔ تم مجھے زندگی کے ہر قدم پر اپنے ساتھ کھڑا پاؤ گی۔

یہ بات یاد رکھنا میکائیل کاردار اپنی زبان سے نکلی بات پوری کرنے کے لیے جان "کی بازی بھی لگا سکتا ہے۔

اس کی باتیں سنتی عنوہ حیرت سے گنگ ہو گئی تھی اسے اس حد تک نرمی کی امید نہیں تھی میکائیل کاردار سے جبکہ حیران تو وہ خود بھی تھا جو خود کو پل میں بدل گیا تھا۔

وہ دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کے بارے میں سوچتے ہوئے نیند کی وادیوں میں اتر گئے۔

ADEENA KHAN

میکائیل کے دوست کافی دیر تک باتیں کرتے رہے اس کی گود میں موجود جے اپنی ماں کی تلاش میں نگاہیں دوڑاتا آخر اونگھنے لگا تھا تبھی سب کو اس پر ترس آیا اور وہ اپنے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل جے کو لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا جب شرمین نے روکا ان کے ساتھ نرمین بھی تھیں۔ میکائیل نے مشکوک نگاہوں سے اپنی خالہ کو دیکھا یقیناً اب نئی پٹیاں پڑھالائی ہوں گیں اس کی ماں کو۔

"جے بیٹا! آجاؤ آپ میرے ساتھ سویا کرو۔"

انھوں نے جے کی نیند سے بھری آنکھوں کو دیکھ کر کہا۔

"لیتن دے مومی تے شات ای شوتا اے اس تو اچانئیں لگتا اے ان تے بنا۔"

www.novelsclubb.com

جے نے منہ بسورے رونے کی تیاری پکڑی۔

ماں کے بنا اسے لگا وہ اکیلا رہ گیا ہے تبھی اجنبی نگاہوں سے میکائیل کو دیکھنے لگا اور یہیں میکائیل کی بس ہوئی تھی۔

"پلیز زرفار گاڈ سیک مما کیوں آپ چھوٹے سے بچے سے سیاست کرنے کھڑی ہو گئیں ہیں؟ میں نے آپ کو ہزار بار سمجھایا ہے دوسروں کے اشاروں پر مت چلا کریں جن کی خود کی کشتی ڈوب رہی ہو وہ لوگوں کے پاس فلسفی بن کر چلے آتے ہیں۔"

اس کے طنز پر جہاں شرمین شرمندہ ہوئیں تھیں وہیں نرمین بلبلا کر رہ گئیں، وہ اچھی طرح جانتی تھیں اس کا اشارہ ان کی بگڑی ہوئی اولاد کی طرف تھا۔

"_____میری بات تو"

شرمین کی بات ادھوری رہ گئی تھی۔

"گڈ نائٹ مما، میں بہت تھک گیا ہوں۔"

وہ شرمین کی پیشانی چومتا کمرے میں داخل ہوتے دروازہ بند کر گیا تھا۔

"اووووواؤ! مومی یاں سوری ایں۔"

اپنی ماں کو دیکھتے ہی جے کی چہکار واپس لوٹ آئی تھی۔اس کی بات پر مسکراتے میکائیل کی توجہ بھی بیڈ کی طرف گئی تھی جہاں عنوہ بے خبر سو رہی تھی اس کی سیاہ لمبی زلفیں اطراف میں بکھریں تھیں۔میکائیل نے پہلی بار اس کے بال دیکھے تھے

ورنہ وہ ہر وقت دوپٹہ لپیٹے رکھتی تھی تبھی وہ مبہوت رہ گیا تھا۔جے کی آواز پر اس کا سکتہ ٹوٹا۔

"شششش مومی کو شونے دیں ام یاں ان کے پاش شو دائیں گے۔"

وہ رازداری سے اس کے کان میں بولا۔

"ہاں_____ ٹھیک ہے چلو یہاں لیٹو۔"

وہ سر کھجاتا ہوا اس کی طرف متوجہ ہوا، بیڈ کی دوسری طرف آکر اس نے جے کو اتارا جو عنوہ کے بال دھیرے دھیرے سے سمیٹتا اسے مسکرانے پر مجبور کر گیا۔

"بوت اچا لدرا اے نا؟"

اس کے لیٹتے ہی جے کی خوشی سے بھرپور آواز گونجی۔

"ہمم بہت انفیکٹ مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا۔۔۔۔"

اس کی بات جے کے سر کے اوپر سے گزر گئی تھی تبھی وہ اسے دیکھنے لگا۔

"_____ سو جاؤ کیوٹو"

اس نے کہتے ہی جے کو تھپتھپانا شروع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

جے کے سوتے ہی اس نے بھی آنکھیں بند کر لیں مگر تبھی اسے اپنے ہاتھ پر نرم سا لمس محسوس ہوا۔اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور تبھی چپکے سے اپنی طرف

دیکھتی عنوہ سے اس کی نگاہیں ٹکرائیں۔وہ ہڑبڑا کر نیچے ہوتی اس کے چہرے پر مسکان لے آئی تھی۔

ADEENA KHAN

عنوہ اس وقت ٹی پنک لہنگے میں ملبوس سٹیج پر بیٹھی تھی۔اس کے گھر والے آئے ہوئے تھے سب اس کو مطمئن دیکھتے خود بھی پر سکون ہو گئے تھے۔

سب مہمانوں کی نگاہیں ایک جیسے نیوی بلیو ٹو پیس میں ملبوس میکائیل کاردار اور جہانگیر زید پر ٹکی تھیں۔

وہ دونوں ہی خوب چہک رہے تھے تبھی شرمین نے دل ہی دل میں ان کی نظر اتاری تھی۔

فوٹو گرافر نے کپل فوٹو کا کہا تو وہ جے کو بھی ساتھ اٹھالایا۔

اس کی یہ حرکت سب کو ورطہ حیرت میں ڈال گئی تھی جبکہ عنوہ نے اسے بے یقینی سے دیکھا تھا۔ کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا ہے؟ وہ یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے ایک طرف گود میں جے کو لے لیا اور دوسرا بازو عنوہ کے گرد پھیلا لیا۔

عنوہ تو یک دم اس کی بے تکلفی پر سٹپٹا گئی۔

اسے جھٹکے پر جھٹکے لگ رہے تھے۔

"میم تھوڑی سمائل دیں پلیززز۔"

فوٹو گرافر کی درخواست پر اس نے بمشکل چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_13#

www.novelsclubb.com

"_____پرفیکٹ"

فوٹو گرافر کافی تصویریں لے کر مطمئن ہوتا وہاں سے چلا گیا تو میکائیل نے بھی اپنا بازو ہٹا لیا۔

"اووووواؤ! چم دیکیں مومی آج بوت پیالی لدری ایں۔"

جے نے میکائیل کی توجہ اپنی ماں کی طرف دلائی تو وہ بھی مڑ کر دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

اس کی گہری نگاہیں خود پر محسوس کرتی عنوہ اپنی ہتھیلیاں مسلنے لگی، سب ان کی طرف ہی متوجہ تھے۔

ہمم اتنا میک اپ کر کے تو پہنچانی ہی نہیں جا رہیں، یہ سیلون والے بھی نا انسان کو"

"کیا سے کیا بنا دیتے ہیں۔

اس کی جلی کٹی بات سن کر عنوہ دانت پیستی ہوئی دوبارہ صوفے پر جا بیٹھی۔

میکائیل کاردار کی مسکراتی ہوئی آنکھیں اسی پر ٹکیں تھیں تبھی جے کی زوردار پکار پر وہ چونکا۔

"_____ڈرائیور، ڈرائیور"

www.novelsclubb.com

حسن اور ولید جو دبے پاؤں جے سے چھپتے چھپاتے آگے بڑھ رہے تھے یک دم خجالت سے رکے۔

یہ بچہ واقعی میں کافی شاطر ثابت ہوا تھا تبھی تو میکائیل کا ردار جیسے کھڑ دماغ کو بھا گیا تھا۔ نکاح والے دن بھی اس نے دونوں کو ڈرائیور کہہ کر مخاطب کیا تھا اور اب بھی سب کے سامنے مشکوک کر دیا تھا۔

"ہائے ایوری ون! بچہ ہے نا مذاق کر رہا ہے۔"

حسن نے زرد چہرہ لیے سر کھجایا کیونکہ عنوہ سے ملتی جلتی شکل کی ایک لڑکی اسے دیکھ کر زور سے قہقہہ لگا گئی تھی۔ وہ سمجھ گیا تھا یہ ان کی بھابھی کی بہن ہو گی۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کے والدین کے لیے ولیمے کی مکس گیدرنگ ناگواری کا باعث تھی تبھی انھوں نے اپنی بیٹیوں کو ایک ہی ٹیبل پر جما دیا تھا۔ اس کی تینوں بہنیں اپنے بھتیجے کے

کارنامے پر اب ہنس رہیں تھیں کیونکہ وہ ڈرائیور بالکل صاف بول گیا تھا تبھی تو سب کو اس کی بات سمجھ آئی تھی۔

"میری جان! ایسے نہیں بولتے بڑے ہیں وہ آپ سے۔"

عنوہ نے فوراً سے اس کی سرزنش کی۔

"مومی_____چم نے تہا(کہا) تھا یہ ڈرائیور ایں۔"

جے نے فوراً سے میکائیل کے گلے میں بانہیں ڈالیں۔

www.novelsclubb.com

بری بات ہے بیٹے، آپ کے لیے بہتر ہو گا کہ اس کو اچھی اچھی باتیں سکھایا کریں"

"اپنے جیسا ب____بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ جے کو کہتی اس کی طرف مڑی، اسے بد تمیز کہتے کہتے وہ بمشکل رک گئی ورنہ اس کو سخت تپ چڑھی تھی۔

وہ گاڑی چلا رہے تھے محترمہ تو گاڑی چلانے والے کو ڈرائیور ہی کہتے ہیں، موچی" تو کہنے سے رہے اور سب سے اہم بات ڈرائیور بھی انسان ہوتا ہے وہ کوئی حقیر "مخلوق نہیں ہے۔

وہ بھی فوراً سے پیشتر حساب برابر کر گیا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کب کہا ڈرائیور حقیر ہوتا ہے؟ وہ اپنی محنت سے کماتا ہے لیکن میں صرف" "یہ کہہ رہی ہوں جس شخص کا جو مقام ہے اسے وہی کہا جائے۔

وہ میکائیل پر طنز کرتی سامنے دیکھتے ہوئے بولی۔

آہ____ اچھا بھئی سیز فائر کرتے ہیں اور جے مائی سن اب سے آپ ان دونوں کو"

"'چاچو' کہو گے۔

اس نے ہار مانتے ہوئے جے کو کہا۔

"____تاتو"

جے نے فوراً سے پکارا۔

www.novelsclubb.com

چاچو کس خوشی میں؟"

"اس کے کہاں سے چاچو لگتے ہیں وہ دونوں؟

عنوہ بدکی۔

مجھ سے شادی کی خوشی میں، تمہاری مجھ سے شادی ہوئی تو جے میرا بیٹا بنا پھر"

"میرے دوست میرے بیٹے کے چاچو بن گئے۔

وہ شاہانہ انداز میں گردن اکڑا کر بولا۔

"آپ تا بے بی بن دیاوں میں، یاہووو۔"

جے چہکا۔

www.novelsclubb.com

"_____ ہمم میرے بے بی بن گئے ہو اب"

اس نے جے کا گال چومتے ہوئے عنوہ کی طرف دیکھا جو پھٹی آنکھوں سے انھیں دیکھ رہی تھی۔

"سے۔ 'shock' جے یار تمہاری مومی ہمیں 'شوق' سے دیکھ رہیں ہیں یا"

اس نے جے کو ٹیڑھی نظروں سے دیکھا۔

"ہائیں! چھوق سے چھوق سے، یہ تیا بات اوئی؟"

جے نے نا سمجھی سے ناک چڑھائی۔

www.novelsclubb.com

سب لوگوں کی نگاہیں ان تینوں پر ہی ٹکیں تھیں جو آپس میں ہی مصروف تھے اور پرفیکٹ فیملی لگ رہے تھے۔ابھی وہ مزید باتیں کرتے تبھی شرمین اور حیات کاردار کو فوٹو گرافر لے آیا تھا تاکہ فیملی فوٹو لے سکے۔

ADEENA KHAN

ولیمے کے بعد وہ امی ابو کے ساتھ ہی آگئی تھی، کل صبح وہ لوگ واپس جا رہے تھے تبھی اس نے آج ان کے ساتھ رکنا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اپیا____ مجھے تو یقین ہی نہیں ہو رہا کہ میکائیل بھائی اتنے اچھے ہوں گے۔"

عنایہ چہکی تھی۔

"بالکل اپیا! کاش_____ ہمارے معاشرے میں سارے مرد ایسے ہو جائیں تو کوئی بیوہ یا طلاق یافتہ عورتیں اور ان کے بچے زندہ در گور نہ ہوں۔"

مایا نے حسرت سے کہا۔

"یہاں کریڈٹ حیات انکل اور ان کی وائف کو بھی دینا چاہیے، آج کل کے امیر لوگ کہاں سوچتے ہیں ایسا_____"

زویا نے بھی ان کی تائید کی۔

www.novelsclubb.com

اس کی بہنیں زور و شور سے بحث کر رہیں تھیں جبکہ وہ سوچوں میں گم تھی۔اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کے تمام خدشات پہلے دو دن میں ہی رد ہو جائیں گے، سب اس حد تک پیار و محبت جتائیں گے۔

"عنوہ بیٹی_____ مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی۔دیکھو میری بچی! مجھے میکائیل بیٹے کی خالہ اور اس کی بیٹی ذرا تیز مزاج کی لگی ہیں تم ان کی باتیں در گزر کر دینا ویسے بھی وہ مہمان ہیں تو کچھ دن تک لاہور واپس چلی جائیں گیں۔"

اس کی ماں کی نصیحتیں شروع ہو گئیں تھیں جس پر وہ محض سر ہلا سکی۔

www.novelsclubb.com

"امی! ابو کہاں ہیں؟"

عنوہ نے ماں سے پوچھا۔

"وہ باہر جے کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔"

انھوں نے صحن کی طرف اشارہ کیا۔

"ٹھیک ہے میں آتی ہوں۔"

وہ جلدی سے اٹھی۔

"_____ابو"

www.novelsclubb.com

اس نے انھیں پکارا جو جے کو جہاز چلانا سکھا رہے تھے۔

"____آؤ بیٹے"

وہ اسے دیکھتے مسکرائے۔

ان کے دل کا بوجھ اتر گیا تھا اپنی بیٹی کو اتنے اچھے خاندان میں بیاہ کر۔

ابو____ پلیززززز گھر جاتے ہی بھائی کو واپس بلا لیجیے گا میں نہیں چاہتی کہ میری" "وجہ سے وہ یوں امی سے دور رہیں۔

اس نے ان کا ہاتھ تھاما۔

www.novelsclubb.com

"وہ ناہنجار اتنا ہی ماں کا لاڈلا ہوتا تو ایسی حرکتیں کرتا ہی کیوں؟"

انھوں نے غصے سے کہا۔

ابو پلیز زز! میں نے دیکھا ہے اس دن سے امی چھپ چھپ کر روتی ہیں۔ وہ ان کا" پہلا اور اکلوتا بیٹا ہے وہ جو مرضی کرتا ہو مگر آپ خود اس بات کے گواہ ہیں وہ امی "سے ہمیشہ محبت جتاتا ہے۔ ابو ایک ماں کو اس کے بیٹے سے دور نہ کریں۔

اس کی التجا پر وہ ہار مان گئے۔

"ٹھیک ہے بلا لوں گا، تم فکر نہ کرو۔"

انھوں نے چہرے پر نرم مسکراہٹ سجائی۔

www.novelsclubb.com

بس ابو آپ رشتوں میں توازن رکھیے گا کسی دوسرے کو اپنی بیٹیوں پر حاکم نہیں" "بننے دیجیے گا لیکن اگر وہ محافظ بننا چاہے تو منع مت کیجیے گا۔

اس نے نم آنکھوں سے کہا جس پر وہ اسے سینے سے لگا گئے۔

"ہمیشہ خوش رہو میری جان۔۔۔۔"

وہ نم لہجے میں بولے۔

ان کی بیٹی واقعی بے مثال تھی۔

اگلے دن صبح ہی صبح میکائیل بھی آگیا تھا،وہ سب جاتے جاتے انھیں اپنے پاس آنے کی دعوت دے گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل انھیں گھر لایا تو حیات کاردار اور شرمین ناشتہ کر رہے تھے۔وہ انھیں بھی اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دے گئے۔

خالہ اور ان کی بیٹی شاید واپس چلی گئیں تھیں۔

جے میکائیل کی گود سے اتر کر بے زاری سے کرسی پر بیٹھا ان گنت لوازمات دیکھنے لگا مگر ان میں اسے اپنے پسند کی چیز نظر نہ آئی تبھی اس نے عنوہ کے کان میں کھسر پھسر کی جس پر وہ زرد پڑ گئی۔

میکائیل کاردار تو انھیں اندر چھوڑتا ہی باہر سیر سپاٹے پر نکل گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹے! کیا ہوا آپ لوگ ناشتہ کیوں نہیں کر رہے؟"

حیات کاردار نے دونوں کو دیکھا۔

"_____کچھ نہیں انکل وہ"

اس کی بات ادھوری رہ گئی۔

انتل میں نے چوری تھانی اے، مدے صبح وہی اچی لگتی اے یہ شب ام نئیں تھا"
"سکتے ایں۔ مومی کو بی صبح ایگ اور گھی والی روٹی تھانی اوتی اے۔

اس نے ساری صورتحال ان کے گوش گزار کر دی، عنوہ نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائی۔ اس کا بیٹا جب تک اپنی بات مکمل نہ کر لے چین سے نہیں بیٹھتا تھا۔ اب وہ شرمندگی سے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ بیٹا یہ بات تھی تو بتانا تھا نا، عنوہ بیٹے یہ اب آپ کا اور جے کا بھی گھر ہے آپ جو چاہے کہہ سکتی ہو۔"

شرمین کے کہنے پر حیات کاردار نے بھی اسے سمجھایا تھا۔

"آنٹی میں تو کچھ بھی لے لیتی ہوں ناشتے میں مگر یہ تھوڑا موڈی ہے۔"

اس نے خفت سے سرخ پڑتے ہوئے کہا۔

"نصیر جاں _____ چھوٹے شہزادے کے لیے دیسی گھی میں چوری بنا کر لاؤ مذیدار سی۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے باورچی کو پکارتے ہوئے حکم دیا۔

"جی صاااب جی_____ ابھی لایا۔"

وہ مسکراتا ہوا پلٹ گیا۔

اور بیٹا آپ بھی ہم دونوں کو میکائیل کی طرح مما اور ڈیڈ کہا کرو، ہمیں اچھا لگے"
"گا۔

حیات کاردار نے عنوہ کو مسکراتے ہوئے کہا۔

"اووووواؤ! میں بی مما اور دید بولوں دا۔"

www.novelsclubb.com

جے کی چہکتی ہوئی آواز پر وہ اس کی طرف مڑے۔

"بالکل جناب_____ آپ جو چاہیں بولیں آپ کو بھلا کون روک سکتا ہے؟"

حیات کاردار نے ہنستے ہوئے کہا۔

"تیک اے میں دیک کر آتا اوں وہ تیک بنا لے ایں یا نئیں۔"

وہ جلدی سے اتر کر کچن میں بھاگا۔

عنوہ خوامخواہ شرمندہ ہو رہی تھی۔

عنوہ بیٹے! یہ جے کا اپنا گھر ہے وہ جیسے چاہے رہے آپ اس کو نہیں ٹوکیں"

"گیں۔

انھوں نے عنوہ کو واضح کیا۔

"جی سر_____ڈیڈ۔"

وہ ان کے دوٹوک لہجے پر بوکھلا گئی، وہ شاید جان گئے تھے کہ بعد میں وہ اس کی کھنچائی کرنے والی تھی۔

حیات کاردار آفس چلے گئے تھے اور عنوہ شرمین کے ساتھ باتوں میں لگی رہی۔ جے لان کا جائزہ لے رہا تھا۔

شرمین اسے آرام کرنے کا کہہ کر اندر گئیں تو وہ بھی جے کو اٹھا کر کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ وارڈ روب سیٹ کرتی رہی تبھی زویا کی کال آگئی۔

جے کافی دیر سے بور ہو رہا تھا، عنوہ فون پر لگی ہوئی تھی اور اس کا کھلونوں سے کھیلنے کا موڈ نہیں تھا تبھی وہ کمرے سے باہر نکل آیا۔

اس نے ادھر اُدھر جھانکا اتنے بڑے گھر میں سمجھ نہ آئی کہاں جائے تبھی اسے حیات کا ردار کمرے سے نکلتے نظر آئے وہ شاید گھر واپس آ گئے تھے تجسس میں وہ بھی ان کے پیچھے پیچھے ہی چلنے لگا۔

وہ ایک دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئے تو جے بھی ان کے پیچھے ہی داخل ہو گیا۔

"_____اووووواؤ! اتنی شاری بکش (بکس)"

اس نے گھوم کر چاروں اطراف میں دیکھا۔

"جہانگیر بیٹے! آجاؤ۔

حیات کاردار اس کی حیران کن آواز پر مڑتے ہوئے مسکرا دیے۔

"یہ شاری بکش آپ تی ایں؟"

اس نے آنکھیں پھاڑے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"جی ہاں_____ یہ ساری میری ہی ہیں۔"

انھوں نے محبت سے اسے اٹھا کر صوفے پر بٹھا دیا۔

"میرے پاش بی بہت شاری تھری بکش ایں۔"

اس نے پاؤں ہلاتے ہوئے انھیں متاثر کرنا چاہا۔

"اوہ اچھا، پھر آپ تو دل لگا کر پڑھتے ہوگے۔ آپ کی مومی نے بتایا تھا آپ بہت شارپ مائنڈڈ ہو۔"

انھوں نے اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے اس سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہمم وہ تو میں اوں لیتن مدے بکش پڑھنا اچانئیں لگتا، میں بور اودا تا اوں۔ کیا یہ شاری بکش جو کیل کارایں وہ جو آپ تے بے بی ایں انھوں نے بی پڑھیں ایں؟"

اس نے منہ بنایا جس پر حیات کاردار نے مسکراہٹ دبائے اس کی بے فکری ملاحظہ کی مطلب یہ ان کے بیٹے سے بھی اوپر کی چیز تھا۔

"نہیں بھئی! وہ نکھٹو کہاں پڑھتا ہے کتابیں؟"

ان کی بات جے کو پوری تو نہیں سمجھ آئی تھی مگر اپنی مطلب کی بات 'نہیں' ضرور سمجھ آگئی تھی تبھی وہ آرام سے ٹیک لگا گیا۔ جب چم نہیں پڑھتا تھا تو اسے کیا ضرورت تھی دماغ کھپانے کی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تو سنا ہے آپ آرمی چیف بننا چاہتے ہو لیکن ایسے کیسے بنو گے بنا پڑھے؟"

انھوں نے اس کی طرف سوالیہ بھنویں اچکائیں۔

"اش کے لیے بوت پڑھنا پڑتا ہے؟ بابا نے بی بکش پڑھیں تھیں؟"

اس نے الٹا ان سے سوال داغا۔

"بالکل جو بھی بڑا آدمی بننا چاہتا ہے اسے بہت سارا پڑھنا ہوتا ہے۔"

انھوں نے اپنی بات زور دیا۔

"ہمم تیک اے پڑھ لیا تروں دا۔"

وہ بے زاری سے نیچے اترا اور باہر چل پڑا۔

www.novelsclubb.com

اسے لگا تھا اب بوریت محسوس نہیں ہو گی مگر یہاں تو ساری بے معنی باتیں ہونے لگیں تھیں۔اس لیے اس کا یہاں سے چلے جانا ہی بہتر تھا۔

اس کے نکلتے ہی حیات کا ردار کا زبردست قہقہہ گونجا تھا۔

ADEENA KHAN

میکائیل شام کو گھر آیا تھا پھر وہ سب لاؤنج میں بیٹھے گپ شپ کرتے رہے اور ڈنر کے بعد سونے کے لیے لیٹ گئے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل اور جے بیڈ پر لیٹے باتیں کر رہے تھے جبکہ عنوہ کمرے کی حالت درست کرنے میں لگی تھی۔ میکائیل اس پر بھی نظر ڈال رہا تھا جو اس کے پھیلائے گئے

کپڑے ترتیب سے رکھ رہی تھی۔اسے عجیب سا خوشگوار احساس ہو رہا تھا جسے وہ کوئی نام نہ دے پایا۔

"مومی_____آپ بی آدائیں۔"

جے نے یک دم اسے پکارا تھا جس پر وہ ناچار اس کی دوسری طرف آ لیٹی۔

میکائیل کا ہاتھ جے کے اوپر رکھا تھا جے نے عنوہ کا بھی ایک ہاتھ پکڑ کر میکائیل کے ہاتھ پر رکھ دیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ان پر رکھ کر کھلکھلایا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اس کے عمل پر ساکت رہ گئے۔

اووووواؤ! شب کتنا اچالدرا اے۔"

چم تا ہاتھ تو بڑا اے میری مومی کا تو شوٹا اے۔ مومی تو ہیں بی اتنی کیوٹ شی، ہے نا

"چم؟

وہ خوشی سے جھوم اٹھا۔

"اب دیکھ کر بتاتا ہوں پہلے تو تمہاری مومی نے میک اپ کرر کھا تھا۔"

وہ لب دبائے مسکراہٹ روک کر کہنی کے بل اونچا ہوتے عنوہ کو دیکھنے لگا جو پی ہوئی اسے ہی گھور رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوہ لگتا ہے فائر بر گیڈ کو بلوانا پڑے گا، مجھے حالات سازگار نہیں لگ رہے خطرہ ہی"

"خطرہ ہے۔

وہ اب بھی اسے چڑانے سے باز نہ آیا۔

"سب سے بڑا خطرہ تو آپ ہیں، اپنے لیے بلانا ہے کیا انھیں؟"

وہ دانت پیستے ہوئے بولی تو میکائیل کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔

وہ جب سے آیا تھا تب سے گونگی بنی ہوئی تھی، اب وہ غرائی تو میکائیل سکون سے لیٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

"مومی از شوفنی۔۔۔۔"

اس کے ہنسنے پر جے کو لگا اس کی ماں نے کوئی مزاحیہ بات کی ہے تبھی وہ بھی ہنس دیا۔

"_____یس بیٹے یور مومی از ویری فنی"

وہ عنوہ کے غصے سے لال چہرے کو دلچسپی سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"جے سو جاؤ آپ، کل سکول بھی جانا ہے۔"

عنوہ نے جے کو سیدھا کیا۔

"اوہ نو مومی! پھر سے بورنگ لائف تکول تکول تکول۔"

www.novelsclubb.com

وہ بے زاری سے بولا۔

"واہ میرے شیر ! اپنے خیالات تو بہت ملتے ہیں۔"

میکائیل نے جے کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"جی نہیں میرا بیٹا آپ جیسا نہیں ہے۔"

عنوہ جے کے بالوں کو ٹھیک کرنے لگی۔

نو مومی ام دونوں سیم ایں، دید نے بتایا یہ بی بکش نئیں پڑھتے اور مدے بی اچی"

"نئیں لگتی۔

www.novelsclubb.com

جے نے فوراً اس کی تردید کی۔

یہ سن کر میکائیل کا منہ کھل گیا یعنی اس کا باپ اب اس کے بیٹے کے سامنے بھی اسے زیرو بنا کر چھوڑے گا۔

عنوہ اس کے تاثرات دیکھتی ہنس دی، میکائیل ہنسی کی جھنکار پر چونکا۔ وہ ہنستی ہوئی بہت خوبصورت لگ رہی تھی اسے لگا ایسا دلکش منظر اس نے پہلی بار دیکھا ہے تبھی وہ مبہوت رہ گیا۔

عنوہ اس کی نگاہیں محسوس کرتی گڑبڑا کر کروٹ بدل گئی۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_14_پارٹ1#

Surprise

صبح اس کی آنکھ کھلی تو دیکھا میکائیل جلدی جلدی بالوں میں برش کر رہا تھا۔وہ حیرت سے آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی۔اس کو امید نہیں تھی کہ وہ اتنی صبح جاگ سکتا ہے۔

"بس بس بس_____اب کیا مجھے نظر لگاؤ گی تم؟"

آئینے میں اس کا عکس دیکھتا میکائیل اسے کڑے تیوروں سے گھورنے لگا۔

"_____میں وہ"

وہ یک دم سٹپٹا گئی۔

"میں بھی چلوں آپ کے ساتھ؟"

وہ جلدی سے بیڈ سے اتری،اسے لگا شاید وہ آفس جا رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

جی جی_____چلو یونیورسٹی میں بھی ایک ریسیپشن رکھ لیتے ہیں اور میرے"

"امتحانات منسوخ کروا دیں گے۔مزا آئے گا،ہے نا؟

وہ استہزائیہ ہنسا۔

"جی____ مجھے لگا آپ آفس جا رہے ہیں۔"

وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

آپ اپنے زرخیز دماغ کے گھوڑے نہ ہی دوڑائیں تو اچھا ہے۔ میں آفس نہیں" یونیورسٹی جا رہا ہوں میرے فائنلز کی ڈیٹ شیٹ آگئی ہے اور سب سے اہم بات "اب تم آفس نہیں جاؤ گی۔

www.novelsclubb.com

وہ ہیئر برش رکھتے اس کی پلٹا۔

لیکن کیوں؟؟؟"

"ڈیڈ نے کہا کہ میری مرضی ہے میں جانا چاہوں تو جا سکتی ہوں۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولی۔

"اس لیے کہ اب تمہارے ڈیڈ کی نہیں بلکہ سرتاج کی مرضی چلے گی۔"

وہ سینے پر ہاتھ لپیٹتے ہوئے بولا۔

کہاں تو اسے جانے جلدی تھی اور اب وہ فرصت سے اسے تک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مگر میں گھر میں کیا کروں گی؟ جے بھی سکول چلا جائے گا۔"

وہ بے زاری سے اسے دیکھنے لگی۔

جو مما کرتی ہیں وہی کرنا، میرے اور جے کے سارے کام کرنا اور"

"پھر_____ ہم دونوں کا انتظار کرنا۔

وہ اس کا شیڈول طے کرتے ہوئے بولا۔

"جے کو اسکول سے جلدی لے آتی ہوں میں قریباً بارہ بجے تک۔۔۔۔۔"

اس کے بتانے پر میکائیل ہنسنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"میں سب پہلے سے جانتا ہوں اور بارہ بجے اسے گھر چھوڑ جاؤں گا۔"

اس نے پھر سے اس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔

ابھی وہ مزید بحث کرتے تبھی جے کی آواز گونجی۔وہ کافی دیر سے آنکھیں میچے ہوئے ان کی بحث سن رہا تھا۔

"مومی_____ ہو سکتا اے آج شنڈے او۔"

اس کی بات دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ اپنی چھب دکھلا کر غائب ہو گئی۔

"نو میری جان_____ آج منڈے ہے آپ کو پورا ہفتہ سکول جانا ہے۔"

عنوہ اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بال سنوارنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اف_____ اتے دن تک شنڈے کا ویت کلنا او گا۔"

وہ منہ بسورتے اٹھ بیٹھا۔

"اللہ اللہ! میں نے سوچا بھی نہیں تھا میرا جے ایسا کام چور ہو گا۔"

عنوہ نے مصنوعی افسردگی سے کہا۔

"اچا شید مت اوں تلا داتا اوں۔"

(اچھا سیڈ مت ہوں چلا جاتا ہوں)

وہ عنوہ کے گال پر ہاتھ رکھ کر بولا جس پر وہ مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی چوم گئی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل کاردار نے بغور اس کے چہرے پر پھیلی ممتا بھری مسکراہٹ دیکھی۔ان کے لاڈ بھرے انداز اس کا دل گدگدا رہے تھے۔اسے ایسی محبتیں محسوس کیے سالوں گزر گئے تھے۔

"آہم آہم_____کچھ نظر کرم ادھر بھی کیجیے، ہم بھی پڑے ہیں راہوں میں۔"

اس کے گلا کھنکارنے پر وہ دونوں چونکے۔

چم_____آپ بی جاگ لہے ایں۔"

"اووووواؤ! آپ کو بی مومی تکول بھیجیں گیں۔

اس نے میکائیل کی تیاری دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاہ_____بالکل یار یہ ظلم مجھ پر بھی ہو رہا ہے۔"

اس نے بیچارگی سے شکل بنائی۔

عنوہ اس کی اوور ایکٹنگ پر نگاہیں گھماتی ہوئی اٹھ کر جے کی وارڈروب سے یونیفارم نکالنے لگی۔

تمھیں کھینچے گا کئی بہانوں سے۔۔۔۔"

"اک جادو جو میری ذات میں ہے۔۔۔۔

اس نے شاہ رخ خان کے انداز میں بانہیں پھیلائے شعر پڑھا تو جے زور زور سے ہنسنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"اووووواؤ چم_____ آپ کتنے فنی لدرے او۔"

جے کی بات پر اس کا رنگ اڑ گیا۔

وہ ہیرو بن رہا تھا اور جے نے جوکر بنا دیا تھا۔

عنوہ اس کی روہانسی شکل پر بمشکل مسکراہٹ ضبط کرتی جے کو اٹھا کر تیار کرنے لے گئی۔

میکائیل خفت سے سر کھجاتا صوفے پر جا بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

آدھے گھنٹے بعد وہ تیار ہوتے باہر آئے تھے۔

ناشتے کی ٹیبل پر حیات کاردار اور شرمین کے ساتھ سنبل اور نرمین کو دیکھتے عنوہ رکی تھی۔

وہ تو سمجھی تھی دونوں چلی گئیں ہیں۔

"آؤ آؤ ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہو تینوں۔"

شرمین نے دل ہی دل میں ان کی نظر اتاری۔

www.novelsclubb.com

"ارے واہ! لٹل بوائے آج سکول جا رہا ہے۔"

حیات کاردار نے اسے اٹھا کر اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھا دیا۔

عنوہ اس کا چھوٹا سا سپائیڈر مین والا بیگ کرسی پر لٹکا کر خود بھی ساتھ والی کرسی پر براجمان ہو گئی۔

ارے مجھے تو لگا تھا آپ دونوں اپنے گھر واپس جا چکی ہیں مگر یہاں تو جانے کے آثار نہیں لگ رہے۔"

میکائیل نصیر جاں سے چیز پراٹھا لیتا اپنی پلیٹ میں رکھ گیا۔

وہ دونوں ماں بیٹی تپ کر اٹھیں۔

www.novelsclubb.com

"_____بی ہیو یور سیلف میکائیل"

حیات کاردار نے اسے گھورا۔

یہ لوگ کل اپنے کسی جاننے والے کے پاس چلی گئیں تھیں ان سے ملنے پھر جب"
"تم لوگ سونے چلے گئے تھے تب واپس آئیں تھیں۔

شرمین نے صورتحال بگڑتے دیکھ کر بات سنبھالی اور منت سماجت کرتے دوبارہ بٹھایا۔

"چل کریں ڈیڈ میں صرف پوچھ رہا تھا۔"

اس نے لاپروائی سے کہتے ہوئے جے اور عنوہ کو دیکھا جو ان سب سے بے خبر ناشتے میں مصروف تھے۔ عنوہ اس کے منہ میں چوری ڈال رہی تھی جو وہ مزے سے کھا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کاش! میں بھی اتنا خوش اور مطمئن ہو جاؤں۔ لگتا ہے ان دونوں کی سنگت میں

"ایسا ہو ہی جائے گا۔ کچھ کچھ پوزیٹو وائبز تو ابھی سے آنے لگی ہیں مجھے۔

وہ دل ہی دل میں خود سے مخاطب تھا۔

نرمین اور سنبل اس کی نگاہیں ان دونوں پر محسوس کرتیں کڑھ کر رہ گئیں۔

"چلو میرے ہیرو! چلتے ہیں اب ہم دونوں۔"

وہ ناشتہ ختم کرتے جے کو لے کر اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"اوتے! اللہ حافظ مما، دید اور آپ توبی۔"

وہ سب کو دیکھ کر بولا جس پر حیات کاردار اور شرمین نے بھی اسے خدا حافظ کہا۔

"میں باہر تک چھوڑ آتی ہوں۔"

وہ جھجھکتے ہوئے اٹھی۔

ADEENA KHAN

نرمین اور سنبل مزید اپنی بے عزتی نہیں کروانا چاہتی تھیں تبھی شرمین کے لاکھ روکنے پر بھی نہ رکیں اور گھر واپس چلیں گئیں۔

www.novelsclubb.com

وہ سب ڈنر کے بعد کافی پیتے گپ شپ بھی کر رہے تھے۔وہاں گفتگو میں زیادہ تر عمل دخل جے کا تھا جو جانے حیات کاردار کے ساتھ کونسے راز و نیاز میں مصروف تھا؟

"عنوہ بیٹے! کل سے کیا آپ آفس چلیں گیں؟"

یک دم یاد آنے پر حیات کاردار عنوہ کی طرف متوجہ ہوئے۔

"_____ڈیڈ وہ"

www.novelsclubb.com

وہ کچھ ہچکچاتے ہوئے میکائیل کو دیکھنے لگی۔

"_____میں نے منع کیا ہے جانے سے"

میکائیل نے براہِ راست ان کو دیکھ کر کہا۔

"کیوں____؟؟؟"

انھوں نے کڑے لہجے میں پوچھا۔

"اس لیے کہ یہ میری بیوی ہے تو جو میں کہوں گا وہ ماننا اس کا فرض ہے۔"

اس نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

تمہارا کیا فرض ہے؟"

"اپنے فرائض پر دھیان دیا کبھی تم نے؟

حیات کا ردار غرائے۔

جے نے ان کے ہاتھ پر اپنا ننھا منا سا ہاتھ رکھا تو وہ کچھ ڈھیلے پڑے۔

"اوہ آپ فرائض کی بات نہ ہی کریں تو بہتر ہو گا، ہونہہ"

وہ سر جھٹکتا اٹھ کھڑا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں کوئی انویٹیشن کارڈ بھیجنا پڑے گا اٹھنے کے لیے۔"

میکائیل اپنے پیچھے عنوہ کی غیر موجودگی محسوس کرتے پلٹا تھا مگر وہ تو آرام سے صوفے پر براجمان تھی۔اس کی طنزیہ آواز پر جلدی سے اٹھی۔

"جی_____میں بس آ ہی رہی تھی۔"

وہ شرمندگی سے بولی۔

حیات کاردار اس کی بدتمیزی پر محض اسے گھور کر رہ گئے۔

"جناب آپ بھی تشریف لے آئیں۔"

اب وہ سنجیدگی سے جے کی طرف مڑا تھا جو آرام سے پاؤں ہلاتا شرمین اور حیات کاردار کے درمیان صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

"میں ابی نئیں آؤں دا، مدے دید (ڈیڈ) سے شتوری (سٹوری) سننی اے۔"

وہ لاپروائی سے بولتا میکائیل کے چھکے چھڑا گیا، شرمین نے سختی سے بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا۔

عنوہ مسکراہٹ دبائے کمرے میں چلی گئی، میکائیل بھی مٹھیاں بھینچے وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔

ان کے جانے کے بعد جے کی حیات کاردار پر نظر پڑی جو منہ کھولے حیرت سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔ وہ ان کے دیکھنے پر دائیں آنکھ دبا گیا، حیات کاردار گڑبڑا کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ بچہ واقعی میں توپ چیز تھا، انھوں نے زیر لب استغفار پڑھی۔

میکائیل کمرے میں آکر ادھر اُدھر ٹہلنے لگا۔اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ اس کا جے ایسے اسے رد کرے گا۔

وہ جلتے کڑھتے سونے کے لیے لیٹ گیا۔عنوہ کافی دیر سے اسے نوٹ کر رہی تھی اب بغور اس کی پشت دیکھنے لگی۔

"کیا سچ میں وہ اس کے بیٹے سے لازوال محبت کرتا ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ پر سوچ انداز میں اسے دیکھ رہی تھی جب وہ یک دم پلٹا۔

"جی مادام! آپ کو بھی کچھ کہنا ہے؟ کوئی طنز کوئی طعنہ_____؟"

اس کے شکوہ کناں آنکھوں سے دیکھنے پر عنوہ بھونچکارہ گئی۔

وہ جذباتی ہو رہا تھا۔

یہ اس کے لیے شاک سے کم نہیں تھا، دوسروں کو زچ کرنے والا خود کمزور پڑ رہا تھا صرف اس کے بیٹے کے لیے۔

میکائیل اسے ساکت دیکھتا دوبارہ کروٹ بدل گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ کمزور نہیں پڑھنا چاہتا تھا۔

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ تبھی جے اندر داخل ہوا۔

"مومی ___ چم ____ میں آ دیا۔"

وہ چہکتا ہوا بیڈ پر چڑھا۔

عنوہ نے اس کو جلدی سے نائٹ سوٹ پہنایا مگر میکائیل ہنوز ویسے ہی لیٹا تھا۔

جے بیڈ پر لیٹ کر میکائیل کی پشت دیکھنے لگا وہ سمجھ گیا تھا شاید اس کا چم ناراض ہو گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ نے اس کو اشارہ کیا جس کو سمجھتے ہی وہ میکائیل کے اوپر چڑھ گیا۔

شولی چم____ آپ ناراض اودئے ایں لیتن دیدا چی شتوری سناتے ایں بالکل انا" کی طرح وہ مدے یاد آتی ایں۔ دید نے بی ویسے ایک سنائی اے بوت مزا آیا۔ اگر "آپ تو اچانئیں لدا تو میں آئیندہ نئیں سنوں دا، پلیج___ مان دائیں نا۔

اس کے لمبی چوڑی تمہید باندھنے پر میکائیل سیدھا ہوا وہ نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"میں ناراض نہیں ہوں آپ سن سکتے ہو جتنی دل کرے اتنی سٹوریز۔"

www.novelsclubb.com

اس نے جے کو خود میں بھینچ لیا۔

عنوہ مسکراتے ہوئے آنکھیں موند گئی۔

اگلے دن صبح جب سب چلے گئے تو وہ شرمین کے پاس آ بیٹھی۔

"بیٹا! آپ کچھ پوچھنا چاہتی ہو تو بے دھڑک پوچھو۔"

شرمین نے اسے الجھے دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں بس ڈیڈ اور میکائیل کے درمیان خلفشار کی وجہ جاننا چاہتی تھی۔ آفس میں بھی سب ان میں سرد جنگ محسوس کرتے تھے۔ اب میں اور زیادہ الجھ گئی ہوں۔"

"اگر آپ بتانا چاہیں تو۔۔۔۔۔

اس نے اپنا مسئلہ بیان کیا اور انھیں دیکھنے لگی۔

"آہ_____ارے بیٹا تمھیں پورا حق ہے سب جاننے کا آخر بہو ہو تم اس گھر کی۔"

انھوں نے سرد آہ بھرتے اس کا ہاتھ تھاما۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_14_پارٹ2#

www.novelsclubb.com

میکائیل ہماری شادی کے چار سال بعد پیدا ہوا تھا۔"

وہ اپنے ڈیڈ کی جان تھا۔اس کے ڈیڈ اس کے لیے ڈھیروں کھلونے لاتے تھے مگر اسے ہمیشہ جہاز ہی پسند آتا تھا۔اس کی پسند کو دیکھتے ہوئے انھوں نے زیادہ تر جہاز ہی لانا شروع کر دیے۔وہ محض کھلونا سمجھ کر لا دیتے تھے مگر وہ نہیں جانتے تھے اس کے اندر کونسا جنون پنپ رہا تھا۔

وہ ٹی وی پر پاک فضائیہ کے ائیر شوز دیکھا کرتا تھا۔اس نے اپنے کمرے میں جیٹ طیاروں کے پوسٹرز آویزاں کرنے شروع کر دیے۔ایم ایم عالم اس کے لیے سپر ہیرو بن گئے۔جب بھی وہ فائٹر پائلٹ بننے کی باتیں کرتا تو اس کے ڈیڈ ہنس کر ٹال جاتے۔

اصل طوفان تو تب آیا جب اس نے انٹر کے امتحانات میں ٹاپ کیا، گھر میں شاندار سی دعوت رکھی تھی اس کے ڈیڈ نے اور وہیں ان کے دوستوں کے پوچھنے پر اس نے مستقبل کا لائحہ عمل بتا دیا۔

وہ پی اے ایف اکیڈمی رسالپور میں 4 سالہ تربیت اور ایئر یونیورسٹی اسلام آباد سے ایوی ایشن سائنس اینڈ مینجمنٹ میں بی ایس کرنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے ڈیڈ تو بھونچکا رہ گئے۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کے بزنس کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دی تھی آگے ان کے اکلوتے بیٹے کو ہی سب سنبھالنا تھا۔ اگر وہ آرمی میں چلا جاتا تو سب کس طرح چلتا تبھی سے انھوں نے اس پر پابندیاں عائد کر دیں۔

وہ اس کو آسٹریلیا میں بزنس مینجمنٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے بھیجنا چاہتے تھے لیکن وہ نہ مانا۔ دونوں باپ بیٹے میں دن رات ٹھنی رہتی۔

ان کے چکر میں مجھے ہائپر ٹینشن ہونے لگی تھی جس کی وجہ سے وہ دونوں خود پر کچھ حد تک قابو پا گئے۔ میکائیل نے ان کی تو نہ مانی البتہ ولید اور حسن کے ساتھ ان کی "یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔

وہ بولتے بولتے زور زور سے رونے لگیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"مما! پلیززز سنبھالیں خود کو۔"

وہ انھیں گلے سے لگا کر دلاسا دینے لگی۔

اسے تو خود صدمہ لگا تھا کہ اتنے اچھے نظر آنے والے اس کے باس اس حد تک خود غرض ہو سکتے ہیں کہ اپنے بیٹے کی خواہش اور جنون ہی روند ڈالا۔ وہ تو میکائیل کو ہی قصوروار ٹھہراتی تھی جس کو اپنے باپ سے بولنے کی تمیز نہیں تھی۔

اس دن کے بعد میں نے اپنا ہنستا کھیلتا بچہ کھو دیا عنوہ! وہ ویسا نہیں رہا۔ میرا دھیمے مزاج کا بچہ چڑچڑا ہوتا چلا گیا وہ کسی سے بھی سیدھے منہ بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا مگر ایک دن سالوں بعد میں نے اسے خوش دیکھا تھا میں حیران تھی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ جب اس نے شادی کے لیے تمہارا نام لیا تو میں کبھی نہ مانتی میں بھی اس دنیا کی طرح ہی خود غرض نکلی عنوہ۔"

انھوں نے دونوں ہاتھوں سے عنوہ کا چہرہ تھاما۔

مجھے لگا شاید وہ تم سے محبت کرتا ہے اس کے بدلنے کی وجہ تم ہو۔اس لیے میں" نے شادی کی حامی بھری مگر تمہاری شادی کے بعد یہ بات مجھے پتا چلی کہ وہ جے کا دوست تھا۔اس کی زندگی میں پھر سے رنگ بھرنے والا وہ ننھا منا سا بچہ ہے جو ایک شہید کا بیٹا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اس کا جنون اس طرح سے پورا کیا کہ ایک فرشتہ صفت انسان کے بچے کی محبت اس کے دل میں ڈال دی جو آرمی چیف بننا چاہتا ہے۔"

وہ نم آنکھوں سے کہتیں آخر میں مسکرا دیں۔

www.novelsclubb.com

عنوہ مجھے غلط مت سمجھنا بیٹے مگر_____ تم پلیز اس کی کسی بات کا برا نہ مانا کرو" "میں جانتی ہوں وہ طنز کر جاتا ہے تم پر اور اکھڑ مزاج بھی ہے پر دل کا برا نہیں ہے۔

انھوں نے اس کا ہاتھ دبایا۔

آپ بے فکر رہیں مما! میں ان کی کسی بات کا برا نہیں مناتی۔ پہلے تو میں جانتی" نہیں تھی ان کے رویے کی وجہ مگر اب اچھی طرح سے جان گئی ہوں۔ آپ مجھے "ہمیشہ ایسے ہی پائیں گیں۔

مضبوط لہجے میں بولتی وہ انھیں مطمئن کر گئی تھی۔

"بہت شکریہ میرے بچے۔"

www.novelsclubb.com

انھوں نے اس کی پیشانی چوم لی۔

وہ لینڈ لائن کی آواز سنتے ہی اس کی طرف بڑھ گئیں۔

ایک یہی بات مجھے ان سے بد گمان نہیں ہونے دیتی مما کہ وہ 'دل کے برے نہیں ہیں'۔ میں ایک بیوہ اور ایک بچے کی ماں جس کے لیے لوگ بلکہ اس کے اپنے ہی کیسے کیسے رشتے لاتے تھے۔ جس کے دل میں ڈر بیٹھ گیا تھا اپنے بیٹے کو لے کر اسے اپنا لیا بلکہ اس کے بیٹے کو ہر چیز سے بڑھ کر چاہا۔ میں کیسے ان کی بات کا برا مان سکتی 'ہوں جسے انھوں نے در در کی ٹھوکریں کھانے سے بچا لیا۔

وہ سرد آہ بھرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

"اور بھئی ہیرو_____ کیسا گزرا دن؟"

میکائیل نے گاڑی کا موڑ کاٹتے ہوئے اپنے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے جے سے پوچھا جو اشتیاق سے باہر دیکھ رہا تھا۔

"بوت اچا گزرا، دے کو مدا آیا۔"

اس کے چہکنے پر میکائیل نے حیرت سے دیکھا۔

مجھے تو لگا آپ بور ہوتے ہو گے سکول میں کیونکہ بقول آپ کے آپ کو پڑھنا اچھا"

www.novelsclubb.com

"نہیں لگتا۔

وہ اس کی باتیں دہرانے لگا۔

یہ تو اے لیتن دے کی مومی تاہتی ایں دے پڑھے تو وہ اش لیے بوت پڑھے دا۔"

"دے نئیں تاہتا اش تی مومی لوئیں۔ وہ آلمی تیف بن دائے دا۔

وہ سنجیدہ لہجے میں بولتے سیدھا ہو بیٹھا۔

میکائیل کو اچانک وہ اس کی عمر سے بڑا دکھائی دینے لگا تھا۔

"کیا آپ کی مومی روتی بھی ہیں؟"

میکائیل نے حیران نگاہوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ہمم مومی بوت لوتی لہتی ایں سب لوگ کچھ کچھ بولتے ایں تو____ ایک بید انتل"

"بی ایں جو مومی تے شات فائت تلتے ایں پھر ابو نے ان تو بوت دانتا۔

وہ اسے گنی چنی باتیں بتا رہا تھا۔

اسے پتا نہیں تھا کہ عباد اس کا ماموں ہے کیونکہ کبھی بھی اس نے پیار نہیں جتایا تھا۔

اوہ چھوڑو آپ یہ سب، ابھی میں آپ کو آئسکریم دلواتا ہوں۔ کونسی فیورٹ ہے"

"آپ کی؟

میکائیل نے اسے جذباتی ہوتے دیکھ کر بات بدلی۔

www.novelsclubb.com

اس کی توقع کے عین مطابق وہ یک دم فریش نظر آنے لگا تھا۔

"میں اور مومی میگنم تھاتے ایں، وہ اماری فیورت اے۔"

اس نے اپنے ساتھ ساتھ مومی کا بھی بتایا تاکہ میکائیل پر واضح ہو جائے اس نے دو لینی ہیں۔

میکائیل ہنستے ہوئے نفی میں سر ہلاتا ڈرائیونگ کرنے لگا۔

وہ سنجیدگی سے جے کی پہلے کی گئی باتوں پر غور کر رہا تھا۔

وہ دونوں آئسکریم لیتے گھر آ گئے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل ہاتھ میں شاپر اور جے کا بیگ لیے آگے آگے تھا جبکہ جے آئسکریم کھاتے ہوئے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔ شرمین بھی شاید گھر نہیں تھیں ورنہ اسے لاؤنج میں

مل جاتیں تھیں۔وہ سیدھا کمرے میں ہی چلا آیا۔عنوہ بیڈ پر بیٹھی میکائیل کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی جب کھٹکے کی آواز پر سر اٹھایا تو جے پر نظر پڑی جس نے دونوں ہاتھوں میں پکڑی آئسکریم سے سارا چہرہ خراب کر رکھا تھا۔وہ یک ٹک اسے ہی دیکھتی رہی۔

"اتنے ندیدے پن سے نہ دیکھو تمہارے لیے بھی لایا ہوں۔"

میکائیل کہتے ہوئے دھپ سے اس کے سامنے ہی بیڈ پر گرا جس سے وہ گڑبڑا کر پیچھے ہٹی۔

www.novelsclubb.com

"جی نہیں میں تو ایسے ہی دیکھ رہی تھی،مجھے ویسے بھی پسند نہیں ہے۔"

وہ خفت مٹانے کے لیے رخ موڑ گئی۔

توبہ توبہ! استغفراللہ۔"

"تمہیں پتا بھی ہے جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔

اس نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"میں ں ں_____ نے کب جھوٹ بولا؟"

وہ ہکلائی۔

www.novelsclubb.com

دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔"

"ایک وہ جو آئسکریم پسند کرتے ہیں اور دوسرے جھوٹ بولتے ہیں۔

اس نے فلسفیانہ انداز اپنایا۔

"کیسا جھوٹ؟؟؟"

عنوہ نے آنکھیں پھیلائے اسے دیکھا۔

"یہی کے انھیں آئسکریم پسند نہیں ہے۔"

وہ اس کی طرف جھک کر گھمبیر لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

"_____ وہ کبھی کبھار کھا لیتی ہوں بس"

اس نے بال کان کے پیچھے اڑسے۔

"جے_____مائی سن یہ بتائیں مومی کو آئسکریم کتنی پسند ہے؟"

میکائیل نے جے کو بیچ میں گھسیٹا۔

"بوت فیورت اے، وہ چھوق سے تھاتی ایں۔"

جے کے ہاتھ میں دو میگنم تھیں جو کھانے کے بعد وہ ان کے ریپر کا بھی پوسٹ مارٹم کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تبھی وہ عجلت میں کہتا عنوہ کو پھنسا گیا۔ وہ فلحال اپنی مومی کی مداخلت نہیں چاہتا تھا کیونکہ جیسی اس کی حالت تھی اس وقت انھوں نے اٹھا کر شاور دلوانا تھا۔

www.novelsclubb.com

"_____جے"

عنوہ میکائیل کے سامنے اس بے عزتی پر روہانسی ہو گئی۔اس کا بیٹا عین وقت پر دغا دے گیا تھا۔

"چلو شاباش____اب کھالو ورنہ پگھل جائے گی، میرے دل کی طرح۔"

میکائیل نے مسکراہٹ دبائے اگلی بات دل میں کہی تھی۔

عنوہ جھجھکتے ہوئے آئسکریم لے کر کھانے لگی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل مسکراتے ہوئے اٹھ کر آفس کے لیے نکل گیا۔

ADEENA KHAN

شام کو وہ واپس لوٹا تو کچھ یاد آنے پر رکا۔

سنو یہ تمہارے لیے مما نے دیا تھا شادی والے دن، میں دینا بھول گیا تھا پہن"
"لینا۔

میکائیل نے ٹاول اٹھاتی عنوہ کو پکارا اور ایک بلیک کلر کا کیس تھما دیا۔

"میں جے کو لے کر جا رہا ہوں دوستوں کے ساتھ، تم پریشان مت ہونا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اس کی سنے بغیر چلا گیا۔

وہ کچھ لمحے ساکت کھڑی وہ باکس دیکھتی رہی، اسے کھولنے پر ایک بہت ہی خوبصورت سا ڈائمنڈ پینڈنٹ نکلا تھا۔ وہ دوبارہ اسے بند کرتی وارڈروب میں رکھ گئی تبھی اس کی نظر حارث کی یونیفارم اور ٹوپی پر پڑی۔

وہ آتے ہوئے یہ چیزیں اور تصویر ساتھ لے آئی تھی تاکہ جے کو اپنے بابا سے انسیت رہے اور فوج میں جانے کا جذبہ بھی زندہ رہے۔ وہ نہیں جانتی تھی میکائیل کو یہ دیکھ کر کیسا لگے گا؟

اس نے سب چیزیں اپنے کپڑوں کی تہہ میں چھپا رکھی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"میں نہیں جانتی تھی آپ کے بغیر کبھی آگے بڑھ پاؤں گی یا آپ کی جگہ کسی کو دوں گی مگر دیکھیں جی رہوں سب کچھ ویسے ہی چل رہا ہے۔ سچ کہتے ہیں کسی کے

جانے سے زندگی نہیں رکتی ہمیں جینا پڑتا ہے چاہے تو اکیلے رہ لیں یا پھر کسی کا ہاتھ تھام لیں۔میں وعدہ کرتی ہوں کبھی بھی جے سے بڑھ کر کچھ نہیں ہو گا میری زندگی میں۔آپ چاہتے تھے وہ جانباز سپاہی بنے تو وہ بنے گا،ان شاءاللہ۔"

وہ حارث زید کے نام پر ہاتھ پھیر رہی تھی اور اس کی آنکھیں لگاتار بہہ رہیں تھیں۔

کسی کام سے وہاں آیا میکائیل کاردار لب بھینچے واپس پلٹ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"_____ارے واہ! شہزادہ بھی آیا ہے آج تو"

حسن اسے دیکھتے ہی پکار اٹھا۔

"السلام علیکم تاتو! تیسے ایں آپ؟"

جے کے تمیز دار لہجے میں پوچھنے پر ان دونوں کی آنکھیں پھٹی رہ گئیں۔

یار ولید! مجھے چٹکی کاٹ، میں جاگتی آنکھوں سے خواب تو نہیں دیکھ رہا کہیں؟"

"پوچھو ذرا پوچھو، اسے کیا ہوا ہے؟

حسن کی اوور ایکٹنگ پر جے کھلکھلایا۔

www.novelsclubb.com

مدے مومی نے بولا تا کہ آپ تاتواو، میں آپ تے شات عزت سے بات"

"تروں۔

اس کے بتانے پر جہاں حسن اور ولید خوش ہوئے تھے وہیں میکائیل چونکا تھا۔

اوہ شکر ہے ہماری بھابھی کو ہی خیال ہے ہمارا ورنہ تم دونوں باپ بیٹا ایک جیسے" ہو۔"

حسن نے شکر کا کلمہ پڑھا۔

"(زرافہ) جیشے لگتے او۔ giraffe آپ بالکل"

حسن ابھی پوری طرح خوش بھی نہیں ہو پایا تھا کہ اس کی اگلی بات پر ہونق پن سے دیکھنے لگا جبکہ اس کے اتنے اچھی طرح سے تشبیہ دینے پر میکائیل اور ولید کی ہنسی چھوٹ گئی۔ حسن کا لمبا قد دیکھ کر ہر کسی کو یہی خیال آتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ابھی تو تمیز و تہذیب کی باتیں ہو رہیں تھیں میں کل آپ کے گھر آ کر بتاؤں گا"

"آپ کی مومی کو۔

حسن کی دھمکی پر اس کے ہوش اڑ گئے۔

"میں تو مذاق تل لہاتاام تو دوشت ایں۔"

وہ یک دم گرگٹ کی طرح رنگ بدل گیا جبکہ اس کے سرخ چہرے کو دیکھتے ان تینوں نے ہی اپنی ہنسی دبائی۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو پھر میں ہی کیوں؟؟؟؟"

ان دونوں کو بھی بولوں نا یہ بھی تو دوست ہیں۔اس کا بتاؤ یہ کیا لگ رہا ہے آپ "کو؟

حسن نے ولید کی طرف اشارہ کرتے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔

"یہ ڈاکٹر شٹر بنج کی طرح لگتے ایں۔"

اس کے کہنے پر ولید نے کالر اکڑائے۔

"میں تو ہر کسی کو ہی ذہین لگتا ہوں۔"

ولید نے حسن کو چڑایا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا اور یہ تمہارے کیل کار صاحب کیسے لگتے ہیں؟"

حسن نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔

"یہ تو____ یہ تو مدے بابا ای لگتے ایں۔"

اس کے محبت سے پر لہجے میں کہنے پر وہ تینوں ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔

میکائیل نے اسے اٹھا کر گود میں بٹھالیا۔

"____ میں بابا ہی ہوں میری جان"

اس نے جے کی پیشانی چومی۔

www.novelsclubb.com

اووووواؤ! آپ نے بی مومی تی طرح بولا اے وہ ایشے ای تو تہتی ایں میری"

"____ دان

اس کے کھلکھلا کر کہنے پر ولید اور حسن نے میکائیل کو بغور دیکھا جس پر وہ گڑبڑا کر رہ گیا۔

"جیسے لگتے ہو۔ 'Pooh' مجھے آپ بالکل"

حسن نے کہہ کر لب دبا لیا۔

"بری بات اوتی ایشے شوٹے بچوں کو تنگ کلنا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے روہانسا ہو کر کہا تو ان تینوں نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔

واہ بھئی ! چھوٹے بڑوں کو جو مرضی کہیں لیکن بڑے چھوٹوں کو کچھ نہ کہیں۔یہ"

"کہاں کا انصاف ہوا بھلا؟

حسن کے پوچھنے پر اس نے آنکھیں گھمائیں۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_15_پارٹ1#

www.novelsclubb.com

"تو جیشے آپ لدرے تھے میں نے ویشے ای بولا اے۔"

اس نے اپنا دفاع کرنا چاہا۔

"تو میں ہی آپ کو جوکر لگ رہا تھا یہ دونوں کیوں نہیں لگے؟"

حسن نے سوالیہ ابرو اچکائی۔

اف_____ دوشتوں میں کامیڈی کامیڈی بات اوتی اے میں اش لیے بول را"

"تھا۔

اس کے ناک بھوں چڑھا کر کہنے پر وہ تینوں ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

"اور ہم دوست کب بنے؟"

حسن نے آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھا۔

"ابی بنے ایں جب میں واں سے آیا۔"

اس نے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔

"ہائیں_____ یہ کیا بات ہوئی بھلا؟"

حسن نے ماتھے پر بل ڈالے اسے ناسمجھی سے دیکھا۔

اووووہی ہی ہی_____ آپ بالکل زوئی کھالہ (خالہ) جیشے لدرے او، وہ بی ایشے ای ترتی ایں۔"

www.novelsclubb.com

"یہ تب اوا؟ ایشے تس نے تیا؟

وہ ہنس کر چہرے پر ویسے ہی تاثرات سجائے ان کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔

اس کی خالہ کے نام پر حسن کے دماغ میں یک دم اس دن والی ہنستی ہوئی لڑکی آ سمائی۔

"ام_____ مجھے لگتا ہے ہمیں کچھ کھا لینا چاہیے۔"

کافی دیر سے اس کی باتوں سے لطف اندوز ہوتا میکائیل جھٹ سے سیدھا ہو بیٹھا کیونکہ وہ اب گھر کی طرف جا رہا تھا اور اسے ایسے سب کو پبلک میں ڈسکس کرنا اچھا نہیں لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کی صبح فجر کی اذان سے پہلے آنکھ کھل گئی۔اس نے دیکھا تو میکائیل اور جے لپٹ کر سو رہے تھے وہ مسکراتی ہوئی دونوں پر کمفرٹر درست کرتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

تہجد ادا کر کے اس نے قرآن مجید کی تلاوت کی پھر کھڑکی کھول کر نیچے لان میں جھانکا۔اندھیرے میں وہ حیات کاردار کو واک کرتے دیکھ کر چونکی، فجر میں ابھی وقت باقی تھا اسی لیے میکائیل اور جے بھی سو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

جے نے میکائیل کو اپنے ساتھ نماز کے لیے لے جانا شروع کر دیا تھا ورنہ اسے نہیں معلوم تھا وہ پہلے نماز پڑھتا تھا یا نہیں۔ عنوہ کی عادت تھی جے کو اپنے ساتھ نماز پڑھانے کی مگر اب وہ مسجد جانے کا شوقین بن چکا تھا۔

وہ دبے پاؤں چلتی ہوئی باہر نکل آئی، حیات کاردار سوچوں میں گم تھے تبھی وہاں اس کی موجودگی محسوس نہ کر پائے۔

"السلام علیکم ڈیڈ! آپ اتنی صبح صبح یہاں کیوں کھڑے ہیں؟"

www.novelsclubb.com

اس کی آواز پر وہ چونکے۔

وعلیکم السلام بیٹا! میں بس ایسے ہی چہل قدمی کرنے آگیا، میرا دل گھبرا رہا تھا۔"

"خیر_____آپ بتاؤ کیوں جاگ رہی ہو؟

انھوں نے لمبا سانس لیتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناڈیڈ؟"

اس کے فکر مند لہجے پر وہ دھیرے سے مسکرائے۔

"بیٹا یہ تو روز کا معمول ہے، طبیعت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں۔"

وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولے۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتی ہوں آپ کو کیا چیز پریشان رکھتی ہے۔"

اس کی بات پر وہ اچھنبے سے اسے دیکھنے لگے۔

"آپ سارا دن اپنے آپ کو کاموں میں مصروف رکھتے ہیں مگر رات ہوتے ہی آپ کو پچھتاوے گھیرنے لگتے ہیں جب ہر کوئی پر سکون نیند سویا ہوتا ہے تب آپ کا دماغ ہلچل مچا دیتا ہے۔آپ چاہے اللہ تعالیٰ سے اس کی جتنی مرضی معافی مانگیں مگر یہ بے چینی تب تک ختم نہیں ہو گی جب تک آپ اس کے لیے دل صاف نہیں کریں گے جس کے خواب روند ڈالے آپ نے۔"

وہ دھیمی لہجے میں بولتی انھیں شرمندگی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیل رہی تھی،وہ سر جھکا گئے۔

جانتے ہیں ڈیڈ جب آپ نے مجھے جاب دی میری معمولی سی ڈگری پر تو میرے" دل سے بے ساختہ دعائیں نکلیں تھیں آپ کے لیے۔

میں آپ جیسے فرشتہ صفت انسان کی گرویدہ ہو گئی تھی۔آپ نے سب ورکرز کو ہمیشہ اپنا سمجھ کر ان کی مدد کی مگر جب آپ کے بیٹے کے آنے کے بعد سب نے آپ دونوں کے درمیان سرد جنگ محسوس کی تو ہمیں میکائیل پر غصہ آنے لگا۔ہم غیر ہو کر آپ کی عنایتوں کی وجہ سے آپ کے مشکور تھے مگر وہ تو آپ کا بیٹا تھا آپ نے نہ جانے کیا کچھ کیا ہو گا اس کے لیے لیکن وہ اتنا بے مروت تھا۔

www.novelsclubb.com

آہستہ آہستہ سب کے ساتھ اس کا رویہ ہتک آمیز ہو گیا سب کے دل میں اس کے لیے نفرت پنپنے لگی تھی شاید میں بھی انہی میں شامل ہو جاتی لیکن تبھی مجھے پتا چلا

میرے بیٹے کا زندگی میں میرے علاوہ جو دوست بنا تھا جس کے وہ ہر لمحے راگ الاپتا رہتا تھا وہ 'میکائیل کاردار' تھا۔"

حیات کاردار نے جھٹ بے یقینی سے سر اٹھایا یعنی عنوہ سے شادی کی وجہ اس کا بیٹا تھا۔

"میں حیران تھی اتنا کٹھور پن دکھانے والا شخص ایک بچے کے لیے اتنا نرم کیسے ہو سکتا ہے؟

www.novelsclubb.com

ابھی میں پوری طرح غور و فکر بھی نہیں کر پائی تھی کہ آپ میرے لیے ان کا رشتہ لے آئے۔ میں نے جس طرح انھیں پرکھا تھا اس صورت میں کسی رسک کی متحمل نہیں ہو سکتی تھی تبھی منع کرتی رہی۔

میرے لیے حالات بگڑتے جا رہے تھے میرا ہی بھائی میرا دشمن بن بیٹھا تھا۔ میرے لیے آگے کنواں اور پیچھے کھائی تھی مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا فیصلہ کروں پھر والدین کے مرجھائے چہرے دیکھتے مجھے یہی فیصلہ بہتر لگا۔

یہاں آکر میرے سب وسوسے ختم ہونے لگے وہ شخص ویسا نہیں تھا جیسا دکھائی دیتا تھا وہ اپنے آپ سے ہی ناراض تھا اور ایسا کرنے میں سب سے بڑا ہاتھ ان کا تھا جو "میری طرح بہت سے لوگوں کے آئیڈیل تھے۔

وہ بولتے بولتے رکی تھی جو نم آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"ڈیڈ! والدین کو بچوں کو بھی کھل کر سانس لینے دینا چاہیے ایسے وہ گھٹ گھٹ کر اندر سے مر جاتے ہیں۔ کاروبار تو چلتا رہتا جیسے اب چل رہا ہے مگر رشتے کچی ڈور کی مانند ہوتے ہیں ایک بار ٹوٹ جائیں تو واپس نہیں آتے پھر بس خاک رہ جاتی ہے۔ آپ نے بیٹا تو کھویا تھا ساتھ میں اپنا چین و سکون بھی کھو دیا۔ اس طرح آپ تین لوگوں کی زندگی مٹی ہو گئی جو چھاننے کے بعد سوائے پچھتاوے کے کچھ نہیں بچتا۔"

www.novelsclubb.com

وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھے انھیں سمجھانے لگی۔

اب بھی وقت ہے ڈیڈ_____ دیر مت کریں آپ ہاتھ بڑھا کر انھیں سینے سے لگا لیں ایسے ساری کثافتیں دھل جائیں گیں۔ باپ ہیں آپ ان کے وہ آپ کو کبھی نہیں دھتکاریں گے۔"

فجر کی اذان کی آواز پر وہ مسکرا کر اٹھتی اندر چلی گئی تھی اور وہ وہیں نگاہیں جمائے بیٹھے رہ گئے۔

ان کے بیٹے کی قسمت چمک اٹھی تھی کیونکہ ان کی بھولا جواب تھی۔

ADEENA KHAN

"میکائیل بیٹا! تمہارے فائنلز ہو جائیں پھر کچھ دن کے لیے کہیں گھوم پھر آنا۔"

شرمین کی بات پر عنوہ نے بے ساختہ اس کی طرف دیکھا جو ناشتے میں مصروف تھا۔

"میں تو چلا جاؤں گا مما مگر اپنی بہو سے پوچھیں وہ جائے گی میرے ساتھ۔"

اس کے پر سکون انداز پر عنوہ گڑبڑا گئی کیونکہ اب شرمین کا رخ اسی کی طرف ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی اس کی منہ پھٹ طبیعت عنوہ کو سخت زہر لگتی تھی۔

"جی____ مما جو آپ کو ٹھیک لگے۔"

وہ خفت مٹانے کو سر جھکا گئی۔

حیات کاردار چپ چپ سے تھے۔

میکائیل نے ان کے لاتعلقی کو شدت سے محسوس کیا تھا مگر کچھ بھی پوچھنا مناسب نہ سمجھا۔

www.novelsclubb.com

ضرور جانا چاہیے بیٹا یہی تو دن ہوتے ہیں گھومنے پھرنے کے پھر تو خود ہی کہیں"

"جانے کا دل نہیں کرتا اور نہ ہی فرصت ملتی ہے۔

ان کے سمجھانے پر وہ سر ہلا گئی۔اب کیا کہتی وہ؟

میکائیل جے کو سکول چھوڑتا یونیورسٹی چلا گیا تھا۔

"_____جہانگیر زید"

مس زہرہ نے اس کا نام پکارا تو وہ بے زاری سے اٹھ کھڑا ہوا۔

وہ اپنی کلاس میں سب سے چھوٹا تھا۔ہر بچہ چار یا ساڑھے چار سال کا تھا تبھی ٹیچر نے اس کا قد اور عمر دیکھتے ہوئے اس کے علاوہ سب کو مانیٹر بنایا تھا۔ہر ہفتے الگ بچے کی باری آتی تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ مس زہرہ پر اس کی ذہانت کے راز کھلنے لگے تھے وہ اپنی عمر سے بڑھ کر ہوشیار تھا اس لیے انھوں نے سوچا اس ہفتے اس کی باری ہے۔

www.novelsclubb.com

"____یش مس"

اس کے ناک بھوں چڑھانے پر انھوں نے مسکراہٹ دبائی۔

"جہانگیر اس بار آپ بنو گے کلاس مانیٹر۔"

وہ بمشکل سنجیدگی اختیار کیے بولیں۔

"____لیتن مدے نئیں بننا مس"

www.novelsclubb.com

اس نے جھٹ سے انکار کیا۔

"ارے کیوں بھئی؟"

وہ حیرت سے اس کی شکل دیکھنے لگیں۔

ہر بچہ اُتاوُلا ہوتا تھا بننے کے لیے لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔

آپ چھٹی نئیں ترنے دیتی ایں پھر لیتن ایک بتے (بچے) کو ضروری کام بی او سکتا"

"اے۔

اس نے فٹ سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

مگر بیٹے میں کونسا زیادہ دن کے لیے بنا رہی ہوں؟ آپ ریگولر کلاسز لے رہے ہو"

بس ایک ہفتے کی ہی چھٹیاں کیں تھیں وہ بھی آپ کی مومی نے درخواست دی

تھی۔ان سے میری پرسنلی بات ہوتی رہتی ہے وہ اس حق میں نہیں ہیں کہ آپ چھٹیاں کریں۔"

انھوں نے دلچسپی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

ہمم مومی چھٹی نئیں ترنے دیتی ایں لیتن بتے (بچے) کو فیول (بخار) بی او سکتا اے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے انھیں تمام ممکنہ خطرات سے آگاہ کیا۔

"ہاہ ٹھیک ہے نہ بنیں آپ۔"

آخر وہ ہار مانتے ہوئے بولیں۔

وہ اچھی طرح جانتی تھیں اسے ڈسٹر، بورڈ پوائنٹر اور باقی ساری زمہ داریاں نہیں اٹھانی تھیں تبھی بہانے بنا رہا تھا۔اس کی ماں نے تو کہا تھا وہ دوستی کرنا چاہتا ہے بچوں سے مگر اس نے ابھی تک کوئی دوست نہیں بنایا تھا۔لڑکوں سے پھر بھی تھوڑی سی بات چیت کر لیتا تھا مگر لڑکیوں سے سوفٹ کی دوری پر بیٹھتا تھا۔

سب کو زچ کرنے میں پیش پیش رہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

کون ہوم ورک کرنا بھول گیا؟ کس نے رنگ برنگی جرابیں پہنی ہیں۔ کس کے ناخن بڑے ہیں؟

سب کچھ اس کے علم میں رہتا تھا۔

ADEENA KHAN

السلام علیکم اپیا! کیسی ہیں آپ؟"

"جب سے پیا کے گھر گئیں ہیں ہمیں تو بالکل ہی بھلا دیا آپ نے۔

زویا نے شریر لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"بکواس نہیں کرو، یہ بتاؤ گھر میں سب سیٹ ہے؟"

اس نے خفگی سے کہتے ہوئے پوچھا۔

"جی اپیا سب ٹھیک بلکہ راوی چین ہی چین لکھ رہا ہے۔سچ بتائیں آپ نے ابو کو کیا گھول کے پلایا تھا؟ وہ تو ویسے رہے ہی نہیں ہیں اب تو ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں اور زیادہ تر گھر میں ہی رہتے ہیں۔"

زویا کی چہکتی ہوئی آواز پر اس نے تشکر بھری سانس لی۔

"بھائی واپس آ گئے تھے؟"

اس نے سب سے ضروری سوال پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"اپیا! وہ گئے ہی نہیں تھے۔جب ہم لوگ واپس آئے تو بھائی ابو سے معافی مانگنے لگے۔وہ اپنے کیے پر شرمندہ تھے تو ابو نے معاف کر دیا انھوں نے کہا آپ کے کہنے

پر معاف کر رہے ہیں ورنہ وہ تو ان کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے۔انھوں نے سخت سرزنش کی مگر بھائی نے منہ سے بھانپ تک نہیں نکالی۔"

زویا نے اسے تفصیل بتائی۔

"اچھا اور بھابھی کا کیا ردعمل تھا؟"

اس کے پوچھنے پر کچھ دیر دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

"بھابھی بالکل چپ چاپ ہیں انھوں نے تو کچن میں ہمارا ہاتھ بھی بٹانا شروع کر دیا ہے۔ہم تو حیران ہیں جبکہ امی بہت خوش ہیں گھر میں پر سکون ماحول دیکھ کر۔"

زویا نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ابو نے سب کو میری شادی کا بتایا؟"

اس نے پر تجسس لہجے میں پوچھا۔

جی بتا دیا اور حیرت کی بات تو یہ ہے کہ بھائی نے کہا مجھے بھی بلا لیتے تو ابو کہنے لگے "

"جیسے تمہارے کارنامے تھے تمہیں بلا کر میں نے ہنگامہ کھڑا نہیں کرنا تھا۔

وہ سنجیدگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

ہمم اللہ کرے یہ سب خوش آئند ہو۔"

"_____اب کوئی ہنگامی کھڑا نہ ہو بس

اس کے دعا کرنے پر زویا نے آمین کہتے ادھر اُدھر کی باتیں شروع کر دیں۔

میکائیل جے کو گھر ڈراپ کر گیا تھا۔

عنوہ نے جے کو فرنچ فرائز بنا دیں تھیں جتنی دیر میں اس نے کھائیں وہ اپنی چادر اٹھا لائی۔

شرمین اور حیات کاردار گھر نہیں تھے اسی بات کا فائدہ اٹھاتے وہ دونوں ماں بیٹا گھر سے نکل کھڑے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

جے بہت دنوں سے اپنے بابا سے ملنا چاہتا تھا عنوہ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کیا کرے مگر آج موقع مل گیا تھا۔

تانگے میں بیٹھے وہ نتائج کی پرواہ کیے بغیر اپنے سفر پر گامزن تھے۔

جاری ہے۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_15_پارٹ2#

www.novelsclubb.com

عنوہ نے حارث زید کی قبر پر فاتحہ خوانی کی اور کچھ دیر وہاں رک کر وہ لوگ واپس آ گئے۔

ابھی کوئی بھی گھر واپس نہیں لوٹا تھا تبھی وہ آرام سے کمرے میں داخل ہوئے۔

"مومی_____ مدے باباتی آلمی مین والی کیپ دیں ابی مدے پہننی اے۔"

جے اس کا ہاتھ پکڑ کر جھنجھوڑنے لگا جس پر وہ ناچارا ٹھی اور الماری سے حارث زید کی یونیفارم اور ٹوپی نکال لائی۔

اووووواؤ! میں بالکل آلمی تیف لگ لااوں، ڈشوں ڈشوں ڈشوں مال دوں داشب"

"تو۔

جے ٹوپی پہن کر کھلکھلایا اور بیڈ پر اچھل کود کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی جس کا آدھا چہرہ ٹوپی سے چھپ گیا تھا کہ تبھی دھاڑ سے دروازہ کھلا۔

وہ دونوں دروازے میں کھڑے غصے سے گھورتے میکائیل کاردار کو دیکھنے لگے۔

جے چھک کر بیڈ سے اترا جبکہ عنوہ بوکھلا گئی تھی اس نے ایک نظر یونیفارم پر ڈالی اور دوسری میکائیل پر۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

"مم! ہمیں وہاں سے واپس نہیں آنا چاہیے تھا۔"

سنبل بیڈ پر لیٹی پاؤں ہلاتی ہوئی بولی۔

"ہاں تاکہ وہاں روز ہم اپنی بے عزتی کا ایک سیشن کرواتے میرے اس بے مروت بھانجے کے ہاتھوں۔"

نرمین نے نخوت سے کہا۔

"اوہو مم! اس کی تو عادت ہے، بچپن سے ہی اکھڑ مزاج ہے۔ آپ تو جیسے یہ بات جانتی ہی نہیں ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ بدلحاظی سے بولی۔

"کس لیے رہتے ہم؟"

"اس کی شادی ہو چکی ہے اب بیوی اور ایک عدد پلا ہوا بچہ بھی ہے۔

انھوں نے اسے حقیقت سے روشناس کرایا۔

آئی نو مم لیکن وہ ایک میچور عورت ہے۔"

آپ کو لگتا ہے وہ میکائیل کی بے مروتی برداشت کرے گی؟ وہ ہر بات پہ چلانا شروع کر دیتا ہے کسی کی مداخلت پسند نہیں کرتا۔

"کیا دو لوگوں کو اپنے کمرے میں برداشت کرے گا؟

وہ ان کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

تم یہ مت بھولو کہ ان دو لوگوں کو اس نے کسی کی زور زبردستی پر نہیں بلکہ اپنی" "مرضی سے اپنایا ہے۔

ان کے کہنے پر وہ لب بھینچ گئی۔

خیر جو بھی ہے آپ خالہ سے حالات معلوم کرتی رہیے گا جیسے ہی کوئی اونچ نیچ ہو" "مجھے بتایئے گا۔

وہ پر سوچ نگاہوں سے باہر دیکھنے لگی۔

نرمین اس کی بات پر چونکیں نا جانے اس کے شیطانی دماغ میں کیا چل رہا تھا؟

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

وہ لوگ یونیورسٹی میں موجود تھے۔

ولید بہت دنوں سے حسن کو کھویا ہوا محسوس کر رہا تھا آخر اس سے رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھا۔

"حسن یار! کیا چکر ہے جو تو بیٹھے بیٹھے کھو جاتا ہے اور چلتے چلتے رک جاتا ہے؟ اس کی وجہ وہی بات تو نہیں جو عموماً ہوتی ہے۔"

ولید نے کہتے لب دبا لیے۔

www.novelsclubb.com

"ن ن نہیں تو کونسا چکر بھئی کوئی چکر نہیں ہے؟ تم تو ایویں بندے کے پیچھے پڑ جاتے ہو۔"

حسن گڑبڑا کر کہتا رخ موڑ گیا۔

"چل بتادے اب، تیرا یار ہوں میں۔"

ولید گنگنایا تو حسن یک دم کھڑا ہو گیا۔

بکواس مت کر اور سیدھی طرح چل میکائیل ہمارا ایڈمن آفس میں انتظار کر رہا ہو"
"گا۔

وہ اسے گھورتا ہوا چل پڑا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے پھر میں میکائیل کو ہی بتادوں گا وہی اگلوائے گا تجھ سے۔"

ولید کی دھمکی کارگر ثابت ہوئی تھی تبھی وہ جھٹ سے پلٹا۔

"یار دیکھ اس کو مت بتانا وہ تو بال کی کھال نکال لے گا، پلیز ززز۔"

وہ منت سماجت کرنے لگا۔

"اوہو اب آیا نا اونٹ پہاڑ کے نیچے یعنی واقعی کوئی سین آن ہے برو۔"

ولید نے ابرو اٹھائی۔

"_____ دیکھ میں تجھے گھر جا کر بتا دوں گا ابھی کوئی ڈرامہ نہ کریٹ کر"

حسن نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا بھئی؟"

"کون ڈرامہ کر رہا ہے؟

میکائیل کی آواز پر حسن آنکھوں ہی آنکھوں میں ولید کو تنبیہہ کرتا اس کی طرف گھوما تھا۔

کچھ نہیں یار_____ اسے بس ہر وقت پڑھائی کا شوق چڑھا رہتا ہے دو گھڑی بھی" سکون نہیں لینے دیتا تبھی میں کہہ رہا تھا اب کوئی ڈرامہ نہ کرے۔"

حسن لب چباتے ہوئے ولید پر طنز کر گیا۔

www.novelsclubb.com

ہاہ____ آخر کو ٹاپر ہے جناب، پڑھے گا نہیں تو بھینس چرائے گا۔ ویسے اگر تمہیں" بھینس چرانے کی نوبت آئے تو میرے پاس دوڑے چلے آنا میں اپنے لعل کو سینے سے لگا لوں گا۔"

اس نے دائیں آنکھ دبا کر کہا اور پھر ولید کے ساتھ چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔

"_____ کھی کھی کھی ویری فنی"

حسن نے استہزائیہ کہتے سر جھٹکا۔

"_____ چلو اب چلتے ہیں تھک گیا ہوں میں"

میکائیل نے کہتے ہوئے گردن مسلی۔

www.novelsclubb.com

"بھینس تو تم چراتے جیسی تمہاری حالت ہے وہ تو اللہ تعالیٰ نے تم پر رحمت نازل کی جس کی وجہ سے تم ایک کروڑ پتی باپ کے بیٹے ہو۔ دو کام کر کے ہی تم تھک جاتے ہو۔"

حسن نے بھی جلے دل کے پھپھولے پھوڑے۔

"یار ولی! دھواں بتا رہا ہے آگ زوروں کی لگی ہوئی ہے۔"

میکائیل اور ولید پھر سے ہنس دیے۔

حسن جلتے کڑھتے انھیں زیر لب گالیوں سے نوازتا آگے بڑھ گیا۔

میکائیل ان کے ساتھ یونیورسٹی سے نکل آیا تھا اس نے سوچا ان کو گھر ڈراپ کر کے آفس چلا جائے گا۔ وہ لوگ ابھی راستے میں تھے جب ولید یک دم چلایا۔

www.novelsclubb.com

یار_____ وہ بھابھی ہیں نا اور ساتھ جے بھی ہے۔یہ لوگ یہاں کیا کر رہے"

"ہیں؟

اس کی آواز پر میکائیل بھی گھوما تھا۔

عنوہ جے کا ہاتھ پکڑے سڑک کی ایک طرف کھڑی شاید کسی سواری کا انتظار کر رہی تھی۔وہ ابھی آگے بڑھنے کا سوچ ہی رہا تھا تبھی وہ تانگے میں سوار ہو گئے۔جے کافی چہک رہا تھا،میکائیل جانتا تھا اسے تانگے کی سواری بہت پسند تھی۔

اسے دوستوں کے سامنے کافی شرمندگی اٹھانی پڑی تھی وہ سوچ رہے ہوں گے کہ میکائیل کاردار اپنی زمہ داری بھی سہی طرح نہیں نبھا پایا۔ہر چیز کو غیر سنجیدہ لینے والا یہاں بھی سنجیدہ نہ ہوا۔

ولید اور حسن اس کے چہرے کے کرخت تاثرات دیکھتے دوسری باتوں میں الجھانے لگے مگر یہ بات بھلانے والی نہیں تھی۔

آفس جانے کی بجائے وہ انھیں گھر ڈراپ کرتا سیدھا تن فن کرتا کمرے میں داخل ہوا تھا۔ عنوہ اڑی رنگت لیے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ جے اس کی شرٹ کھینچ کر اپنی طرف متوجہ کرنا چاہ رہا تھا۔ وہ شاید اسے اپنی ٹوپی دکھانا چاہتا تھا مگر وہ اس وقت اسے بھی اگنور کر گیا اور یہیں وہ غلطی کر گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کہاں گئیں تھیں تم؟"

وہ براہِ راست عنوہ کی آنکھوں میں دیکھتا پوچھنے لگا۔

"میں وہ_____ یہیں تھی میں نے کہاں جانا تھا؟"

عنوہ ہکلائی اس نے پہلی بار میکائیل کو غصے میں دیکھا تھا۔

جھوٹ مت بولو، میں نے خود تمہیں دیکھا ہے جے کا ہاتھ پکڑے سڑک کے" کنارے کھڑیں تھیں پھر تانگے میں سوار ہو گئیں۔ کہہ دو اب بھی جھوٹ بول رہا ہوں میں۔"

وہ دھاڑا تو عنوہ کی ہلکی سی چیخ نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

"میں وہ جے کو اس کے بابا کی قبر پر لے گئی تھی۔"

وہ بمشکل خود کی کپکپاہٹ پر قابو پائے بولی۔

میکائیل کچھ لمحے خاموش رہ گیا۔

جہاں بھی جانا تھا ڈرائیور کے ساتھ جاتیں اگر وہ نہیں تھا تو مجھے بول دیتیں۔ میں"
"مر تو نہیں گیا تھا۔

وہ دو قدم آگے بڑھا۔

"ممم مجھے لگا آپ برا مان جائیں گے اسی لیے نہیں کہہ پائی۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنی ہتھیلیاں مسلنے لگی۔

جے کو میں باہر بھی تو لے جاتا ہوں تم مجھے کہتی تو میں اسے قبرستان بھی لے جاتا"

"مگر تمہیں نہیں جانا چاہیے تھا۔

وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

عنوہ نے بے یقینی سے دیکھا مطلب وہ اسے نہیں جانے دینا چاہتا قبر پر، کیا وہ حارث زید سے جیلس ہو رہا تھا ایک شہید سے؟

ابھی وہ مزید بولتا جب اسے زور سے کوئی چیز آ کر لگی وہ پلٹا تو جے پر نظر پڑی جو مٹھیاں بھینچے اسے گھور رہا تھا اور یقیناً پیچھے سے اسی نے اپنی ریموٹ کنٹرول گاڑی کے ساتھ حملہ کیا تھا۔

"میری مومی شے دور ہٹیں ورنہ میں اش بنی تے شات آپ توز ورشے مالوں دا۔"

وہ غرایا جس پر میکائیل نے حیرت سے اسے دیکھا اور چونکی تو عنوہ بھی تھی جس کا بیٹا تن کر کھڑا تھا۔

میکائیل نے بے ساختہ پیشانی پر ہاتھ مارا وہ یہ تو بھول ہی گیا تھا کہ جے بھی یہیں موجود ہے اب اس کو کیسے رام کرے گا؟

مدے فائت ترنی بی آتی اے ایک کک مالوں دا اور آپ دور اڑتے اوئے جائیں"

www.novelsclubb.com

"دے، میلی مومی پر شاؤٹ ترتے اوہو نہہ۔

وہ پہلے والے جے سے یکسر مختلف لگ رہا تھا۔

اب وہ صرف ایک بیٹا دکھائی دے رہا تھا۔

"جے مائی سن میں چم ہوں آپ کا، بھول گئے آپ۔"

وہ نرم مسکراہٹ لیے بولا۔

نئیں او آپ میلے چم آپ بی بید انتل جیشے او۔"

"مدے آپ سے بات نئیں ترنی اے۔

وہ بولتا ہوا بیڈ پر چڑھ کر عنوہ کی گود میں بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"مومی! ڈرنا نئیں اے آپ نے جے اب بدا او گیا اے وہ شب تو دیک لے دا۔"

اس نے اپنے ننھے منے ہاتھوں میں عنوہ کا چہرہ تھاما جو نم آنکھوں سے مسکرا رہی تھی۔

جے حیران تھا اس کی مما کو رونا کیوں نہیں آرہا ویسے تو وہ ہر وقت روتی رہتی تھیں۔

اسے معاملہ سمجھ نہیں آیا تھا مگر اس کے لیے جو بات ضروری تھی وہ اپنی ماں پر کیل کار کا غصہ کرنا تھا۔ وہ کون ہوتا ہے اس کی ماں پر چلانے والا؟ وہ اس کے گھر میں رہتے تھے شاید اسی لیے وہ اس کی ماں کو اٹیٹیوڈ دکھا رہا تھا تبھی وہ سوچتا ہوا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

مومی____اب ام یاں نئیں لہیں دے۔"

ام اپنے گھر دائیں دے تلیں اپنی شاری چیزیں تھالیں۔ام ابو تو بالیں دے ان تے "شات کہیں دے۔ باقی شب گندے ایں۔

اس نے عنوہ پر حکم صادر کیا تو وہ مسکراہٹ دباتی اثبات میں سر ہلا گئی جبکہ میکائیل کاردار نے ہونق پن سے انھیں دیکھا۔

وہ اپنا بیگ اٹھائے اس میں سارے کھلونے بھرنے لگا پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے پلٹ کر عنوہ کو دیکھا جو کندھے اچکاتی الماری کھول گئی۔

وہ سر کھجانے لگا یہاں تو لینے کے دینے پڑ گئے تھے۔

ADEENA KHAN

جے نے بڑبڑاتے ہوئے لاؤنج اور باقی پورے گھر سے کھلونے سمیٹے اب صرف حیات کا دراور شرمین کا بیڈروم بچا تھا اس نے دروازہ ناک کیا اور اجازت ملنے پر اندر داخل ہو گیا۔

اسے پہلے ہر کسی کے کمرے میں بے دھڑک اندر داخل ہونے کی عادت تھی یہیں آ کر عنوہ نے اسے دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہونا سکھایا تھا۔

"جے بیٹا! خیریت تو ہے یہ کیا کر رہے ہو آپ؟"

حیات کاردار جو ابھی شاور لے کر نکلے تھے اس کی پھرتیاں دیکھ کر چونکے جو زبردستی بیگ کے اندر کھلونے ٹھونس رہا تھا۔

شرمین بھی کافی رکھتی ہوئیں پلٹیں۔

دی ہاں! ام لوگ اپنے گھر واپس دارے ایں۔"

"_____ دے اپنی مومی کو لے دائے دا، کیل کاراب دے کے چم نئیں ایں بش

اس نے ناک بھوں چڑھاتے ہوئے وہاں سے سامان اٹھایا اور چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار اور شرمین ایک دوسرے کو سوالیہ نظروں سے دیکھتے اس کے پیچھے ہی باہر نکل آئے۔

انھوں نے آج پہلی بار اسے غصے میں دیکھا تھا،اس کے پیچھے ضرور کوئی وجہ ہو گی۔

جاری ہے۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_16#

www.novelsclubb.com

"جے بیٹا! ہوا کیا ہے بتائیں تو سہی آپ؟"

حیات کاردار اس کے پیچھے پیچھے تھے۔

چم بیدا نتل جیشے بن دئے ایں وہ دے کی مومی پر شاؤٹ ترتے ایں۔دے اپنی"

"مومی تو لے تر تلا دائے دا۔

وہ غصے سے لال پیلا چہرہ لیے انھیں تک رہا تھا۔

اس کی بات پر وہ بے ساختہ چونکے۔

آج پہلی بار وہ ایسا سن رہے تھے ورنہ تو انھوں نے شادی کے بعد ایک الگ ہی

www.novelsclubb.com

میکائیل دیکھا تھا۔

وہ یک دم اس کے کمرے کی طرف بڑھنے لگے جب شرمین نے جلدی سے ان کا بازو پکڑ لیا۔

"پلیز حیات! آپ ایسے مت کریں ان کا آپسی معاملہ ہے خود سلجھا لیں گے۔ جے تو ابھی بچہ ہے جانے کیا بات ہوئی ہے، اسے کونسا سمجھ آئی ہو گی؟ آوازیں کمرے سے باہر سنائی دیں تب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم مداخلت کریں۔ وہ آپ سے پہلے ہی متنفر ہے مزید معاملات خراب مت کریں۔"

وہ التجائیہ انداز میں بولیں جس پر انھوں نے لب بھینچ لیے۔

www.novelsclubb.com

شرمین کی بات انھیں درست لگی تھی ابھی تو وہ اس سے بات کرنے کے لیے ہمت مجتمع کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔انھیں صورت حال کو دیکھ کر قدم اٹھانا چاہیے۔

"دے بے بی نئیں اے وہ پورے تین شال اور چھ منتھ تا اے۔"

جے نے فوراً رک کر انھیں ملی جلی اردو اور انگریزی میں باور کرایا اور جھٹ سے کمرے میں گھس گیا۔

پیچھے وہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیے۔

میکائیل نے بالوں میں ہاتھ گھماتے ہوئے ایک نظر عنوہ پر ڈالی جو اس کی موجودگی سے بے نیاز الماری کے پٹ کھولے کھڑی تھی ابھی تک اس نے پیکنگ کے لیے کوئی بھی چیز نہیں نکالی تھی۔وہ نا جانے کیا سوچ رہی تھی؟

"تم واقعی جا رہی ہو؟"

میکائیل کاردار ہر کسی کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا، آج تھوڑا خوفزدہ تھا۔اسے لگ رہا تھا وہ دونوں اسے چھوڑ جائیں گے۔اسے تو کسی کو منانا بھی نہیں آتا تھا نہ کبھی کسی سے معافی مانگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جی____؟"

عنوہ ناسمجھی سے دیکھتی ہوئی مڑی۔

"میں وہ وہ_____ وہ میں کہہ رہا تھا تتتم جا رہی ہو کیا؟"

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس کی آواز لرزی تھی جو عنوہ بخوبی محسوس کر گئی تھی۔

اسے بے ساختہ ترس آیا تھا اس پر۔

ابھی وہ کچھ بولتی تبھی جے اپنا بیگ اٹھائے اندر آیا تھا اور میکائیل کا کردار کو اگنور کیے

عنوہ کے پاس چلا گیا جس پر وہ چونکی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے اس کے اگنور کرنے پر اضطرابی کیفیت میں بال ٹھیک کیے۔

"مومی_____اب تلیں بی اپنے کپلے (کپڑے) دالیں ام نے داناالے۔"

اس نے عنوہ کی قمیض کا کونا کھینچتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کیا۔

عنوہ آنکھیں پھیلائے اسے دیکھنے لگی مطلب وہ سنجیدہ تھا۔

جے____میری جان ہم کیسے جا سکتے ہیں؟"

"ابو کو پتا چلا تو وہ بہت ڈانٹیں گے۔

عنوہ مصنوعی مسکینیت طاری کرتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

اوو مومی وہ تیوں دانتیں دے؟ وہ تو اتنے اچے ایں شب تے شات اتنا پیال تلتے"

"ایں۔

جے منہ بسورے اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔

میری جان____ابو بے شک سب سے پیار کرتے ہیں مگر وہ مجھے بول کر گئے "

"تھے کہ ہم دونوں اب یہیں رہیں۔

عنوہ نے بیچارگی شکل بناتے اسے رام کرنا چاہا۔

"اوہ نو مومی !اب ام تیا تریں؟"

جے نے لہجے میں دنیا جہان کی فکر سموئی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو اپنے چم پر غصہ ہے تو پھر ناراضگی تو آپ یہاں رہ کر بھی جتا سکتے ہو تبھی" زیادہ مزا آئے گا۔اب یہ ہمارا گھر بھی ہے اگر وہ ہم پر غصہ کریں گے تو ہم مما اور "ڈیڈ کو بھی بتا سکتے ہیں۔

عنوہ نے اس کی طرف آنکھیں پٹپٹائیں۔

"اوہ یسسسسس مومی پھر ہی تو مزا آئے دا۔"

جے کھلکھلا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

ان دونوں نے بیڈ پر بیٹھے میکائیل کی طرف دیکھا جو بے چینی سے ان کی طرف ہی دیکھ رہا تھا، وہ ان کی کھسر پھسر سننا چاہتا تھا جو اتنے دیر سے وہ وہ دونوں انتہائی رازداری کے ساتھ کر رہے تھے۔

وہ کوئی ٹین ایج جذباتی لڑکی نہیں تھی،اس نے جوانی میں ہی ایک دنیا دیکھ لی تھی۔ وہ ہر شخص کو دیکھ کر ہی اس کی اندرونی کیفیت جان جاتی تھی تبھی اس نے میکائیل کاردار کی اذیت پرکھ لی تھی۔

اسے شادی سے پہلے والا میکائیل بھی یاد تھا جو آفس میں ہر کسی پر دھاڑتا رہتا تھا مگر شادی کے بعد آج پہلی بار اس نے غصہ دکھایا تھا جو جے کی بدولت اسی کے گلے پڑ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

عنوہ اپنی غلطی تسلیم کرتی تھی اسے ایسے بنا بتائے اکیلے گھر سے نہیں جانا چاہیے تھا اسی لیے اس کا غصہ بجا تھا۔

اب جو ہونا تھا وہ ہو چکا تھا مگر دیکھنا یہ تھا کہ اس کا جے کیا کرنے والا تھا اپنے واحد دوست کے ساتھ۔

جے_____یہ کیا ہے؟؟؟"

بیگ میں سارے کھلونے تو بھر لیے اور ساری بکس نکال دیں۔زیادہ ضروری کیا ہے آپ کے لیے؟؟؟

عنوہ نے خفگی سے صوفے پر پڑے کتابوں کی طرف اشارہ کیا جو وہ غصے میں بیگ سے نکال کر صوفے پر ڈال گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مومی____مدے ونیلا کسٹرڈ دیں جوام نے باکرر کھاتا۔"

جے نے واویلا ڈالنا شروع کر دیا تو عنوہ اس کی چالاکی پر کھول کر رہ گئی پھر ناچار اس کا ہاتھ پکڑے کچن میں لے گئی۔

ان کے جانے پر میکائیل نے بے ساختہ تشکر بھری سانس لی۔

ADEENA KHAN

"اب بتا کون ہے وہ؟"

www.novelsclubb.com

ولید گھر پہنچتے ہی جلدی جلدی لنچ کر کے حسن کے پاس آدھمکا اور آتے ہی اپنے مطلب کا سوال پوچھا تھا۔

"تم ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو کر یہ پوچھنے آئے ہو؟ کل پیپر ہے، تمہارا پڑھائی کا کیڑا فوت ہو گیا کیا؟"

حسن نے تیکھے چتونوں سے اسے گھورا۔

"مجھ سے تو پڑھا نہیں جائے گا جب تک تو اپنے منہ سے نہیں پھوٹے گا لڑکی کا نام؟"

ولید نے اس کی گردن میں بازو ڈالا۔

www.novelsclubb.com

"توبہ ہے تم تو آکٹوپس کی طرح چپک ہی گئے ہو۔"

اس نے ولید کا بازو جھٹکا۔

ولید کچھ دیر اسے گھورنے کے بعد اپنا فون نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا۔

حسن تو یہ دیکھ کر گڑبڑا گیا تھا اس نے جلدی سے فون چھینا۔

اچھا میرے باپ سن لے، وہ ____ وہ ____ وہ بھابھی کی بہن ہے جو اس دن ہنسی"
"تھی مجھ پر شاید اس کا نام زویا ہے۔

اس نے کان سہلاتے ہوئے بتایا تو ولید کی چیخ نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

اف یہ تو کیا کہہ رہا ہے میکائیل کی تو ابھی خود کی ہی کشتی پار نہیں لگی تجھے اپنی پڑی"
"ہے، تیرا قتل پکا ہے اس کے ہاتھوں۔

ولید نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

آہستہ بک لے ابھی میری بینڈ بج جائے گی، تجھے میکائیل کے سامنے ذکر کرنے کی"

"ضرورت نہیں ہے جب بھی بات کرنی ہو گی میں خود کر لوں گا۔

حسن نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

مجھے تو تیری حالت سوچ سوچ کے ہنسی آ رہی ہے ویسے ایک بات ہے تو دنیا کا"

"انوکھا پیس ہے جسے وہ لڑکی پسند آئی ہے جو تجھ پر ہنسی تھی۔

ولید تو کافی لطف اندوز ہو رہا تھا اس کی صورتحال سے تبھی اس کا قہقہہ گونج اٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

لوگ تجھے جانے کیوں اتنا شریف سمجھتے ہیں حالانکہ انتہا کا کمینہ ہے تو، سو بے شرم"

مرے ہونگے تب تم تشریف لائے ہو گے۔ میری معصوم بہن کی زندگی ہی

تیرے ساتھ جڑنی تھی، تجھے کوئی جانے پہچانے تو پتا چلے صرف میکائیل کو کاپی پیسٹ کیا گیا ہے ہونہہ۔"

حسن نے جلے دل کے پھپھولے پھوڑے۔

"نکال لے بچہ ساری بھڑاس نکال لے کیونکہ میکائیل کاردار کے سامنے تو بس تم میاؤں میاؤں ہی کر سکتے ہو۔ابھی سکون کرو پھر مزا آئے گا جب تمہاری گردن اس کے ہاتھ میں ہو گی۔میں چلا آرام سے پڑھنے، بائے بائے مائی ڈیئر حسن۔"

ولید اس کو چڑاتا ہوا نکل آیا پیچھے اس نے اپنا مستقبل سوچتے ہوئے بے ساختہ جھرجھری لی۔

کمرے سے نکلتے ہی ولید کا ٹکراؤ ایمانے سے ہوا جو اسے دیکھتے ہی بھاگنے کے لیے پر تولنے لگی تھی۔

"ایمانے اپنے بھائی کو ٹھنڈا ٹھنڈا پانی پلا دینا، ہو سکے تو سر پر بھی ڈال دینا۔"

ولید نے ہنستے ہوئے پیچھے سے ہانک لگائی جو کچن میں گھس گئی تھی۔

اپنے بھائی کا مذاق اڑانے پر دانت پیسنے لگی، ہمیشہ سے ان کا یہی تو چلتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

میکائیل_____یار پرسوں پیپر ہے اور تو نے ابھی تک سلیبس بھی نہیں دیکھا"
بندہ کم از کم آؤٹ لائن ہی دیکھ لیتا ہے۔یہ تو صرف اور صرف اپنے ساتھ غلط کر رہا
"ہے اس میں کسی کا کچھ نہیں بگڑنا۔

ولید نے فون کان سے لگائے تاسف سے کہا۔

بس کر دے تو یہ روز روز کے بھاشن اب تو آخری سیمسٹر کے بھی فائنلز آ گئے"
ہیں۔ابھی کل کا دن باقی ہے تم بھیج دینا سارے نوٹس،ایک نظر دیکھ لوں گا میں نے
"کونسا ٹاپ کرنا ہے بس پاس ہی تو ہونا ہے۔

میکائیل نے گویا ناک پر سے مکھی اڑائی۔

www.novelsclubb.com

ہاہ_____ ٹھیک ہے مگر کل نہیں میں آج ہی بھیجوں گا اور تجھے اچھے سے تیاری" کرنی ہے۔دو تین گھنٹے لگا کر پوری توجہ سے سارا دہرانا اگر کچھ نہ ہو پائے تو مجھ سے "مدد لے لینا ویسے تجھے مدد کی ضرورت پڑتی تو نہیں ہے اگر دماغ لگا لے کچھ دیر۔

ولید نے اسے ہمیشہ کی طرح نصیحت کی۔

"تجھے پڑھائی کی پڑی ہے اور یہاں مجھے دینے کے لینے پڑ گئے ہیں۔"

میکائیل نے بیزاری سے بیڈ سے پشت لگائی۔

www.novelsclubb.com

کیوں کیا ہوا؟"

"سب خیریت ہے نا؟

ولید نے حیرت سے پوچھا۔

کہاں یارررر؟"

جے ناراض ہے، مجھ سے منہ پھلا رکھا ہے اور سارے گھر میں اپنی ماں کا پلو پکڑے گھوم رہا ہے۔"

میکائیل نے افسردگی سے کہا۔

ہاہاہاہارئیلی_____ چلو کوئی تو ہے جو تمہیں ناکوں چنے چبوا سکتا ہے۔"

مجھے تو سن کر بہت مزا آیا ہے۔

www.novelsclubb.com

آج تو میرا پڑھنے کا بھی دل نہیں کر رہا، تم دونوں کی پتلی حالت مجھے سرور بخش رہی ہے۔"

ولید نے زبردست قہقہہ لگایا۔

کھی کھی کھی ویری فنی، ہونہہ۔"

"حسن کا کیا سین ہے؟

میکائیل نے دانت پیستے ہوئے پوچھا۔

____ارے کچھ نہیں بس ایسے ہی"

"تو یہ بتا جے کیوں ناراض ہے؟

ولید نے بروقت بات بدلی۔

www.novelsclubb.com

"ہمممم_____وہ بس تھوڑا سا اس کی ماں کو کچھ بول دیا تھا۔"

میکائیل نے سر کھجایا۔

ہاہاہا_____ مطلب بھائی کی تھوڑی سی بات پر اتنا غصہ دکھایا گیا ہے تو سوچو"

"جیسے ہمارے ساتھ کرتے ہو ویسا غلطی سے بھی کر دیا تو سمجھو آوٹ۔

ولید نے اسے تنبیہہ کی۔

"اچھا زیادہ چخ چخ مت کر اور آرام سے پیپر کی تیاری کر۔"

میکائیل نے اسے لتاڑا۔

www.novelsclubb.com

میں کل پڑھوں گا ابھی تو سوؤں گا، ایسا سکون ملا ہے آج نیند بھی شاندار آئے گی تو"

"اپنے سسر نما بیٹے کو منانے کی تیاری پکڑ شاباش، گڈ نائٹ سویٹ ڈریمز زززز۔

ولید اسے زچ کرتا فون بند کر گیا تھا۔

میکائیل نے اسے زیر لب گالیوں سے نوازتے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہی تھا کہ تبھی وہ دونوں ماں بیٹے چہکتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

میکائیل نے کن انکھیوں سے انھیں دیکھا، عنوہ نے جے کو نائٹ سوٹ پہنایا اور صوفے پر بٹھا دیا۔

www.novelsclubb.com

جب تک وہ کپڑے چینج کر کے آئی تب تک جے بنی کے ساتھ مصروف رہا۔

میکائیل بے چینی سے انھیں ہی دیکھتا رہا۔

وہ دونوں جان گئے تھے کہ میکائیل کاردار ایک جذباتی انسان ہے تبھی وہ اسے جذبوں کی مار مار رہے تھے۔

"مومی____ آپ تے بال میں باؤں دا۔"

جے نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی عنوہ سے ہیئر برش لیا اور اس کے سلجھے ہوئے بال مزید الجھانے لگا۔ عنوہ کو ناچار خود پر قابو رکھنا پڑا تاکہ اس کا بیٹا اپنی ایکٹنگ جاری رکھ سکے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے کافی بار انھیں مخاطب کرنا چاہا مگر انا آڑے آتی رہی۔

"_____ مومی آج تکول میں"

عنوہ جے سے برش لے کر جلدی جلدی بال سلجھاتی بیڈ کی طرف آئی کیونکہ وہ میکائیل کی گہری نگاہیں خود پر محسوس کر گئی تھی۔

اس کے لیٹتے ہی جے آکر اس سے لپٹ گیا اور پھر اس کی نان اسٹاپ باتیں شروع ہو گئیں۔

میکائیل کا منہ کھلا رہ گیا مطلب ناراضی شدید تھی تبھی تو جے اس کی طرف آنے کی بجائے ماں کے پاس چلا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر دوسری طرف رخ موڑے لیٹا رہا مگر ان کی کھسر پھسر پر صبر نہ ہوا تو کروٹ بدل لی۔اب وہ دونوں اس کے سامنے تھے،وہ چہرے پر مسکینی طاری کیے انھیں دیکھتا رہا کہ شاید وہ اس پر ترس کھا کر خود ہی بول لیں مگر ایسا نہ ہوا۔

وہ بھی ڈھیٹ ثابت ہوئے،یونہی لیٹے لیٹے سو گئے تھے۔

"بے مروت لوگ۔"

وہ انھیں نئے القاب سے نوازتے مسکراتا ہوا آنکھیں موند گیا تھا جو خود بے مروتی کا ریکارڈ ہولڈر تھا۔

www.novelsclubb.com

نرمین نے باتوں ہی باتوں میں کچھ صورتحال جان لی تھی شرمین بھی بہن ہونے کے ناطے دوپہر میں ہوئی چپقلش کے بارے میں بتا گئیں جس پر ان کے کان کھڑے ہو گئے تھے۔

انھوں نے سب سنبل کو بتایا تو اس نے فٹافٹ سکردو جانے کی تیاری پکڑ لی اور نتیجتاً وہ صبح ہی صبح یہاں موجود تھیں۔

عنوہ ناشتہ بنانے کے لیے کچن میں موجود تھی جب اسے بہت سی آوازیں آئیں وہ عجلت میں باہر آئی تو سامنے ہی شرمین کے ساتھ موجود ان کی بہن اور بھانجی کو دیکھ

کر سارا موڈ غارت ہو گیا وہ ان کے ارادے اچھے سے سمجھتی تھی تبھی بھاری قدموں کے ساتھ ان سے آ کر ملی۔

انھوں نے بھی کوئی جوش دکھائے بغیر ہلکی سی سلام دعا کی تھی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_17#

www.novelsclubb.com

اتوار ہونے کی وجہ سے جے بھی گھر پر ہی تھا وہ عنوہ کے ساتھ ہی جاگا تھا اور اب لان میں مالی کے ساتھ پودوں کو پانی دے رہا تھا۔

میکائیل آنکھیں مسلتا ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس باہر آیا تھا اور جیسے ہی اس کی نظر سنبل پر پڑی اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

صبح ہی صبح بلا نازل ہو گئی، توبہ توبہ توبہ اللہ بچائے اس کے شر سے مجھ معصوم"

"کو۔

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑاتا ہوا صوفے پر جا بیٹھا۔

محترمہ_____ یہ راز و نیاز بعد میں کر لیجیے گا پہلے جلدی سے میرے لیے ناشتہ "
"لے آئیں۔

اس نے وہیں بیٹھے ہوئے ہانک لگائی، عنوہ گڑبڑا کر کچن میں جا گھسی۔

سنبل نے بے یقینی سے ماں کو دیکھا یہاں تو سب ٹھیک لگ رہا تھا جس پر وہ محض کندھے اچکا کر رہ گئیں۔ان کا بھانجا کبھی بھی ان کی سمجھ میں نہیں آیا تھا۔

حیات کاردار اخبار اٹھائے ناشتے کی میز پر آئے، میکائیل نے سب کو واضح کر دیا تھا اس کا کل پیپر ہے تو کوئی بھی اسے ڈسٹرب نہ کرے ورنہ اس کی خیر نہیں تبھی اس کی نظر جے پر پڑی تو اس نے بمشکل قہقہہ دبایا۔

جے دبے پاؤں اندر کی طرف بڑھ رہا تھا کہ کہیں کسی کی نظر نہ پڑ جائے ورنہ مومی کے ہاتھوں اس کی دھلائی پکی تھی۔وہ پوری طرح مٹی سے اٹا ہوا تھا اچانک حیات کاردار نے اسے پکارا جس پر اس نے خطرے کو دیکھتے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر لیں۔

"جے_____یہ سب کیا ہے؟؟؟؟"

عنوہ یک دم پلٹتے ہی خفگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں بچہ ہے کھیل کھیل میں تو ہو ہی جاتا ہے۔"

میکائیل نے موقع کا فائدہ اٹھا کر جے کا دل اپنے لیے صاف کرنا چاہا۔

"نو نو نو دے کھیل نئیں لہاتا وہ کام تل لہاتا۔"

اس نے فوراً میکائیل کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔

"____ ہمم اچھی بات ہے کام کر رہا تھا بھئی جے دی گریٹ"

میکائیل نے اپنی بات کی نفی پر چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائی۔

ٹیبل پر موجود سب لوگ اچھنبے سے دیکھ رہے تھے جو بہت پر سکون انداز میں اسے ڈیل کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے آؤ چینج کروادوں پھر ناشتہ کرنا ہے آپ نے۔"

عنوہ دانت پیستے ہوئے اسے اٹھا کر لے گئی، جاتے جاتے اپنی ماں کے کندھے کے اوپر سے اپنی طرف تکتے حیات کاردار کی طرف اس نے دائیں آنکھ دبائی تھی جس پر وہ گڑبڑا کر سر جھکا گئے۔

"_____استغفرُللہ"

ان کے زیر لب کہنے پر شرمین مسکرادیں وہ جے کی حرکت اچھی طرح ملاحظہ کر چکیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

میکائیل ناشتے کے بعد سٹڈی روم میں چلا گیا تھا پڑھنے کی کوشش میں وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد کچھ کھانے پینے کو منگواتا رہا، عنوہ صبح سے گھن چکر بنی ہوئی تھی کبھی کچن تو کبھی سٹڈی میں جاتی اب اس کی ہمت جواب دے رہی تھی۔ نواب صاحب

اسے کبھی صوفے اور کبھی میٹ پر لیٹے ہوئے نظر آئے تھے جانے کونسی پڑھائی ہو رہی تھی؟

میکائیل نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی ہوئی تھی کیونکہ وہ وقفے وقفے سے جے کا جھانکنا محسوس کر رہا تھا۔

سنبل نے بہت سوچ بچار کے بعد عنوہ کو کچن میں نہ پا کر جلدی جلدی کافی بنائی اور سٹڈی روم میں داخل ہوئی جہاں میکائیل صوفے پر لیٹا نوٹس دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

سنبل کو دیکھتے ہی پہلے تو وہ چونکا پھر یکلخت اس کے چہرے پر کرخت تاثرات چھا گئے۔

"کیوں آئی ہو یہاں؟"

وہ کڑے لہجے میں پوچھنے لگا۔

"میں کافی لائی تھی تمہارے لیے۔"

سنبل نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائی ورنہ بے عزتی کے ڈر سے اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کہا تھا کیا تمہیں لانے کے لیے؟"

اس نے طنزیہ ابرو اٹھائی۔

کہا تو نہیں تھا لیکن میں نے سوچا تمہیں ضرورت ہو گی آخر کو سٹڈی کر رہے ہے"

"ہو۔

وہ منمنائی۔

جے نے دروازے سے اندر جھانکا اسے پتا تھا آج چم گھر میں ہی ہے تبھی اسے بے چینی ہو رہی تھی اور بار بار چکر لگا رہا تھا۔اب سنبل کو وہاں کھڑے دیکھ کر اسے جیلسی ہوئی تھی تبھی وہ وہیں ٹک گیا اور ایک آنکھ سے اندر دیکھتا رہا۔اسے وہ آنٹی بالکل پسند نہیں آئیں تھیں جو اس سے سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتیں تھیں اور اس کے چم کے پاس کھڑی مسکرا رہیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"تم اپنے زرخیز دماغ کو زحمت نہ ہی دیا کرو تو اچھا ہے، ہر وقت شیطانی اعمال کے علاوہ کوئی نیک کام بھی کر لیا کرو۔"

میکائیل نے کاری وار کیا تھا جس پر وہ تلملا گئی۔

"تم حد سے بڑھ رہے ہو اب، خود تو جیسے بہت نیک ہو نہ تم۔ اپنے باپ تک سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے تمہیں۔"

وہ تقریباً غرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اور دیکھو مجھے بھاشن کون دے رہا ہے جس کے خود کے منہ کے اندر خنجر فٹ ہے۔"

میکائیل ہنس دیا تھا آخر بلی تھیلے سے باہر آ ہی گئی تھی۔

"تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہارا کوئی احساس کرے۔"

سنبل نے پاؤں پٹخے۔

تو تمہیں کس نے کہا تھا حاتم طائی بننے کا؟ میرا احساس اور خیال رکھنے کے لیے بیوی" موجود ہے میری۔ مجھے اچھی طرح پتا ہے تم لوگوں کے یہاں آنے کا مقصد، ساری کوششیں بیکار ہیں ڈیئر کزن۔ اگر یہ وقت کسی اچھی جگہ انویسٹ کرو تو فائدہ بھی "ہو۔

www.novelsclubb.com

وہ سکون سے بولتا اسے آگ لگا گیا۔

"جے_____ اپنی مومی کی جان اندر آ جائیں۔"

میکائیل کی آواز پر جے کا رنگ اڑ گیا یعنی وہ پھنس چکا تھا۔وہ چوروں کی طرح سہما ہوا سا اندر آیا۔

مائی سن____اپنی مومی کو بولیں ہمارے لیے چیز سینڈوچز اور ساتھ میں لیچی کا"

"ٹھنڈا اٹھا رجوس بنائیں پھر ہم دونوں مل کر پارٹی کریں گے۔

اس نے جے کی پھیکی رنگت دیکھتے بمشکل مسکراہٹ ضبط کی اور نیا شوشہ چھوڑا۔

جے سر ہلاتا وہاں سے کھسکنے کی کوششوں میں تھا جب میکائیل نے اسے جلدی سے اٹھا کر گود میں بٹھا لیا۔

www.novelsclubb.com

سنبل ان کو دیکھتی ہوئی دانت پیستے وہاں سے چلی گئی۔

سوری کیوٹو_____مجھے بس غصہ تھا آپ دونوں کو میرے ساتھ جانا چاہیے تھا۔"

"پکا پرومس اب ایسا نہیں ہوگا۔

میکائیل کے کہنے پر وہ چہرہ اس کی طرف کر گیا۔

"____اب آپ مومی تے اوپل شاؤت نئیں تریں دیں اور"

جے نے فوراً سے لب دبائے۔

www.novelsclubb.com

"اور سٹ سٹینڈ تریں دے مومی تے شامنے۔"

جے نے کھلکھلا کر کہا تو میکائیل کے ہوش اڑ گئے۔

"نہ کر اتنا ظلم مجھ پر یار رر ر"

میکائیل نے رونی صورت بنائی۔

اووو لوئیں نئیں، تیک اے نہ تریں لیتن ہمیں آئس کلیم تھلائیں وہی والی"

"'میدنم'۔

جے نے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا۔

"ضرور ضرور _____ تھینک سو مچ مائی سن۔"

www.novelsclubb.com

وہ چٹاچٹ اس کے گال چوم گیا۔

آہم آہم_____ لنچ ریڈی کروا رہی ہوں میں آپ دونوں کی کوئی فرمائش ہے تو"

"پلیز مجھے آگاہ کر دیجیے۔

عنوہ نے طنزیہ انداز میں کہتے دونوں کو گھورا جس پر وہ سٹپٹا گئے۔

"میں اول چم ام دونوں چیز سینڈوچ اور آڑو تاجوش پیئں دے۔"

جے نے مسکراتے ہوئے اسے بتایا۔

"ہمم ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

وہ وہیں سے پلٹ گئی تو میکائیل نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"میں نے لیچی کا جوس کہا تھا۔"

اس کے کہنے پر جے ہنسنے لگا۔

لیتن مدے لیجی تا جوش فیورت نئیں لگتا اے اش لیے میں نے وہ بول دیا جو مدے"

"اچا لگتا اے۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے منہ میں پانی بھر لایا۔

"_____ آپ کے لیے کچھ بھی مائی سن"

اس نے جے کو خود میں بھینچ لیا، یہ کرنا اسے ہمیشہ سکون دیتا تھا۔

www.novelsclubb.com

پیپر کے دوران سب لکھنے میں مصروف تھے مگر اس کا ہاتھ چلانے کا موڈ نہیں تھا تبھی وہ انگڑائیاں لیتے ہوئے ادھر اُدھر دیکھنے لگا جب اس کی ولید پر نظر پڑی جو کڑے تیوروں سے اسے ہی گھور رہا تھا۔ میکائیل اس کی طرف دیکھتے ہلکا سا پاؤٹ بنا گیا جس پر ولید سٹپٹا کر اسے 'کمینہ' کہتے پیپر پر جھک گیا۔ اسے ویسے بھی کبھی کبھی وہ بندہ خلائی مخلوق لگتا تھا۔ آخر کار بہت سوچ بچار کے بعد میکائیل نے پاس ہونے جتنا پرچہ حل کر ہی دیا۔

وہ جیسے ہی باہر آیا ولید نے زوردار مکا اس کے پیٹ میں رسید کیا۔

www.novelsclubb.com

"باز نہیں آیا تو واہیات آدمی، دکھا دی نا اپنی وہی اوقات جو ہر سیمسٹر میں کرتا آیا ہے۔ میری اتنی نصیحتوں کا کوئی اثر نہ ہوا تجھ پر۔"

ولید کے پے در پے مکوں پر میکائیل کے قہقہے گونج رہے تھے جبکہ حسن کیمرہ مین بنا سارا واقعہ فلما رہا تھا۔

سب ان کی طرف ہی متوجہ تھے، ساری یونیورسٹی ان کے ڈراموں سے مانوس تھی۔

"تو کیا کر رہا ہے بے غیرت انسان؟؟؟"

میکائیل حسن کو دیکھتے ہی دھاڑا۔

www.novelsclubb.com

وہی جو ایسے نادر موقعوں پر کیا جاتا ہے، میکائیل کا کردار کو پٹتے دیکھنا میری دیرینہ " خواہش تھی جو آج پوری ہو رہی ہے۔

"ٹھنڈ پے گئی، آئے ہائے۔

حسن دل پر ہاتھ رکھتے وہاں سے بھاگا۔

میکائیل اس کے پیچھے پیچھے تھا اور ساری یونیورسٹی میں ہاڑا ہوڑی مچی تھی۔ سب ان کی اس نوک جھونک سے ہمیشہ لطف اندوز ہوتے تھے۔

تجھے لگتا ہے میں نہیں جانتا تیرے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی ہے میرے ولیمے "

"کے بعد سے، میکائیل کا دار اڑتی چڑیا کے پر گن لیتا ہے بیٹے تو تم کیا شے ہو؟

www.novelsclubb.com

میکائیل کی پکار پر وہ یک دم رکا تھا۔

"ت ت تجھے پتا ہے؟"

حسن کے ہکلانے پر وہ کندھے اچکاتے اسے ڈرا گیا۔

"_____میں وہ وہ میں"

حسن منمنایا۔

"کیا ہوا زبان کو زنگ لگ گیا کیا؟"

میکائیل نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ شکر ہے، میں تو بھاگ بھاگ کر تھک گیا تھا بروہ۔"

ولید جھک کر لمبے لمبے سانس لینے لگا مگر ماحول میں تناؤ محسوس کرتے یک دم سیدھا ہوا۔

"ازایوری تھنگ آل رائٹ؟"

اس نے دونوں کے چہرے دیکھے۔

"تجھے پتا تھانااس کے دماغ میں کیا کھچڑی پک رہی ہے؟"

میکائیل نے رخ اس کی طرف موڑا۔

اوہ یار مجھے کھچڑی نہیں افغانی پلاؤ کھانی ہے شدید بھوک لگ رہی ہے صبح ناشتہ "
www.novelsclubb.com
"بھی نہیں کیا گیا پریشانی میں چلو چلتے ہیں۔

ولید کی بے تکی بات پر میکائیل چلایا تھا۔

"بک مت اور جو پوچھ رہا ہوں اس کا جواب دے۔"

ولید چونکا اسے اب بات سمجھ آئی تھی۔

ہاں یار رر رر____ وہ مجھے کل ہی پتا چلا، دیکھ نا حسن ایک اچھا لڑکا ہے اور تیرے" بچپن کا دوست بھی ہے تو اس کے بارے میں اچھا برا سب جانتا ہے۔ بھابھی کو تو قائل کر سکتا ہے اس رشتے کے لیے، ان کی بہن کو ایسا احمق___ میرا مطلب تھا "سیدھا شوہر کہاں ملے گا برو۔

ولید نے بتیسی دکھاتے اسے سمجھانا چاہا جس کے تاثرات غضب ناک لگ رہے تھے۔

"اوہ تو یہ بات ہے یعنی میرا گھر بسا نہیں اور منگتے پہلے ہی آ گئے۔"

میکائیل بڑبڑایا۔

"تو بات بنا رہا ہے یا بگاڑ رہا ہے ذلیل انسان۔"

حسن نے ولید کو جھڑکا۔

"تجھے لگتا ہے میں خوشی خوشی اپنی سالی کی شادی تجھ سے کروا دوں گا؟"

میکائیل نے استہزائیہ لہجے میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

پلیز یار اپنے دوست کی مدد نہیں کرے گا کیا؟"

میں اور میری آنے والی تمام نسلیں تیری معترف رہیں گیں۔میں اپنی محبت کا جو تاج محل بناؤں گا اس کے آگے ہی تیرا پتلا لگاؤں گا۔میں سب کو یہ بتاؤں گا کہ یہ عظیم شخص دو محبت کرنے والوں کو ملانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کر گیا ہے۔

"_____میں

حسن نے روہانسی شکل بناتے میکائیل کا ہاتھ تھام لیا تھا۔

چل دفع ہو، کیوں چپک رہا ہے؟"

"پہلے ہی آدھی عقل تھی اب یہ عشق وشق کے چکر میں پڑ کر وہ بھی گنوا دی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے اسے دھکا دیا۔

"پلیز یار پلیز پلیز پلیز"

حسن کے دہائیاں دینے پر میکائیل کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔

"اب زیادہ اوور ہونے کی ضرورت نہیں ہے، دیکھوں گا عنوہ سے بات کر کے ابھی یہ بھی نہیں پتا اس کا کہیں رشتہ ہوا ہے یا نہیں؟"

اس نے احسان کرنے والے انداز میں کہا جس پر حسن کا رنگ پھیکا پڑ گیا اس نے دل ہی دل میں 'اللہ نہ کرے' کہہ ڈالا۔

"اسے لو وایٹ فرسٹ سائیٹ ہوا ہے یار صرف بات نہیں کرنی قائل بھی کرنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ولید نے بھی حصہ ڈالا۔

"ہمم دیکھوں گا، ویسے ایک بات بتاؤں؟"

میکائیل نے لب دبائے انھیں دیکھا۔

"_____ہاں"

وہ دونوں ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگے۔

مجھے کچھ بھی پتا نہیں تھا حسن کو کچھ دن سے الجھا الجھا دیکھا تھا بس اسی لیے پوچھا"

"_____اور ساری بات ایک چٹکی میں اگلوالی

www.novelsclubb.com

اس نے بات کرتے ہی وہاں سے دوڑ لگائی۔

حسن اور ولید پاگل بننے پر دانت پیستے ہوئے اس کے پیچھے بھاگے۔

ADEENA KHAN

میکائیل کا پیپر ہونے کی وجہ سے حیات کاردار جے کو سکول سے لینے گئے تھے۔

عنوہ پر سکون تھی وہ لوگ اس کے بیٹے کو بالکل اپنے بچے کی طرح ڈیل کرتے تھے ڈرائیور کے ساتھ آنے جانے کی بجائے خود ہی پک اینڈ ڈراپ دیتے تھے۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار گاڑی ڈرائیو کر رہے تھے اور جے فرنٹ سیٹ پر بیٹھا مسلسل میکائیل اور عنوہ کی ہی باتیں کر رہا تھا۔

"جے بیٹا_____ آپ میکائیل کو بابا کیوں نہیں کہتے ؟اب تو وہ آپ کے فادر بن گئے ہیں۔"

حیات کاردار نے اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔

"مومی تہتی ایں باباتو میلے وہ ایں جو آلمی مین ایں لیتن چم نے بی نئیں تہاان تو بابا بولوں۔"

اس نے آنکھیں پھیلائے ہوئے انھیں بتایا۔

www.novelsclubb.com

وہ کچھ دیر کے لیے چپ رہ گئے۔

"جی وہ تو ہے باباتو آپ کے وہی رہیں گے مگر میکائیل کو آپ 'پاپا' کہہ سکتے ہو۔"

ان کے کہنے پر وہ کھلکھلایا۔

دے کے دودو فادر اودائیں دے پاپااور بابا۔"

"دے کے پاش دیدبی ایں اور ابوبی ایں۔

اس کی خوشی پر وہ بھی مسکرادیے۔

"____ ہمممم بالکل"

وہ خوشگوار موڈ کے ساتھ گھر آئے تھے حیات کاردار نے اسے بہت ساری چاکلیٹ لے کر دیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

عنوہ اسے چینج کروا کر سب کے ساتھ لنچ کرنے لے گئی تھی وہ سنبل اور نرمین سے کم ہی سامنا کرنا چاہتی تھی تبھی کمرے سے زیادہ نہیں نکلی تھی۔

شرمین تمہاری بہو تو بہت ہی مغرور ہے نہ ہم سے بات چیت کرتی ہے نہ ہی شکل" "دکھاتی ہے۔

نرمین نے نخوت سے کہتے ہوئے اپنی پلیٹ میں پاستا نکالا۔

ارے نہیں بھئی ایسا ہر گز نہیں بس عنوہ زیادہ باتونی نہیں ہے اپنے کام سے کام" "رکھتی ہے یہ جو تم لنچ کر رہی ہو یہ اسی نے بنایا ہے۔

انھوں نے مسکراتے ہوئے ماحول کی کشیدگی مٹانی چاہی۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ وہ مزید اپنی بھڑاس نکالتیں تبھی جے حیات کاردار کا ہاتھ کھینچتا ہوا وہاں لے آیا تھا۔

اوکے ____ عنوہ بیٹے جلدی کرو جے کو بہت بھوک لگی ہے اور اس کا کہنا ہے اس" "کی مومی نے زبردست لنچ بنایا ہے۔

وہ جے کو اپنے ساتھ والی کرسی پر بٹھاتے ہوئے بولے۔

"اسی لیے عجلت میں آپ کے پاس گیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے ان کے لیے پلیٹ میں پاستا اور نگٹس نکالنے لگی۔

جے اور حیات کاردار ایک ساتھ کھانے لگے۔

نرمین اور سنبل ان کی محبت دیکھ کر کڑھ رہیں تھیں۔

شام ہوتے ہی میکائیل گھر آ گیا۔

وہ دوستوں کے ساتھ لنچ کے بعد پیپر کی تیاری کرنے چلا گیا تھا۔

اس نے دیکھا جے حیات کاردار کے پاس سٹڈی روم میں تھا تو اسے یہی موقع مناسب لگا عنوہ سے زویا کے متعلق بات کرنے کا۔

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں داخل ہوا تو عنوہ فون پر لگی تھی شاید زویا سے ہی بات کر رہی تھی۔

میکائیل کافی دیر تک ادھر اُدھر ٹہلتا اس کے فارغ ہونے کا انتظار کرتا رہا مگر باتیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہیں تھیں۔

جانے ایسی کونسی گفتگو تھی جو اس کے کانوں تک بھی نہیں پہنچ پا رہی تھی آخر وہ تنگ آ کر بیڈ پر بیٹھی عنوہ کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا۔ عنوہ سٹپٹا کر آگے سرکی تو وہ بھی بے نیازی کا مظاہرہ کرتا آگے سرکا۔ وہ جلدی سے فون بند کرتی اسے کڑے تیوروں سے گھورنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بدتمیزی تھی؟"

وہ دانت پیستے ہوئے پوچھنے لگی۔

"بد تمیزی کونسی؟ میں تو بس بیڈ پر بیٹھ رہا تھا۔"

میکائیل نے معصومیت سے جواب دیا۔

"یہ اتنا بڑا بیڈ ہے وہاں صوفہ بھی ہے آپ کو بس یہی جگہ نظر آئی تھی۔"

اس کی اوور ایکٹنگ پر وہ کھول کر رہ گئی۔

"اوہ سوری! مجھے نظر نہیں آیا شاید میری قریب کی نظر کمزور ہو گئی ہے اور تم اتنی دیر سے باتیں بھی تو بہت دھیمی آواز میں کر رہی تھی مجھے کیسے پتا چلتا کوئی اور بھی ہے کمرے میں۔"

www.novelsclubb.com

وہ لاچاری سے کہتا وہیں لیٹ گیا جس پر عنوہ پیچ و تاب کھاتی کمرے سے نکلنے لگی تو وہ پیچھے سے ہانک لگا گیا۔

"آتی ہوئی اپنے پیارے ہاتھوں سے مزیدار سی کافی بنا کر لے آنا۔"

اس کی آواز پر وہ غضب ناک تاثرات لیے مڑی جس پر میکائیل ڈرنے کی ایکٹنگ کرتا واپس لیٹ گیا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

اگلے دن سکول سے واپسی پر حیات کا ردار کو خلاف توقع جے چپ چپ لگا تھا۔

"_____دید"

اس کی رندھی ہوئی آواز پر وہ چونکے۔

"کیا ہوا بیٹا؟"

انھوں نے پریشانی سے پوچھا۔

"دے کو مومی سے ایک بات پتا کلنی اے، نان نے مدے بتائی اے۔"

وہ اپنے ایک کلاس فیلو حنان کا حوالہ دینے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کیا_____؟"

وہ ناسمجھی سے دیکھنے لگے۔

اس نے بولا اے کیل کار دے کے فادر نئیں ایں وہ مدے اپنے گھر سے نکال دیں"
گے۔دے کی مومی کو اپنے پاش رکھ لیں گے۔دید دے اکیلا کیشے لہے دا اس کو تو
مومی کے بنا کچ بی اچا نئیں لگتا اے۔دید دے اچا بے بی اے وہ تسی تو بی تنگ نئیں
"ترتا اے وہ آپ تے گھر میں بی چپ ترتے لہے دا۔
بولتے ہوئے اس کی آنکھیں بہنے لگیں تھیں۔

اس کی بات پر حیات کاردار نے یک دم گاڑی کو بریک لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو اتنے چھوٹے بچے کی منہ سے ایسی تلخ باتیں سن کر ہی دہل گئے تھے۔

جاری ہے۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_18#

"جے بیٹا_____ادھر دیکھیں میری طرف۔"

انھوں نے تڑپ کر اس کا چہرہ ایک ہاتھ سے تھاما اور دوسرے سے آنسو صاف کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

"آپ ہمارے بیٹے ہو اور ہمیشہ ہمارے ساتھ رہو گے کسی کی باتوں میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپ دیکھتے ہو نا ہم سب آپ سے کتنا پیار کرتے ہیں۔

مومی سے کچھ مت پوچھیے گا وہ ہرٹ ہوں گیں آپ کی بات سے۔ سمجھ آئی میری "بات؟

ان کی بات پر جے بھیگی پلکوں سے سر ہلا گیا۔

"میرے بچے آپ سب کو اگنور کیا کرو، جے تو بہت ہی بہادر بچہ ہے۔"

وہ اس کے بال سہلاتے ہوئے پیشانی چوم گئے۔

www.novelsclubb.com

جے کو کچھ حد تک مطمئن دیکھتے وہ گاڑی دوبارہ سٹارٹ کرنے لگے۔

انھیں بے حد رنج پہنچا تھا وہ سوچ رہے تھے جانے والدین اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کے ذہنوں میں ایسی باتیں کیوں ڈال دیتے ہیں؟ان کی ذرا سی بات کسی کو زندگی سے بیزار بھی کر سکتی ہے۔

ADEENA KHAN

"_____جے"

کچن سے نکل کر عنوہ نے جے کو پکارا جو اداس بیٹھا حنان کی بات کے متعلق ہی سوچ رہا تھا،وہ جھٹ سے بھاگا آیا۔

www.novelsclubb.com

روم فریج میں رات کو جو ایپل جوس رکھا تھا میں نے آپ کے لیے، جائیں اور نکال کر لائیں فوراً۔ میں آپ کو سپیگٹی کے ساتھ ڈال کر دے دیتی ہوں۔"

عنوہ اسے کہتے دوبارہ کچن میں چلی گئی۔

وہ پھرتی سے کمرے میں گیا اور فریج سے پیچی کا جوس ہٹا کر اپنی پسند کا جوس نکالتے ہی بھاگا وہ اپنے سامنے سے آتی سنبل کو نہیں دیکھ پایا تھا جو نک سک سی تیار کہیں جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

جے کے ساتھ زوردار تصادم سے وہ لڑکھڑائی اور اس کے ایک جوتے کی ہیل ٹوٹ گئی۔

اپنے پسندیدہ جوتے کا یہ حال دیکھتے ہی وہ غضب ناک تاثرات لیے آگے بڑھی تو جے ڈر کر پیچھے دروازے سے جا لگا۔

"شولی شولی! دے شے مسٹیک او گئی اے۔"

وہ دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے رونے لگا، وہ جوس کی بوتل اٹھانا بھی بھول چکا تھا۔

"_____ سوری کے بچے تمہیں تو میں ابھی"

وہ دانت پیستے ہوئے اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹانے لگی جب رعب دار آواز گونجی۔

www.novelsclubb.com

"_____ کیا ہو رہا ہے یہاں"

حیات کاردار نے اسے گھورا تو وہ یک دم پیچھے ہٹ گئی۔

"___دید____مدے مالیں گی یہ آنتی"

وہ بھاگ کر ان کے ساتھ لپٹتے ہوئے رونے لگا۔

انھوں نے اسے گود میں اٹھالیا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے سنبل؟"

www.novelsclubb.com

اب آپ بچی نہیں رہی ہیں، یہ نہیں پتا آپ کو چھوٹوں سے شفقت سے پیش آیا جاتا ہے۔"

ان کی گرجدار آواز سنتے عنوہ کے ساتھ ساتھ شرمین اور نرمین بھی باہر نکل آئیں۔

"کیا ہوا حیات بھائی؟ سب خیریت ہے نا؟"

نرمین نے ناسمجھی سے دیکھا۔

"آپ سنبل کو سمجھائیں بچوں کو کس طرح ڈیل کیا جاتا ہے۔"

انھوں نے جے کے بال ٹھیک کرتے ہوئے کہا۔

"آپ ایک پرائے بچے کے لیے سنبل کو ڈانٹ رہے ہیں حیات بھائی، مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا؟"

نرمین نے نخوت سے بے یقین کھڑی عنوہ کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

بس کریں نرمین میں صرف مہمان ہونے کی وجہ سے آپ کا لحاظ کر رہا ہوں، یہ"
"بچہ پرایا نہیں ہمارا اپنا ہے شاید آپ کی بہن بتانا بھول گئی ہوں گیں۔

وہ طنزیہ انداز میں شرمین کو دیکھتے جے کو اٹھائے ہوئے سٹڈی روم میں چلے گئے۔

شرمین دیکھ رہی ہو تم کیسے بے عزت کر کے گئے ہیں؟ پہلے صرف تمہارا بیٹا ایسا"
کرتا تھا اب شوہر بھی کرنے لگا ہے۔ میں تو صرف اپنی اکلوتی دو سال بڑی بہن کی
"محبت میں دوڑی چلی آتی ہوں اب نہیں آؤں گی۔

وہ آنکھیں صاف کرتی ہوئیں سنبل کو لیے وہاں سے چلیں گئیں جبکہ شرمین کے دیکھنے پر عنوہ خوامخواہ شرمندہ ہو گئی۔ انھوں نے آنکھیں جھپک کر اسے دلاسہ دیا اور نرمین کے پاس چلی گئیں۔

ان کے روکنے پر بھی وہ نہ رکیں ویسے بھی انھوں نے زیادہ زور دینا مناسب نہ سمجھا کیونکہ میکائیل کو سارے واقعے کا علم ہوتا تو طوفان بد تمیزی اٹھا دیتا۔

وہ گھر کا ماحول خراب نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

ADEENA KHAN

شرمین نے عنوہ سے وعدہ لیا تھا کہ وہ ساری بات میکائیل کو نہ بتائے۔اس کے پوچھنے پر کہہ دے کہ ان کو کوئی کال آگئی تھی جس کی وجہ سے انھیں عجلت میں جانا پڑا۔وہ بھی بتانے والی نہیں تھی اسے کیا پڑی تھی گھر میں کوئی بکھیڑا کھڑا کرے۔وہ امن پسند طبیعت کی مالک تھی۔

کل کے واقعے سے پہلے ہی عنوہ نے محسوس کیا تھا جے سہما ہوا سا دکھائی دے رہا تھا وہ دو تین دن سے اس کے پیچھے پیچھے پھرنے لگا تھا وہ کچن میں جاتی تو اسے لاؤنج میں بیٹھا دیکھتا رہتا اگر کمرے میں آتی تو صوفے پر بیٹھ جاتا۔ وہ اس کی ہر بات ماننے لگا تھا سکول جانے میں جو بیزاری ہمیشہ دکھائی جاتی تھی اب وہ بھی اڑن چھو ہو گئی تھی۔ آرام سے ہوم ورک مکمل کرتا اور میکائیل کو پیپر کی تیاری کے بعد جو تھوڑا بہت وقت ملتا اس میں بھی اس کے پاس نہیں جاتا تھا بس ہر وقت عنوہ پر نگاہیں جمائے رکھتا۔ رات کو سوتے وقت بھی اس سے لپٹ کر سوتا تھا اور اس سے نظر بچا کر اس کے دوپٹے کا پلو تھامے رکھتا مگر وہ جان جاتی تھی آخر ماں تھی اپنے بیٹے کے بدلے ہوئے انداز کیونکر نہ جان پاتی۔

www.novelsclubb.com

سب لاؤنج میں بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے تبھی میکائیل بھی آ گیا۔ عنوہ اس کے لیے بھی کافی لے آئی جے نا محسوس انداز میں اس کے پیچھے پیچھے ہی چلا گیا۔ میکائیل نے بے چارگی سے اسے دیکھا۔

"نیند آ رہی ہے میری جان کو؟"

جے صوفے پر بیٹھی عنوہ کی گود میں لیٹا تو وہ اس کا گال چوم کر پوچھنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا آنکھیں موند گیا۔

شرمین اور میکائیل کوئی بات کر رہے تھے جبکہ حیات کاردار کی نگاہیں عنوہ پر جمی ہوئی تھیں جو نم آنکھوں سے جے کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

"عنوہ بیٹے! از ایوری تھنگ آل رائٹ؟"

ان کی آواز پر میکائیل نے چونک کر عنوہ کو دیکھا۔

"جی_____ڈیڈ کچھ نہیں بس ایسے ہی۔"

وہ خود پر قابو پاتی ہوئی بولی۔

"عنوہ بیٹے آپ ڈیڈ بھی کہتی ہو اور پریشانی بھی شیئر نہیں کرتیں۔مجھے آپ کچھ اضطراب میں مبتلا لگ رہی ہیں، بیٹیاں اپنے والد سے سب کہہ دیتی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

ان کے ڈھارس بندھانے پر وہ ہمت مجتمع کرنے لگی۔

میں _____ کافی دن سے نوٹ کر رہی ہوں جے سہما ہوا دکھائی دیتا ہے کبھی کبھی" تو وہ مجھے ہی اجنبی نگاہوں سے دیکھنے لگتا ہے یہ سب مجھے بہت تکلیف دے رہا ہے، جانے کیا وجہ ہے اس کے پیچھے؟ جے مجھ سے ہر بات شیئر کرتا ہے لیکن ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔"

بتاتے ہوئے اس کی آنکھیں بہنے لگیں تھیں جس پر میکائیل نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

وہ تو سمجھا تھا شاید جے اس کی مصروفیات کی وجہ سے اس سے دور رہتا ہے مگر یہاں بات کچھ اور تھی۔

www.novelsclubb.com

"_____ بچے روئیں مت آپ"

شرمین اس کے پاس بیٹھتے ہوئے ساتھ لگا گئیں۔

"میری ہی غلطی ہے مجھے اسے آپ کو بتانے سے منع نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

حیات کاردار کی بات پر وہ بھونچکا رہ گئی ایسی کیا بات ہو سکتی تھی۔

"سکول میں کسی بچے نے اسے ڈرا دیا ہے اس نے کہا کہ سٹیپ فادر دوسرے بچوں کو نہیں رکھتے اپنے پاس اور میکائیل بھی اسے نکال دے گا۔"

بہت مشکل سے وہ اپنی بات مکمل کر پائے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کون تھا وہ؟؟؟؟"

"چھوڑوں گا نہیں میں اسے۔۔۔

میکائیل نے مٹھیاں بھینچے دانت پیستے ہوئے کہا۔

اسی لیے میں بتانا نہیں چاہتا تھا جذباتیت کی بجائے معاملہ فہمی سے کام لو۔ کس" کس کا منہ پکڑو گے آج ایک نے کہا ہے کل چار کہیں گے۔ یہی دنیا ہے کوئی خوش ہے تو کیوں خوش ہے اس کا بھی حساب چاہیے ہوتا ہے سب کو۔"

انھوں نے کڑے تیوروں سے میکائیل کو گھورا۔

تو کیا کروں پھر ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہوں اور لوگوں کو اس کے ذہن سے کھیلنے" دوں؟"

www.novelsclubb.com

وہ دھیمے لہجے میں غرایا۔

ہر گز نہیں مگر اسے اعتماد دینے کی ضرورت ہے اور یہ تم دونوں مل کر ہی کر سکتے "
ہو۔ یہاں سوتیلے باپ کو ایک مونسٹر کی طرح پیش کیا جاتا ہے اور بہت سے ایسے
ہوتے بھی ہیں لیکن تمہیں یہ دکھانا ہے اسے کہ وہ تمہیں کتنا عزیز ہے وہ تمہارا
دوست نہیں بلکہ بیٹا ہے وہ خود تمہیں 'پاپا' پکارے۔ میں نے اسے کہا تھا مگر وہ
"تمہیں محض دوست سمجھتا ہے۔

ان کی بات وہ بہت غور سے سن رہا تھا اور یہ شاید پہلی بار تھا۔

انھیں دیکھ کر شرمین نم آنکھوں سے مسکرا دیں اور جھک کر جے کی پیشانی چوم لی۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کو بہت زور سے رونا آ رہا تھا مگر سب کے سامنے اس نے قابو پائے رکھا جب
ضبط جواب دینے لگا تو وہ جلدی سے جے کو گود میں اٹھائے کمرے میں چلی گئی۔

اس کے یک دم اٹھ کر جانے پر وہ تینوں خاموش رہ گئے۔

"تم جاؤ اس وقت اسے تمہاری ضرورت ہے۔"

حیات کاردار نے کہا تو شرمین نے بھی ان کی تائید کی۔

وہ اٹھ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں چاہتا کہ وہ دوسرا میکائیل بنے۔"

ہمارا بیٹا باغی ہوا تھا مگر وہ اپنی ماں کی جدائی سے خوف زدہ ہے۔ایسے اندر ہی اندر گھٹ کر اس کی شخصیت پر برا اثر پڑے گا۔میں چاہتا ہوں ہم سب مل کر اس کے لیے اچھا ماحول بنائیں، تم اپنی بہن کی باتوں سے اسے دور رکھنا۔"

ان کی بات پر شرمین شرمندہ ہو گئیں۔

"جی بالکل آپ بے فکر رہیں۔"

وہ محض یہی کہہ پائیں۔

www.novelsclubb.com

میکائیل کمرے میں آیا تو اس کے اندازے کے عین مطابق وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپائے زور زور سے رو رہی تھی وہ بوکھلا کر اس کے پاس آیا کہیں جے نا اٹھ جائے؟

ایسے رو رو کر کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو؟ جے اٹھ گیا تو تمہیں ایسے دیکھ کر گھبرا جائے گا۔"

اس نے عنوہ کے دونوں ہاتھ تھامے تو وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی۔اسے آنسو بہانے کے لیے مضبوط سہارے کی ضرورت تھی۔

www.novelsclubb.com

مجھے خود پر غصہ آ رہا ہے میں ایسی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہوں پہلے ہی دن اس کی تبدیلی کیوں نہیں محسوس کر پائی؟ وہ کتنی تکلیف میں ہو گا اس خوف سے کہ میں

اسے چھوڑ دوں گی۔ میں کیسے چھوڑ سکتی ہوں اسے جس کے لیے میری سانسیں چل رہی ہیں۔ اسی لیے وہ ہر وقت میرا پلو تھامے رکھتا تھا کہ کہیں ساتھ نہ چھوٹ جائے۔"

وہ رو رو کر اپنا غبار نکال رہی تھی اور میکائیل اس کا سر تھپک رہا تھا۔

میں جانتا ہوں تمہیں اس کی تکلیف محسوس ہو رہی ہے جسے میں بھی محسوس کر رہا ہوں۔ میں کیسے اسے خود سے الگ کر سکتا ہوں ایسا سوچنے سے پہلے میں مر نا پسند کروں گا۔"

وہ افسردہ لہجے میں بولا تو عنوہ یک دم سر اٹھائے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

اس کی حفاظت کے لیے تم مجھے ہمیشہ خود سے ایک قدم آگے کھڑا پاؤ گی، یہ"

"تمہیں آنے والا وقت ثابت کر دے گا۔

اس کے گھمبیر لہجے پر عنوہ رخ پھیرے آنسو پونچھنے لگی۔

وہ دونوں اپنا ایک ایک ہاتھ جے کے اوپر رکھے سوچوں میں گم سو گئے تھے۔

صبح جے اٹھا تو بیڈ کے دونوں اطراف جگہ خالی تھی۔ وہ جلدی سے منہ بسورے نیچے اترا اور بھاگ کر باہر آیا اسے لگا اس کی ماں چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

www.novelsclubb.com

"!جے مائی سن_____ گڈ مارننگ"

اس کے باہر آتے ہی میکائیل نے گود میں اٹھا لیا۔

"مومی____ مومی تاں ایں دے کی؟"

وہ جلدی سے ادھر اُدھر دیکھ کر بولا۔

یہاں ہیں جے کی مومی اور اپنی جان کے لیے اس کے فیورٹ پین کیکس بنا رہی" "تھیں۔

عنوہ کی آواز سنتے ہی وہ گردن موڑے دیکھنے لگا اور چاکلیٹ پین کیکس پر نظر پڑتے ہی چہک اٹھا۔

www.novelsclubb.com

"اووووواؤ مومی! یہ تو دے بوت بوت مزے شے کائے دا۔"

اس نے منہ میں پانی بھر کر کہا۔

"اور میں کیا کھاؤں گا؟"

میکائیل نے رونی صورت بنائے کہا۔

"آپ اپنی مومی شے بالیں یہ دے کی مومی نے بایا اے۔"

اس نے میکائیل کے گال پر ہاتھ رکھتے اسے ہری جھنڈی دکھائی۔

"اوہ یار! جے کی طرح میری مما مجھ سے اتنا پیار نہیں کرتیں۔"

www.novelsclubb.com

میکائیل نے دہائی دی تو جے کھلکھلا دیا۔

تو پھر میرے جے کی طرح ہر کسی کے ساتھ تمیز سے پیش آیا کریں آپ کی مما"
"بھی پیار کریں گیں۔

عنوہ نے استہزائیہ انداز میں کہا۔

مجھ جیسا با آداب سارے جہان میں چراغ لے کر ڈھونڈو گے تو بھی نہیں ملے"
"گا۔

اس نے گردن اکڑا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"____ ہو گا تو ملے گا نا"

عنوہ نے الفاظ چبائے۔

دیکھ رہے ہو جے کیسے بول رہی ہیں آپ کی مومی؟ مجھ معصوم کے ساتھ ہر کوئی"

"ایسے ہی کرتا ہے کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا۔

اس نے چہرے پر مصنوعی مسکینیت طاری کرتے ہوئے کہا۔

دے ترتاے اپنے کیل کار شے پیال آپ اش تے چم او، وہ آپ تو کیکش بی دے"

"دا۔

جے نے اس کے گال سے اپنا گال ٹکا لیا اور دلاسے دینے لگا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل عنوہ کی طرف آنکھیں گھمانے لگا جس پر وہ تپتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔

ناشتے کی میز پر میکائیل نے اعلان کیا کہ آج لاسٹ پیپر دے کر وہ جے اور عنوہ کو اپنا گلگت بلتستان دکھا کر لائے گا اس کے لیے وہ آج سے ہی جے کی پندرہ دن کی چھٹی لے چکا ہے۔

جے سارے گھر میں پہلے کی طرح چہکتا پھر رہا تھا جو عنوہ کا دل طمانیت سے بھر گیا۔

وہ اس گھر کے لوگوں کی کچھ اور گرویدہ ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یار بات کی تو نے بھابھی سے؟"

پیپر سے پہلے تو وہ جان بوجھ کر ملے بغیر حسن کے پیچھے سے نکل کر کرسی پر جا بیٹھا تھا مگر اب حسن اسے دیکھتے ہی بھاگا آیا تھا اور آتے ہی اپنے مطلب کا سوال داغا۔

ولید بھی اسے شاہانہ انداز میں کرسی پر پھیلے دیکھ کر ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"میں تو جانے کتنی باتیں کرتا ہوں اس سے اب کیا ساری تجھے بتاؤں؟"

اس کے طنزیہ انداز میں کہنے پر ولید سٹپٹا گیا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میرا مطلب تھا کہ رشتے کی بات۔"

اس نے تصحیح کی۔

جی نہیں فضول گوئی کے لیے میرے پاس وقت نہیں ہوتا اب تو ہم ویسے بھی"

ہنزہ جا رہے ہیں تو پھر وقت کی شدید قلت ہو گی۔

"...اور ہاں اگر_____ بھولے بھٹکے سے مجھے تو یاد آ گیا تو

وہ جاتے جاتے مڑا۔

"_____تو"

حسن نے عجلت میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تو خود کی یاد پر لعنت بھیجتے مائنڈ ڈائیورٹ کر لوں گا۔"

وہ اسے زچ کرتے ہوئے پلٹ گیا تھا۔

"_____ کمینہ، سائیکو کیس، ایڈیٹ، نمونہ"

حسن اسے زیر لب گالیوں سے نوازتا رہا اور ولید کے فلک شگاف قہقہے گونج رہے تھے۔

گھر پہنچتے ہی شرمین سے ملتا وہ کمرے میں داخل ہوا تو عنوہ گرم پانی سے جے کے پاؤں صاف کر رہی تھی۔ میکائیل نے ہمیشہ اسے خود سے بڑھ کر جے کا خیال رکھتے دیکھا تھا بلاشبہ وہ ایک بہترین ماں تھی۔ یہ تو وہ اس سے ملنے سے پہلے ہی جان گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یاد تروائی اے مدرتے لیے دے آپ تو (poem) مومی! مش نے ایک پوم سنائے دا۔

Mommy, Mommy, I love you.

Thanks for all the things you do. And you love me.

www.novelsclubb.com

That's the way it should be.

Mommy, Mommy, I love you."

وہ ہل ہل کر گاتا ہوا عنوہ کے ساتھ ساتھ میکائیل کو بھی دل کا ٹکڑا لگا تھا۔

حیرانی والی بات یہ ہوتی تھی کہ وہ جب بھی اس کے لیے کچھ بھی یاد کر کے آتا تھا بالکل صاف بولتا تھا۔

"تھینک یو سو مچ میری جان۔۔۔۔۔"

عنوہ نے بے ساختہ اسے خود میں بھینچ لیا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے کب کہو گی؟؟؟؟"

میکائیل کی شوخ آواز پر وہ دونوں پلٹے۔

"اووووواؤ! چم آپ آدئے او۔"

جے نے اسے دیکھتے ہی تالیاں بجائیں۔

بتاؤنا کب کہو گی؟؟؟؟"

جے کے پاس بیٹھتا میکائیل بضد ہوا۔

"کیا؟؟؟؟"

www.novelsclubb.com

جے کے قدموں سے کھڑی ہوتی وہ پوچھنے لگی۔

"_____'وہی جو جے کو کہتی ہو'میری جان"

اس نے کہہ کر لب دبایا جبکہ عنوہ سرخ پڑ گئی۔

جے بھی دلچسپی سے عنوہ کو دیکھنے لگا۔

"____ منہ دھو رکھیں اپنا"

وہ ناک چڑھاتی ہوئی رخ پھیر گئی۔

www.novelsclubb.com

"ہمارے تو بنا دھلے ہوئے منہ پر بھی لڑکیاں مرتی ہیں۔"

وہ کالر اکڑا کر بولا۔

"انھیں دکھائی کم دیتا ہو گا۔"

وہ تیکھے لہجے میں کہتی ہوئی باہر چلی گئی۔

او تیری خیر____ جے ایک اچھے خاصے ہینڈسم بندے کی پرسنلٹی کی آپ کی"

"مومی نے ایسی کی تیسی پھیر دی۔

وہ دل پر ہاتھ رکھتا پیچھے کی طرف بیڈ پر ڈھے گیا جس پر جے تسلی آمیز انداز میں اسے تھپکنے لگا۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_19#

"چل یار جے اب ہم آئسکریم کھانے چلتے ہیں آپ کی وجہ سے میگنم مجھے بھی اچھی لگنے لگی ہے اور سردی میں کھانا کا تو مزا ہی آجاتا ہے۔"

www.novelsclubb.com

میکائیل نے شام کے وقت جے کو اٹھایا۔

آئسکریم کا سنتے ہی جے چہک اٹھا۔

انھیں اگلے دن شام کو ہنزہ کے لیے نکلنا تھا۔

ابھی دیکھنا آپ کی مومی آئیں گیں اور کہیں گیں 'اتنی سردی میں کون آئسکریم" کھاتا ہے؟ فلو ہو جائے گا جے کو، پہلے بھی آپ بنا بتائے اسے آئسکریم کھلا کر لے آتے ہیں پھر اس کے گلے میں خراش آجاتی ہے اور مجھے پریشان کرتا ہے کہ میری "آواز اچھی نہیں لگ رہی۔

میکائیل نے عنوہ کی ایکٹنگ کی جس پر جے اپنے ننھے دانتوں کی نمائش کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

وہ ابھی جے کو سرخ اونی ٹوپی پہنا ہی رہا تھا تبھی کمرے میں داخل ہوتی عنوہ ٹھٹھکی۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟"

"اب کہاں جانے کی تیاری ہے؟

اس نے براہ راست میکائیل کو دیکھا۔

"مومی ____ میں اور چم ائسکلیم کانے دارے ایں۔"

اس کی صاف گوئی پر میکائیل نے ماتھا پیٹ لیا۔

جے اور اپنی ماں سے کوئی بات چھپا لے ایسا ہونا ناممکن تھا۔

www.novelsclubb.com

اتنی سردی میں کون آئسکریم کھاتا ہے؟ فلو ہو جائے گا جے کو، پہلے بھی آپ بنا"
بتائے اسے آئسکریم کھلا کر لے آتے ہیں پھر اس کے گلے میں خراش آجاتی ہے اور
"_____ مجھے پریشان کرتا ہے کہ میری آواز اچھی نہیں لگ رہی

عنوہ نے بیڈ پر کھڑے جے کے پائنچے ٹخنوں سے اوپر کرتے ہوئے نان اسٹاپ وہی بولنا شروع کر دیا جو میکائیل بتا چکا تھا کیونکہ اس کے پاس یہی ڈائیلاگز ہوتے تھے۔

جے نے نظر بچا کر میکائیل کو دیکھا جو عنوہ کے پاگل ہونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا تو اس نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہنسی دبانے کی کوشش کی مگر بے سود۔

www.novelsclubb.com

اس کی ہنسی کی آواز پر عنوہ کڑے تیوروں سے میکائیل کو گھورنے لگی جس پر وہ گڑبڑا کر یک دم سیدھا ہو گیا۔

مومی_____چم اتنے فنی لدرے تھے۔"

"چم مومی کو بی ترتے دتھائیں۔

اس کے ہنس کر کہنے پر میکائیل نے سر کھجایا۔

"_____میں تو بس ایسے ہی"

وہ جلدی سے جے کو اٹھانے لگا تاکہ کھسکے مگر تبھی جے کو چھینکیں آنے لگیں۔

www.novelsclubb.com

اس اچانک افتاد پر وہ دونوں کھسیا کر عنوہ کو دیکھنے لگے۔

"___ مومی یہ تو مدے پتا نئیں تیسے آدئی ___ اچھو"

جے نے صفائی پیش کرنا چاہی مگر عین وقت پر پے در پے چھینکوں نے اس کا حشر برا کر دیا۔

اب تو اس کی ناک بھی سرخ پڑ گئی تھی۔

"نو آرگیومنٹس جے، مومی از آلویز رائٹ۔"

وہ اسے اٹھائے وہاں سے چل پڑی۔

www.novelsclubb.com

"یششششش! مومی از آلویز رائٹ۔۔۔۔"

اس نے جاتے جاتے میکائیل کو باور کرایا جس پر وہ یک دم اس کے پینترا بدلنے پر بھونچکا رہ گیا۔

وہ باہر آیا تو عنوہ جے کو لیے صوفے پر بیٹھی ابلا ہوا انڈا اور نیم گرم دودھ پلا رہی تھی۔

چم شار اپلین چوپت اود یا اے۔"

"او مومی میں تو تہہ راتا چم نے کتنا بر اپلین بایاتا۔

www.novelsclubb.com

وہ میکائیل سے افسوس کا اظہار کرتا عنوہ کے گھورنے پر فوراً بات بدل گیا۔

چم____ یہ بید آنتی نے کھراب تیااوگا جب وہ دے پر شاؤت تر ری تھیں اور"

"ایشے ایول کوئین کے جیشے ہاووو ترتے اوئے دے کے پاس آئیں تھیں۔

انڈا کھاتے ہوئے جیسے ہی اس کی نظر میٹ پر پڑی تو وہ رک رک کر بتانے لگا جس پر

میکائیل چونکا۔

بری بات جے____ میری جان ایسے نہیں بولتے کسی کو بھی سب اچھے ہوتے"

"ہیں۔

عنوہ نے اسے نرمی سے سمجھایا جس پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کس کی بات کر رہا ہے جے؟"

میکائیل نے سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

"کسی کی نہیں ایسے ہی کوئی کارٹون دیکھ لیا ہو گا۔"

عنوہ نے دھیمے لہجے میں کہا کہیں جے نہ سن لے ورنہ یہیں بھانڈا پھوڑ دے گا۔

میں اسے ایسے شیطانی کارٹونز دیکھنے ہی نہیں دیتا جو یہ ایسی باتیں کرے تو تم سیدھا"

"سیدھا بتاؤ۔

اس نے عنوہ کا جھوٹ پکڑا۔

www.novelsclubb.com

کتنے افسوس کی بات ہے سارا دن اسے سچ بولنے کی تلقین کرتی ہو اور خود جھوٹ"

بولتی ہو، یاد رکھنا بچے سن کر نہیں بلکہ دیکھ کر سیکھتے ہیں وہی جوان کے والدین

"کرتے ہیں۔

وہ زور دے کر بولا تو عنوہ شرمندہ ہو گئی لیکن وہ نہیں بتا سکتی تھی شرمین نے وعدہ لیا تھا۔

"اوکے فائن_____ میں خود مما سے پوچھ لیتا ہوں۔"

وہ جیسے ہی اٹھنے لگا عنوہ نے بے ساختگی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جس پر وہ وہیں تھم گیا۔

پلیززززز! مما نے وعدہ لیا تھا آپ کو نہ بتانے کا۔"

"ڈیڈ پہلے ہی اچھی خاصی سنا چکے ہیں انھیں آپ اب سکون برباد مت کریں گھر کا۔

www.novelsclubb.com

وہ التجائیہ انداز میں بولی تو میکائیل نے اسے توصیفی نگاہوں سے دیکھا مطلب اس کے منہ پر اسی کی بے عزتی کر رہی تھی۔

تم کہنا چاہتی ہو میں گھر کا سکون برباد کرتا ہوں سیدھا سیدھا کہہ دو فسادی ہوں"

"میں۔

اس کی بات پر عنوہ بوکھلا گئی۔

"ننن نہیں میرا یہ مطلب نہیں تھا۔"

وہ منمنائی۔

www.novelsclubb.com

:ایک بات یاد رکھنا میری"

جو دیکھتا ہوں وہی بولنے کا عادی ہوں

"میں اپنے شہر کا سب سے بڑا فسادی ہوں

اس کی آنکھوں میں دیکھ کر باور کروا تا وہ وہاں سے چلا گیا۔

اس نے جھنجھلا کر سر پیٹ لیا۔

"نو نو نو مومی ! بری بات اوتی اے ایشے نئیں تلتے ابو دا نتیں دے۔"

جے نے حاجی ثناءاللہ ک حوالہ دیتے اسے ٹوکا تو وہ فوراً سے ہاتھ ہٹا گئی۔

www.novelsclubb.com

ADEENA KHAN

ابو دیکھیں یہ ہے لڑکا سونیا کا کزن ہے باہر سے آیا ہے اچھا خاصا کماتا ہے اور کیا"
"چاہیے ہمیں زبردست رشتہ ہے۔

عباد اپنی بیوی کے اصرار پر آج اپنے ابو کے پاس حاضر ہو گیا تھا۔

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن عمر زیادہ لگتی ہے مجھے لڑکے کی اور ایسے تھوڑا میں رشتہ"
"کر سکتا ہوں پوچھ گچھ کر کے ہی کروں گا آخر بیٹی کا معاملہ ہے۔

وہ سب سمجھتے تھے تبھی سادہ سے الفاظ میں کہنے لگے۔

www.novelsclubb.com

عمروں کا کیا ہے ابو وہ تو بڑی چھوٹی ہوتی ہی ہیں باقی آپ جو بھی پتا کروانا چاہیں"
کروالیجیے گا ویسے تو میں بھی سب دیکھ بھال کر کے ہی آپ کے پاس آیا تھا۔ آپ
"نے پہلے بھی مجھے پرایا کر دیا تھا نا جانے کس حال میں ہو گی عنوہ؟

انھوں نے ابو کو جذباتی کرنا چاہا مگر وہ نہیں جانتے تھے کہ حاجی ثناءاللہ اس دائرے سے بہت آگے نکل آئے ہیں جن پر اولاد کی بلیک میلنگ اثر کرتی ہے۔

"الحمدللہ بہت خوش ہے میری بچی، تم بھی اپنی بہن کے لیے دعا کیا کرو آخر کو اکلوتے بھائی ہو اس کے۔"

ان کے طنزیہ انداز پر وہ خجالت کے مارے محض سر ہلا سکے۔

www.novelsclubb.com

دروازے سے اندر داخل ہوتی زویا نے سب سنا تھا تبھی وہ چپکی سی وہاں سے پلٹ گئی۔ عنوہ کو اس نے ساری بات بتائی تھی جس پر وہ تسلی دے گئی کہ ابو اس کے ساتھ کوئی ناانصافی نہیں کریں گے۔

زویا نے سب کو عنوہ کے ہنزہ ٹرپ کا بتایا تھا، وہ لوگ خوش تھے کہ بالآخر اس کی زندگی میں بہار لوٹ آئی تھی لیکن خدا کو کیا منظور تھا یہ تو وقت بتانے والا تھا؟

ADEENA KHAN

دید! یہ جو کیل کارایں جو آپ تے بے بی ایں ان تو اتنا غصہ تیوں آتا اے؟"

"وہ بوت زور شے شاؤت ترتے ایں۔

www.novelsclubb.com

جے ان دونوں میاں بیوی کے درمیان بیڈ پر لیٹا ٹانگ پر ٹانگ رکھے حیات کاردار سے پوچھنے لگا۔

ہاہ_____یہ ایک دکھ بھری کہانی ہے بیٹے۔"

"بہت سی غلطیاں ہوئیں اور اس کہانی میں شاید مونسٹر میں ہوں۔

وہ اداسی سے بولے تو شرمین بھی غمزدہ ہو گئیں۔

اووونو دید! دے کو سیڈ شتوری نئیں سننی اس کو ہیپی ہیپی موڈ رکھنا اے۔"

"آپ مونسٹر نئیں سپر ہیرو او، سب شے اچھے والے۔

وہ کھڑا ہوتے ان کے گال پر لب رکھ گیا جس سے وہ نم آنکھوں سے مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

"اب دے اپنے روم میں دارا اے، گد نائٹ شویت دریمز۔"

وہ بیڈ سے نیچے اتر کر انھیں ہات ہلاتا اپنے کمرے میں داخل ہوا جہاں عنوہ بیگ میں کپڑے رکھ رہی تھی اور میکائیل اب تک غائب تھا۔

"مومی! چم کاں ایں۔"

جے کے پوچھنے پر اسے بے ساختہ شام کا منظر یاد آیا جب وہ غصے سے چلا گیا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی آخر سب کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا اسے کیوں صفائیاں پیش کرتا ہے؟

وہ ابھی جواب دیتی تبھی وہ اندر داخل ہوا تھا ہمیشہ کی طرح اپنے پسندیدہ رنگوں بلیک جینز اور گرے ٹی شرٹ میں ملبوس تھا۔

عنوہ نے اسے دیکھ کر جھرجھری لی جو شدید سردی میں بھی زیادہ سے زیادہ جیکٹ ہی پہن لیتا تھا ورنہ کبھی کبھار وہ پہننا بھی گوارا نہ کرتا شاید پتھر کا بنا تھا۔

"چم آپ آدئے میں آپ تو مش ترلہاتا۔"

جے اس کی طرف بھاگا تو وہ گود میں اٹھا کر اسے چوم گیا۔

عنوہ کو یہ بات اس کی کافی متاثر کرتی تھی وہ جس بھی پریشانی میں ہوتا جے کو مکمل وقت دیتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ سرد کا احساس کرتی نا محسوس طریقے سے ہیٹر چلا گئی تاکہ کچھ گرمائش ہو جائے۔

_____اسام لیکم (السلام علیکم)! دید"

"دے آج دید کے شات ناشتہ ترے دا۔

میکائیل اور عنوہ کے ساتھ نیچے آتا جے چہکا تھا۔

ضرور_____ آؤ آؤ جلدی سے میں نے بھی آج جے کی پسندیدہ چوری کھانی"

"ہے۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار نے اخبار رکھتے ہوئے اسے اپنے پاس بلایا۔

اووووواؤ مومی! دید دے کی چوری کائیں گے۔"

دیدیہ بوت ٹیسٹی اوتی اے۔

"آپ بی ایسے تریں دے چوری کھا کر واؤ دیتس امیز نگ۔

اس کے آنکھیں بند کر کے مزے سے کہنے پر سب ہنس دیے۔

"اوہ واہ پھر تو بہت ہی مزا آنے والا ہے بھئی۔"

حیات کاردار نے متاثر کن انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

تلیں پھر دے نا____ صرا نتل تو بول تر آتا اے آج میرے دیدبی چوری کائیں"

"گے بوت اچی بائے۔

وہ نصیر جاں کا حوالہ دیتے ہوئے کرسی سے اترنے لگا تو حیات کاردار نے اسے اتار دیا جس پر جلدی سے اس نے تھینک یو بولا۔

"جے بیٹا! آپ نصیر جاں کیوں نہیں کہتے؟"

شرمین نے پوچھا۔

"دان تو مومی ایں دے کی اور اب تو اب تو چم بی دے کی دان بن دئے ایں"

"لیتن مومی کی دان صرف دے اے کیل کارابی مومی کی دان نئیں بنے ایں۔

www.novelsclubb.com

اس کے سمجھداری کا مظاہرہ کرنے پر عنوہ خفت سے سرخ پڑ گئی جبکہ میکائیل نے مسکراہٹ دبانے کے لیے جوس کا گلاس منہ سے لگا لیا۔

"_____اور میں"

حیات کاردار نے اس کا دھیان بٹانے کے لیے پوچھا وہ عنوہ کو شرمندہ ہوتا دیکھ چکے تھے۔

"دے تا فیورت پرسن بس ایک ای اے اور وہ آپ او۔"

اس نے آنکھیں جھپک کر انھیں تسلی دی جس پر وہ مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

"اب دے دیدتے لیے چوری بانے جارا اے۔"

وہ عجلت میں کچن کی طرف دوڑا مبادہ اس سے کوئی اور سوال نہ پوچھ لیا جائے اور مزید وقت ضائع نہ ہو۔

حیات کاردار مسکراتے ہوئے اخبار پڑھنے لگے، ناشتہ کرتے میکائیل کی جب ان پر نظر پڑی تو اس نے ضبط سے لب بھینچ لیے اور کچھ کہے بغیر نہ رہ پایا۔

"یہ یاد رکھیے گا کہ جے میرا بیٹا ہے اس سے کسی بھی قسم کی امیدیں وابستہ نہ کیجیے گا، آپ کو ویسے بھی عادت ہے پہلے بچے کو خود سے مانوس کرتے ہیں پھر اس کی آنکھوں سے خوابوں کو نوچ پھینکتے ہیں۔"

اس کے کڑوے لہجے پر انھوں نے اخبار سے یک دم نگاہیں اٹھائیں، کچھ دیر پہلے چھانے والی مسکراہٹ کی جگہ اب ندامت پھیلی ہوئی تھی۔

وہ لفظوں کے نشتر چلا کر جا چکا تھا جبکہ ان کی ذات ابھی تک زلزلوں کی ضد میں تھی انھیں ماحول حبس زدہ لگنے لگا اور سانس لینے میں دشواری ہونے لگی تو وہ جھٹکے سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

عنوہ کو بے ساختہ ان پر ترس آیا جن کو زندگی نے ان کی ایک غلطی پر کہاں لا کھڑا کیا تھا۔

شرمین آنسو چھپانے کے لیے چہرہ جھکا گئیں۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کو شدید غصہ آیا تبھی وہ تن فن کرتی اس کے سر پر جا پہنچی جو بے چینی سے چکر کاٹ رہا تھا تو کبھی اپنے بال نوچ رہا تھا۔

اب کس بات کا پچھتاوا ہے؟"

جو زہر اگلنا تھا وہ تو اگل آئے نا آپ۔

یہ سب کر کے آپ نہ صرف انھیں بلکہ خود کو بھی اذیت دیتے ہیں آخر ختم کیوں نہیں کر دیتے یہ سب؟

ابھی بھی سب کچھ آپ کے ہاتھ میں ہے سنبھل جائیں ورنہ گزرا وقت ہاتھ نہیں آتا۔"

وہ خشمگیں لہجے میں بولتی بیڈ پر جا بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

پہلے پہل تو وہ بے یقینی سے اس کا غصہ ملاحظہ کرتا رہا پھر ہمیشہ کی طرح خود ترسی کا شکار ہونے لگا۔

میں نے زبردستی شادی کر کے تمہاری زندگی بھی اجیرن کر دی ہے، تم سوچتی ہو"
گی کہاں حارث زید جیسا باکمال انسان تھا اور کہاں یہ جسے اپنے باپ تک سے بات
کرنے کی تمیز نہیں ہے؟ جو میرے بیٹے کو نا جانے کیسے تربیت دے گا
میں _____ میں ایسا جان بوجھ کر نہیں کرتا عنوہ بس ہو جاتا ہے میرے اندر لاوا پکتا
رہتا ہے جو کسی بھی لمحے کسی کو بھی جلا کر خاکستر کر دے۔

"کیا کروں؟؟؟

www.novelsclubb.com

وہ بولتا ہوا اس کے قدموں میں آ بیٹھا تھا اور دھیرے سے اس کے ہاتھ تھام لیے۔

میں کوئی روک ٹوک نہیں کرنا چاہتا بس میں نے تمہیں قبر پر جانے سے اس لیے" منع کیا تھا کیونکہ ایک مسلمان عورت کا قبرستان جانا ممنوع ہے اور تم ایسے اکیلی چلی گئی۔اب تم بیوی ہو میری ایسے کوئی بھی تمہیں دیکھے گا تو کیا سوچے گا؟

"اور____ تمہیں لگا میں حارث زید سے جیلس ہو رہا ہوں۔

وہ زخمی سا ہنسا تو عنوہ بھونچکا رہ گئی مطلب وہ اس کے دل کا حال بھی جان جاتا ہے تو ____ کیا اسے یہ بھی معلوم ہے کہ میرے دل میں

www.novelsclubb.com

میں کہاں جیلس ہو سکتا ہوں اس سے؟"

"کیا میری اوقات ہے اتنی جو اس سے جیلس ہوں گا؟

اس پر شاید خود اذیتی غالب آ رہی تھی تبھی ایسی باتیں کر رہا تھا۔

کچھ دیر خاموش سا وہ اس کی ہتھیلیوں پر نا جانے کیا تلاش کرتا رہا تھا پھر دوبارہ بولنے لگا۔

میں جانتا ہوں کبھی بھی میں تمہارے لیے حارث زید کا نعم البدل نہیں ہو سکتا، "میں اس کی جگہ لینا بھی نہیں چاہتا کیونکہ میں کبھی بھی اس کے جیسا مقام حاصل نہیں کر سکتا وہ یہاں سے جا کر بھی ہر جگہ موجود ہے مگر کیا تمہارے دل میں میرے لیے خاص جگہ بن سکتی ہے؟ کیا ایسا ہو سکتا ہے کبھی اگر میں نہ رہوں تو تم "اور جے ویسے ہی مجھے یاد کرو گے جیسے حارث کو کرتے ہو؟

وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا یاسیت بھرے لہجے میں پوچھ رہا تھا۔اس کی باتوں سے عنوہ کا دل کٹ رہا تھا مگر وہ چاہ کر بھی کچھ بول نہ پائی۔

وہ امید بھری نگاہوں سے اسے دیکھتا رہا مگر جب وہ یک لفظی جواب بھی نہ دے سکی تو جھٹکے سے وہاں سے اٹھتا باہر نکل گیا۔اسے اس وقت رونا آرہا تھا لیکن وہ جو کسی کے سامنے نہیں رویا تھا اس وقت بھی اکیلا آنسو بہانا چاہتا تھا۔

عنوہ کو یک دم ہوش آیا تو وہ وسوسوں میں گھری جلدی سے اٹھ کر باہر بھاگی تبھی اسے گیٹ سے جیپ باہر نکلتی دکھائی دی۔

اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا، وہ اس کی سلامتی کا ورد کرتی اندر چلی آئی۔

دوسری طرف ڈرائیونگ کرتا میکائیل شدید دکھ میں تھا وہ سوچ رہا تھا آج تک اس نے زندگی میں کیا پایا تھا؟

سب سے اہم رشتہ ہی اس کے ہاتھ سے بھربھری مٹی کی طرح پھسل گیا تھا تو باقی کیا رہ جاتا ہے؟

عنوہ کے دل میں بھی تو وہ اپنی جگہ نہیں بنا پایا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں سے لگاتار آنسو پھسل رہے تھے جبکہ وہ ان سے بے نیاز تھا۔

اس نے سپیڈ بڑھادی آنکھوں میں نمی کی وجہ سے وہ سامنے سے آتی گاڑی کو نہ دیکھ پایا تبھی انھیں بچانے کے چکر میں اس نے موڑ کاٹا نتیجتاً گاڑی درخت سے جا ٹکرائی۔

زوردار دھماکے کے بعد وہاں خاموشی چھا گئی۔

جاری ہے۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_20#

www.novelsclubb.com

شرمین بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہی تھیں۔حیات کا رد ارذہنی تناؤ کے باوجود آفس چلے گئے تھے،جب انھیں وسوسے گھیرنے لگے تو وہ میکائیل کے کمرے کا دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوئیں جہاں عنوہ بیڈ پر بیٹھی نا جانے کن سوچوں میں گم تھی اور جے منہ ہی منہ میں کھلونوں سے باتیں کرنے میں مصروف تھا۔

"مما دید کدھر ایں وہ مدے لے ترنئیں دئے ایں۔"

اس نے اپنی ہی فکریں پالی ہوئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

"عنوہ بیٹے! میکائیل کدھر ہے؟"

ان کی بات پر وہ گڑبڑا گئی۔

"وہ ابھی نکلے ہیں مما، بتا کر نہیں گئے شاید کچھ دیر تک آ جائیں گے۔"

اس نے ان سے زیادہ خود کو اطمینان دلایا۔

"اچھا ٹھیک ہے پتا نہیں میرا دل کیوں گھبرا رہا ہے؟"

وہ دھیمے لہجے میں بولتی ہوئیں لاؤنج میں جا بیٹھیں عنوہ بھی ان کے پیچھے ہی چلی آئی۔

ابھی وہ کچھ اور کہتیں تبھی ملازمہ بھاگی آئی۔

www.novelsclubb.com

"بی بی جی! ابھی ڈرائیور نے بتایا ہے چھوٹے صاااب کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وہ آپ کو لینے آیا ہے۔"

ملازمہ کی بات پر شرمین کی چیخ نکل گئی وہ جلدی سے اٹھیں۔

عنوہ کا دل دھڑ دھڑانے لگا۔

وہ دونوں جے کو لیے جلدی سے ڈرائیور کے ساتھ ہسپتال کے لیے نکل گئیں۔وہ ڈرائیور حیات کاردار نے ہی بھیجا تھا انھیں پتا تھا گھر کی خواتین کا برا حال ہو جائے گا۔

وہاں پہنچتے ہی ان کا سامنا حسن، ولید اور حیات کاردار سے ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ پریشانی سے آئی سی یو کے باہر ٹہل رہے تھے۔

شرمین روتی ہوئیں حیات کاردار سے جواب طلب کرنے لگیں جس پر وہ لب بھینچ گئے۔

وہ خود بے بس تھے ان کی ضد نے آج کیا سے کیا کر دیا تھا؟

سب اس کے لیے دعا گو تھے، عنوہ کو رہ رہ کر خود پر غصہ آ رہا تھا جو اسے ایک امید کی ڈور بھی نہ تھما سکی۔ وہ خوفزدہ بھی تھی دوبارہ انہی حالات کا سامنا کرنا اس کے لیے کٹھن تھا۔

www.novelsclubb.com

یااللہ رحم کر، میں پہلے ہی بہت مشکل سے کھڑی ہوئی تھی خود کو مضبوط بنایا تھا مگر" اب دوبارہ وہ سب نہیں کر پاؤں گی۔ تو سب کی سنتا ہے میرے مالک، میری بھی "سن لے۔

وہ دل ہی دل میں خدا کے حضور سر بسجدہ تھی۔ اس کی آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے تبھی جے اسے دیکھ کر پریشان ہونے لگا۔ حسن کی ان پر نظر پڑی تو وہ آکر جے کو گود میں اٹھا گیا۔

"تاتو! مومی لولی ایں۔"

اس نے منہ بسورا تو حسن نم آنکھوں سے اسے خود سے لگا گیا۔ وہ خود بہت پریشان تھے کیونکہ ابھی تک وہ میکائیل کو نہیں دیکھ پائے تھے۔ حیات کاردار کے فون

کرنے پر جب وہ لوگ بھاگم بھاگ یہاں پہنچے تو اسے آئی سی یو میں لے جایا جا چکا تھا۔

جاوید صاحب پانی لینے گئے تھے جب وہ واپس لوٹے تو عنوہ کو بینچ پر بیٹھے روتا دیکھ کر انھیں حقیقتاً تکلیف پہنچی تھی اسی لیے اس کے سر پر ہاتھ رکھ گئے۔

دو گھنٹوں کے طویل انتظار کے بعد ڈاکٹرز باہر آئے تھے، سب بے ساختہ ان کی طرف بڑھے۔

www.novelsclubb.com

دیکھیے مسٹر کاردار ہم اپنی پوری کوشش کر چکے ہیں اب آگے اللہ تعالیٰ کی مرضی" کے کام ہیں۔ پریشانی والی بات نہیں ہے آپ دعا کریں ان شاءاللہ جلد ہوش آ

جائے گا۔گاڑی سائیڈ سے درخت میں لگی ہے موڑ کاٹتے ہوئے اس لیے ان کی بچت ہو گئی ہے۔جسم دائیں طرف سے زیادہ متاثر ہوا ہے ان کا بازو اور ٹانگ پر "فریکچر تھا۔

ڈاکٹروں نے پیشہ ورانہ انداز میں تسلی دی اور چلے گئے۔

عنوہ گھر میں بھی میسج بھیج چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار نے کسی بھی دوسرے رشتہ دار کو بتانے سے منع کیا تھا کیونکہ وہ بات کا بتنگڑ نہیں بنانا چاہتے تھے۔انھیں اچھی طرح سب کی ذہنیت معلوم تھی وہ عنوہ کو ہی منحوس اور نا جانے کیا کیا گردانتے؟

شام ہونے کو آئی تھی اور ابھی تک اس کو ہوش نہیں آیا تھا سب باری باری دیکھ کر جا چکے تھے۔ جے کو ولید پارک لے گیا تھا وہ میکائیل کو دیکھ کر رونے لگا تو عنوہ سے سنبھالنا مشکل ہو گیا تھا۔

اب میکائیل کے پاس عنوہ موجود تھی وہ ہنستا کھیلتا دوسروں کو زچ کرتا ہی اچھا لگتا تھا اب وہ پٹیوں میں جکڑا اسے انتہائی تکلیف دے رہا تھا۔

وہ اس کا ہاتھ تھام کر اس پر سر ٹکاتی اپنی سسکیوں کو نہ روک پائی۔

میکائیل کو ہوش آیا تو اس نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں، روشنی کی وجہ سے اس نے دوبارہ آنکھیں موند لیں۔

اپنے آس پاس اسے عنوہ کی موجودگی کا احساس ہوا تھا تبھی جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور اپنے بائیں ہاتھ کی جانب دیکھا جو وہ تھامے بیٹھی تھی۔

"اب کیوں رو رہی ہو زندہ بچ گیا اس لیے؟"

اس کی جلی کٹی بات پر وہ جھٹ سے سر اٹھاتی غصے سے گھورنے لگی۔

www.novelsclubb.com

زبان بند رکھیں آپ اپنی، میرے سامنے زیادہ اوور ہونے کی ضرورت نہیں"

"ہے۔

عنوہ نے دانت پیستے ہوئے اسے لتاڑا۔

"تمیز نہیں ہے تمہیں شوہر سے بات کرنے کی؟"

وہ خفگی سے بولا۔

آپ ہیں نا باادب جو خود ہی بد تمیزی کر کے اب یہاں آرام سے لیٹے ہوئے ہیں"

"اور ہماری جان سولی پر لٹکا رکھی ہے۔

وہ بھی دوبدو جواب دینے لگی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے متاثر کن انداز میں اس کی بہادری دیکھی۔

"تمہیں یہ میں آرام سے لیٹا دکھائی دے رہا ہوں۔"

میکائیل نے صدمے سے اپنی پلستر چڑھی ٹانگ اور بازو کی طرف اشارہ کیا۔اس کے سر پر بھی پٹی بندھی تھی۔

"تو یہ سب آپ کے اپنے کارنامے ہیں۔"

اس نے گویا ناک پر سے مکھی اڑائی۔

زیادہ پر نہیں نکل آئے تمہارے،ایکسیڈنٹ میرا ہوا ہے اور دماغ پہ اثر تمہارے"

www.novelsclubb.com

"ہو گیا ہے۔

میکائیل نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"جی نہیں آپ کا ہوا ہو گا دماغ خراب۔"

وہ بول کر یک دم ہوش میں آئی اور نظر بچا کر میکائیل کو دیکھا جو ساکت بیٹھا صدمے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس کی اڑی رنگت دیکھتے ہی عنوہ نے زور کا قہقہہ لگایا وہ خود نہیں جانتی تھی کہ اس شخص کی زندگی کی نوید اس کو سارے ہوش ہی بھلا دے گی۔

میکائیل نے پہلی بار اسے کھل کر ہنستے دیکھا تھا تبھی دقت سے اٹھا اور اس کی ٹھوڑی پکڑ کر اپنی طرف کر لی۔اس کی اس حرکت پر عنوہ یک دم خاموش ہو گئی۔

"خیر تو ہے کہیں پیار ویار تو نہیں ہو گیا مجھ سے؟"

میکائیل نے بول کر لب دبائے اسے دیکھا جو یک دم سرخ پڑ گئی تھی۔

ای___ی ایسی کوئی بات نہیں ہے بس وہ___وہ آپ کو سہی سلامت دیکھ کر اچھا"
"لگا تبھی۔۔۔۔

وہ ہکلائی تو میکائیل مسکراہٹ چھپا گیا۔

وہ بری پھنسی تھی پھر یک دم یاد آنے پر وہ سر پر ہاتھ مارتی عجلت میں اٹھی کیونکہ اس کے ہوش میں آنے کی خوشی میں وہ سب کو فراموش کر گئی تھی اچانک میکائیل نے ہاتھ پکڑ لیا۔

www.novelsclubb.com

"بتا کر تو جاؤ مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے تم کچھ چھپا رہی ہو۔"

وہ اسے چھیڑنے سے باز نہ آیا تو عنوہ نے دھیرے سے مکا رسید کر دیا۔

اس کی کراہنے کی آوازیں کمرے میں گونجنے لگیں تو وہ بوکھلا گئی۔

"سوری_____ میں نے تو بہت آہستہ سے مارا تھا۔"

وہ منمنائی۔

"تو اب زور سے مار لو۔"

www.novelsclubb.com

وہ دانت پیستے ہوئے کراہا۔

"____میں وہ____میں"

اس سے جب کوئی بات نہ بن پڑی تو انگلیاں چٹخانے لگی۔

"____او نہوں"

میکائیل نے ناگواری دکھاتے اس کے ہاتھ کھولے۔

مما اور ڈیڈ تو کب سے بے چین ہیں اور مما نے تو رو رو کر اپنا حال خراب کر لیا"

"ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ جاتے جاتے پلٹی۔

"پلیز زززز بہت ہو چکا ہے اب ڈیڈ سے سارے شکوے دور کر لیں۔"

وہ التجا کرتی سب کو بلانے کے لیے باہر بھاگی۔

یہ خوشخبری سنتے سب دوڑے چلے آئے تھے، شرمین روتے ہوئے اس کی پیشانی چوم رہیں تھیں اور وہ انھیں ساتھ لگائے دلاسے دے رہا تھا۔

"اب تو اپنے ڈیڈ کو معاف کر دو بیٹا۔"

شرمین دھیرے سے اسے بولیں جو کسی اور کے کانوں تک نہ پہنچ پایا۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار خاموش کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے، میکائیل کی جب ان پر نظر پڑی تو کچھ سوچ بچار کے بعد اس نے ان کی طرف بانہیں پھیلا دیں۔

اس کے اس قدم پر سب ساکت رہ گئے۔

"اب تو ہڈیاں بھی ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں پھر بھی گلے نہیں لگائیں گے؟"

اس کی شوخی پر وہ نم آنکھوں سے آگے آئے اور اسے کس کر گلا لگا لیا جس پر اس کی دردناک چیخیں گونجنے لگیں۔وہ بوکھلا کر یک دم پیچھے ہٹے۔

اس کی ہائے ہائے پر سب تکلیف محسوس کر رہے تھے مگر وہ خود شیخیاں مارتا نہیں تھک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بہت خوش تھا آخر کیوں نا ہوتا اک عرصے بعد وہ مکمل ہوا تھا۔

ولید جے کو ہر ممکن بہلانے کی کوششیں کر رہا تھا مگر وہ کسی طور قابو نہیں آ رہا تھا۔

چم تو تیا اوا اے وہ آئیز تیوں نئیں او پن تل لہے ؟ان تو ایشے ایشے تیوں باندھا اوا"

"اے؟

روتے روتے بھی وہ اشارے سے بتاتا سوالات کی بوچھاڑ کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ولید جیسے ذہین شخص کی ذہانت بھی اس کے سامنے فیل تھی۔آدھے گھنٹے سے وہ اسے مطمئن نہیں کر پایا تھا تبھی اس کے فون پر حسن کی کال آنے لگی جو خوشخبری

اسے سننے کو ملی وہ جھوم اٹھا تھا۔وہ جے کو زور سے بھینچ کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگا۔

آپ کے چم نے آنکھیں کھول لی ہیں، لیٹس گو۔"

"____ ویٹ ویٹ میری بات سنیں پہلے

وہ یک دم رکا۔

www.novelsclubb.com

دی بولیں تیا بات اے؟"

"دے تے پاش تائم نئیں اے۔

خوشی سے چہکتے جے نے گویا اس پر احسان کیا۔

اس کی چالاکی پر ولید ہنس دیا وہ روئی ہوئی آنکھوں سے ہنستا بہت کیوٹ لگ رہا تھا۔

ولید نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہتے جھک کر اس کا گال چوم لیا۔

"_____تائیں بی اب"

اس نے جھنجھلا کر ناک پھلائی۔

www.novelsclubb.com

اوکے تو سنیں پھر_____آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے چم اتنے درد میں بھی خوش"

"ہو جائیں اور جے کو پیار کریں؟

ولید نے اس سے پوچھا تو وہ جھٹ سے اثبات میں سر ہلا گیا۔

"تو پھر آپ ان کو پاپا بول دینا اب جب ہم ان سے ملنے جائیں گے۔"

ولید کی بات پر اس نے آنکھیں پھیلائیں۔

"وہ دے کے پاپا بولنے شے، پیپی اودائیں دے تیا؟"

جے کے پوچھنے پر ولید نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

"پھر تو دے ان تو روز پاپا بول دے دا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے فوراً طے کیا۔

ولید نے سکھ کا سانس لیا وہ بچہ واقعی میکائیل کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں تھا، جو ہر بات سمجھ جاتا تھا۔

ہسپتال پہنچتے وہ میکائیل کے کمرے میں داخل ہوئے جہاں سب اس کے گرد جھومے ہوئے تھے۔

"_____پاپا"

میکائیل کو ہنستے دیکھ کر جے نے پکارا تو وہاں ایک پل کے لیے خاموشی چھا گئی۔

www.novelsclubb.com

"جے_____مائی سن کم ہیئر۔"

میکائیل نے اسے اپنے پاس بلایا۔

دے گود میں نئیں بیتھے داوہ آپ تے پاش بیتھ دائے دا آپ تو بینڈ تج اوئی"

"اے۔

وہ سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

فائنلی میرے بیٹے کو ہی میرا خیال آیا ورنہ باقی لوگوں نے تو مکے مار مار کے مجھے اوپر"

"پہنچا دینا تھا۔

میکائیل نے اس کے دونوں پھولے ہوئے لال گال چومتے کن انکھیوں سے عنوہ کو دیکھا جو سٹپٹا کر بال کان کے پیچھے اڑسنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ نہ کرے بیٹا، کون ہیں وہ میرے بیٹے کی جان کے دشمن؟"

شرمین نے نامعلوم افراد پر لعنت بھیجی جبکہ عنوہ کی حالت پتلی ہو گئی تھی۔

ولید اور حسن اس کا اشارہ سمجھ چکے تھے تبھی ان کی دبی دبی ہنسی نکلی۔

حیات کاردار آنکھیں چھوٹی کیے ان کو ملاحظہ کر رہے تھے جب جے کو دیکھتے چونکے۔

"جے بیٹے آپ رو رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

ان کے پوچھنے پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

دے تولدر اتااس تے باباتے جیشے چم بی دور تلے دائیں دے پھر وہ اور مومی تیسے "

" لہے دے ان تے بنا۔

وہ روتے ہوئے بولا تو میکائیل نے اسے گود میں اٹھالیا۔

عنوہ بھی زور زور سے رونے لگی، حارث زید کی یاد کا جھونکا پھر آیا تھا۔

میکائیل جے کو ساتھ لگائے رب کا شکر ادا کر رہا تھا،

جے کے ہوتے ہوئے اس نے کیسے سوچ لیا تھا کہ کوئی اسے محبت نہیں کرتا؟

www.novelsclubb.com

کسی کو اس کے ہونے نہ ہونے سے فرق نہیں پڑتا؟

میری جان جے_____ آپ کا یہ چم آپ کو چھوڑ کبھی نہیں جائے گا۔آپ نے" اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کی تو دیکھو میں یہاں ہوں۔ان پٹیوں کو دیکھ کر گھبراؤ "نہیں میں کچھ دن میں ہی یہ اتار دوں گا۔میں جے کی طرح بہادر ہوں۔

اس نے جے کے آنسو پونچھ کر کہا تو اپنے لیے 'بہادر' سنتا جے مسکرا دیا اور اسی خوشی میں میکائیل کے گال پر لب رکھ گیا۔

سب ان کی محبت پر مسکرا دیے۔

www.novelsclubb.com

عنوہ کو آنسو پونچھتے دیکھ کر میکائیل نے بے چینی سے پہلو بدلا۔

میکائیل صاحب شاید آپ نے غور نہیں کیا کہ جے نے آتے ہی آپ کو کیا بولا"

"تھا؟

ولید کی سنسنی خیز آواز پر سب چونکے۔

"کیا_____؟"

میکائیل نے مشکوک نگاہوں سے جے کو دیکھا تو وہ آنکھیں مٹکانے لگا۔

"امممم_____کیا کہا تھا؟؟؟"

www.novelsclubb.com

میکائیل سوچنے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔

یس____مجھے یاد آیا جے نے کہا تھا۔"

"_____پاپا"

سب یک دم چلائے۔

"یےےےےےے"

جے کھلکھلایا۔

"اووومائی کیوٹو! یہ لال سیب میرا ہے۔"

جے کے چہرے کو چٹاچٹ خوشی سے چومتا وہ ہنسا۔

www.novelsclubb.com

حیات کاردار نے نم آنکھوں سے یہ منظر دیکھا تھا۔

رات کے وقت عباد سمیت عنوہ کا پورا خاندان یہاں موجود تھا۔

سب نے ہسپتال کے کمرے میں رش کر دیا تھا۔

زویا کو وہاں دیکھتا حسن دھیرے سے وہاں سے کھسکنے لگا تھا جب میکائیل نے اس کا ہاتھ دبوچ لیا، وہ بیچارگی سے دیکھنے لگا کیونکہ اب اس کی اس جنگلی انسان کے ہاتھوں خیر نہیں تھی۔

"_____انکل"

میکائیل شیطانی مسکراہٹ لیے بولا۔

حسن نے منت بھرے انداز میں اسے دیکھا مگر وہ ان دیکھا کر گیا۔

"_____جی بیٹا"

حاجی ثناءاللہ جی جان سے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔۔۔۔۔

میکائیل#

ادینہ_خان#

قسط_نمبر_21#

Last Episode:

"آپ نے زویا کا کہیں رشتہ طے کیا ہوا ہے؟"

اس کی بات پر سب کے تاثرات دیکھنے والے تھے۔

www.novelsclubb.com

حسن سٹپٹا گیا تھا، زویا خفت سے سرخ پڑ گئی، شرمین اور حیات کاردار نے اس بے وقت نقطے بے چارگی سے ایک دوسرے کو دیکھا کہ ان کا بیٹا نہیں سدھر سکتا، عباد

اور اس کی بیوی گھبرا گئے تھے وہ تو پہلے ہی اس کی دولت وامارت سے مرعوب نظر آ رہے تھے۔

"آہم_____ نہیں بیٹا ابھی ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔"

حاجی ثناءاللہ نے اپنے ہونق تاثرات پر قابو پا کر کہا۔

انھیں اپنے داماد سے اتنے برے حال میں بھی ایسی بات کی توقع نہیں تھی۔

"اوہ یہ تو کمال ہو گیا، چلو پھر میں آج زویا کا رشتہ طے کر دیتا ہوں۔ آپ نے مجھے اپنا بیٹا کہا ہے تو زویا میری چھوٹی بہن ہوئی اگر میں اس کے لیے کوئی فیصلہ کروں تو قبول کریں گے؟"

www.novelsclubb.com

اس نے نرم لہجے میں پوچھا تو حاجی ثناءاللہ نے بغیر شش و پنج کے اثبات میں سر ہلا دیا۔

سب ان دونوں کے درمیان خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے۔

"____ بہت شکریہ ابو"

اس نے مزید محبت سے انھیں گھیرا۔

www.novelsclubb.com

"اب لگے ہو نا میرے بیٹے اب بتائیں کیا بات ہے؟"

انھوں نے آگے بڑھ کر کندھا تھپتھپایا۔

حسن اس سے اپنا بازو چھڑوانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا مگر ناکام رہا، ولید کی تو بتیسی نکل رہی تھی۔

دیکھیں ابو یہ میرا دوست ہے شکل سے آپ کو بے وقوف لگ رہا ہے مگر ویسا نہیں" ہے۔ مجھ سے زیادہ تو نہیں مگر تھوڑا بہت ذہین بھی ہے۔ آپ کو مجھ سے بہترین داماد تو کوئی مل ہی نہیں سکتا مگر یہ بھی کچھ کچھ اچھا ثابت ہو گا اگر نہ ہوا تو میں ہوں نا اچھی طرح اس کی طبیعت سیٹ کر دوں گا۔ اب آپ اس کا جائزہ لے لیں پسند آئے "تو ٹھیک ورنہ ریجیکٹ کر دیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے مسکراتے ہوئے اپنا مدعا بیان کیا۔

حسن نے دانت پیستے ہوئے اسے گھور کر سب کے سامنے بے عزتی کے احساس سے سر کھجایا۔

حیات کاردار نے بے ساختہ مسکراہٹ چھپائی ان کا نالائق بیٹا رشتہ بنا کم اور خراب زیادہ کر رہا تھا۔

اہاں____ سوچا جا سکتا ہے، بچہ اتنا برا نہیں ہے اور آپ کے بچپن کا دوست بھی" ہے۔"

حاجی ثناءاللہ کی شوخ آواز حسن کے اندر خوشی کی لہر دوڑا گئی اس نے نظر بچا کر زویا کو دیکھا جو عنوہ کے اندر گھسنے کی کوششوں میں تھی۔

عنوہ اور اس کے بھائی بہنیں تو اپنے ابو کے رویے پر حیران تھے جو غصہ کرنے کی بجائے میکائیل کی ہاں میں ہاں ملا رہے تھے۔

"اب آپ کو یہ بھی نہیں کہا تھا میں نے کہ اتنی جلدی مان جائیں۔"

میکائیل نے برا سا منہ بنایا۔

"چلو جیسے آپ بولو گے ویسے ہی ہو گا۔"

انھوں نے بھی شان بے نیازی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ سب باہر جائیں پلیز ڈاکٹر راشد نے مکمل چیک اپ کرنا ہے پیشنٹ کا۔"

جونیئر ڈاکٹر کے کہنے پر میکائیل نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

پیشنٹ ہو گا تو اور تیرا پورا خاندان خبر دار جو پیشنٹ کہا تو میں تو بھلا چنگا بیٹھا ہوا"

"ہوں۔ کبھی دیکھا ہے تم نے کسی مریض کو اس حالت میں بھی اتنا چاک و چوبند؟

اس کے پے در پے حملوں پر ڈاکٹر بوکھلا گیا۔

سب لوگ نفی میں سر ہلاتے باہر چلے گئے تھے۔

جے کو عنایہ ہسپتال کے لان میں لے کر گئی ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

سب کے نکلتے ہی حسن نے اس کا گلا دبوچ لیا۔

واہیات انسان_____تجھے میں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔میرا رشتہ بنا رہا تھا یا الجھا" رہا تھا۔

"میں نے جو تیرے ایکسیڈینٹ پر اتنے آنسو بہائے تھے سب رائیگاں گئے۔

اس کے گلا دبانے پر پہلے وہ ہنستا رہا پھر اچانک اس کی گردن ایک طرف لڑھک گئی۔ حسن اسے دیکھ کر بوکھلا گیا،اسے جھنجھوڑنے پر بھی وہ نہ ہلا تو ولید بھی پریشانی سے آگے آیا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل_____یار کیا ہو گیا تجھے؟"

"_____آنکھیں کھول

وہ دونوں رونے والے ہو گئے۔

"ڈاکٹر_____ہاں ڈاکٹر کو بلاتے ہیں۔"

ولید جلدی سے پلٹا حسن بھی اس کے پیچھے ہی باہر بھاگا۔

ان کے نکلتے ہی میکائیل نے دھیرے سے ایک آنکھ کھول کر دیکھا پھر ہنستے ہوئے دونوں آنکھیں بند کر کے آرام فرمانے لگا۔

ADEENA KHAN

www.novelsclubb.com

سب نے ہسپتال میں اس کا بہت خیال رکھا تھا اور آج وہ پندرہ دن بعد ڈسچارج ہو کر گھر آیا تھا اس سارے عرصے میں عنوہ کے گھر والے بھی ساتھ تھے۔

رات کے وقت عنوہ کو شرمین نے ہلدی والا دودھ دیا تھا تاکہ میکائیل کے زخم بھر جائیں۔

وہ گلاس لے کر اپنے کمرے میں آئی جہاں جے میکائیل کا سر دبا رہا تھا۔

"مومی کی جان کیا کر رہا ہے؟"

عنوہ نے گلاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

پاپا تے سر میں درد اور اتا تو دے نے بولا وہ ایشے ایشے تل دے دا جیشے مومی دے تو"

"ترتی ایں۔

جے نے اسے تفصیلات سے آگاہ کیا۔

"اوماشاءاللہ میرا بچہ۔"

عنوہ نے اس کا سر چومتے ہوئے کہا۔

وہ میکائیل کا چہرہ دیکھنے لگی جو سرخ پڑا ہوا تھا اور وہ آنکھیں بند کیے لیٹا تھا شاید بہت زیادہ درد ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں پین کلر لے آتی ہوں۔"

"مجھے لگتا ہے زیادہ درد ہو رہا ہے آپ کے سر میں۔

وہ پریشانی سے بولی۔

نہیں رہنے دو تم بس میرا سر دباؤ، میرا بے بی تھک گیا ہے اتنی دیر سے میرا سر دبا"

"رہا ہے۔

میکائیل نے آنکھیں کھول کر جے کے دونوں ہاتھ اپنے ایک ہاتھ میں تھام کر ان پر لب رکھے۔

"دے سپر ہیرو والے وہ تھکتا نئیں اے۔"

وہ کھلکھلا کر اسے باور کروا گیا۔

www.novelsclubb.com

"_____ اوکے باس"

میکائیل نے اسے سلیوٹ کیا۔

دے اب دیدتے پاش دارا اے۔"

"وہ آج نئ شتوری سنائیں دے۔

وہ جلدی سے بیڈ سے نیچے اترا اور کمرے سے نکل گیا۔

عنوہ بیڈ پر بیٹھتی دھیرے دھیرے اس کا سر دبانے لگی، میکائیل سکون سے آنکھیں موندے لیٹا رہا۔

www.novelsclubb.com

"خیر تو ہے اتنا منہ کیوں پھلا رکھا ہے۔"

عنوہ نے اسے چھیڑ کر لب دبا لیے۔

اتنے دن سے سب کے آگے پیچھے گھوم رہی ہو یہ یاد نہیں تمہیں کہ تمہارا معصوم"
"ساشوہر بستر پر زخمی پڑا ہے۔

وہ جھٹ سے آنکھیں کھولتا ہوا اسے سنانے لگا۔

آپ کا پورا خیال رکھتی ہوں اور ہر وقت آپ کی ہی فکر رہتی ہے البتہ آپ مجھے"
"کسی گنتی میں نہیں لاتے۔

وہ ناک بھوں چڑھاتی اسے اپنے دل کے بہت قریب لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اچھا_____ میں نے ایسا کیا جرم کر دیا؟"

وہ اس کی طرف کروٹ بدلتا دلچسپی سے پوچھنے لگا۔

آپ ابو سے پہلے ہی زویا کے رشتے کی بات کر چکے تھے اور مجھے بتایا تک نہیں۔"

میں بھی اس دن تماشائی کا کردار نبھاتی رہی وہ تو بعد میں ابو نے مجھ سے پوچھا تو میں

"شرمندہ ہو گئی کہ بیوی ہوتے ہوئے میں آپ کی بات سے ناواقف ہوں۔

اس نے شکوہ کناں آنکھوں سے دیکھا۔

تو کیسے بتاتا تم تو جنگلی بلی کی طرح پنجے جھاڑ کر میرے پیچھے پڑی رہتی تھی۔ ہو سکتا"

تھا میرے بات کرنے پر تم انکار کر دیتی اور کہتی میرے دوست بھی میرے جیسے

"ہوں گے ایسے میرے دوست کی محبت ادھوری رہ جاتی۔

اس کی باتیں سن کر عنوہ کا منہ کھل گیا۔

وہ غصے میں ہونے کے باوجود اس کی آخری بات پر تھم گئی۔

"تو بات یہاں تک آ پہنچی ہے۔"

وہ بے یقینی سے بولی۔

"جی ہاں دل کا معاملہ ہے، ہماری شادی میں اس کے دل نے پہلی نظر میں ہی زویا کو اوکے کر دیا تھا بس پھر میرے پیچھے پڑا رہا تو میں نے ابو سے ہی سیدھا بات کر ڈالی۔ وہ بہت ہی اچھا لڑکا ہے میرے بچپن کا دوست ہے اس سے بڑھ کر گارنٹی کیا ہو سکتی ہے یہ سب سنتے ہی ابو نے ہاں کر دی۔"

اس نے مسکرا کر سب بتایا تو وہ خفگی سے اٹھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

میکائیل نے جلدی سے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

"مت جاؤنا_____ سکون مل رہا ہے۔"

وہ دوبارہ اس کا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ گیا۔

عنوہ سپاٹ تاثرات لیے اس کا سر دباتی رہی اور وہ یک ٹک اس کے چہرے کو دیکھتا رہا۔

دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس کے گرد حصار باندھ گیا۔ وہ اسے اپنی ذات کا یقین بخشنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل کو مکمل صحتیاب ہونے میں تین چار ماہ لگے تھے اس کے ٹھیک ہوتے ہی وہ لوگ پورے گلگت بلتستان کی خوبصورتی دیکھنے گئے تھے۔

جے نے سب کچھ بہت انجوائے کیا۔

ADEENA KHAN

(چار سال بعد)

www.novelsclubb.com

"پاپا یہ پھول وہاں ڈالیں۔"

جے نے فاتحہ خوانی کے بعد میکائیل کو حارث زید کی قبر کے سرہانے پھول ڈالنے کا کہا۔

وہ دونوں ہر جمعرات یہاں فاتحہ خوانی کرنے آتے تھے اور بھی بہت سے لوگوں کا شہید کی قبر پر فاتحہ خوانی کے لیے تانتا بندھا رہتا تھا۔

جے اب سمجھدار ہو رہا تھا اس کی عمر آٹھ سال ہونے والی تھی وہ صاف بولنے لگا تھا جب بھی دل کرتا وہ میکائیل کو لیے حارث کی قبر پر آجاتا۔

www.novelsclubb.com

لوگ جو مرضی کہتے اب اسے فرق نہیں پڑتا تھا وہ پاپا اور بابا کو اچھی طرح سمجھنے لگا تھا۔

وہ دونوں فاتحہ پڑھ کر گھر لوٹے تو لاؤنج میں ہی روتی ہوئی علینہ مل گئی جس کو عنوہ چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی۔

"ارے پاپا کی پری کو کیا ہوا ہے؟"

میکائیل نے دو سالہ علینہ کو گود میں اٹھا لیا۔

"سنبھالیں اسے اب میرے تو دماغ میں درد کر دیا ہے رو رو کر بالکل آپ پر گئی ہے کبھی بھی اس کی انرجی کم نہیں ہوتی ہمیشہ فل رہتی ہے رونے کے لیے۔ ابھی تو شادی میں جانے کے لیے ساری تیاریاں بھی کرنی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

عنوہ خفگی سے کہتی ہوئی اٹھی تو میکائیل علینہ کو چومتا ہوا مسکراہٹ دبا گیا۔

"_____دے"

علینہ کا بھونپو پھر بجنے لگا تھا اسے اس وقت بس جے چاہیے تھا۔

"او میری پری کو بھیا کے پاس جانا ہے۔"

میکائیل اسے ہمیشہ بھیا سکھانے کی کوشش کرتا مگر وہ جے ہی کہتی تھی۔اسی سے اپنے لاڈ اٹھواتی اور ہوم ورک بھی نہیں کرنے دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جے کی ساری توجہ اپنی طرف چاہتی تھی۔

میکائیل اسے لیے لان میں آیا جہاں جے مالی کے ساتھ پودوں کی کانٹ چھانٹ کروا رہا تھا۔

"_____دے"

اسے دیکھتے ہی علینہ روتے روتے ہنس دی۔

"_____علینو وو وومائی پرنسز"

جے نے اپنی بانہوں کو وا کیا تو وہ جھٹ سے اس کی گود میں آتی گردن میں بازوؤں کا ہار بنا گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں اب کھسر پھسر کرنے لگے تھے، میکائیل ان کی خفیہ گفتگو دیکھتا مسکراتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گیا۔

علینہ کی توتلی زبان میں گٹ پٹ صرف جے ہی سمجھ سکتا تھا۔

مما اور ڈیڈ عمرے کے لیے گئے تھے۔

وہ دونوں زویا کی شادی سے ایک دن پہلے آنے والے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ کمرے میں آیا تو عنوہ سارے کپڑے پیک کر رہی تھی۔

بارات کے لیے میکائیل نے شاپنگ نہیں کرنے دی تھی اس دن کے لیے چاروں کے کپڑے اس نے خود خریدے تھے اور کھولے بنا گاڑی میں رکھے ہوئے تھے تا کہ شادی والے دن سرپرائز دے سکے۔

ویسے حسن بھائی کے ساتھ آپ نے اچھا نہیں کیا اتنے سال لگا دیے بیچارے کی شادی میں۔"

وہ تاسف سے بولی۔

"ہاں تو ____ اپنی بہن سے رشتہ طے کیا تھا سکیورٹی بھی پوری دینی تھی۔"

وہ آرام سے سیل فون سکرول کرتا ہوا بولا۔

عنوہ نے افسوس سے اس کی ہٹ دھرمی ملاحظہ کی۔

وہ بس صرف اس کی ڈھٹائی ہی نہیں بدل سکی تھی۔

ADEENA KHAN

شادی ہال میں روشنیوں کی چکاچوند نے ماحول دلکش بنا رکھا تھا۔ بارات آچکی تھی اور میکائیل حسن کو زچ کرنے میں مصروف تھا۔ حسن نے ابھی چپ سادھ رکھی تھی کیونکہ اس کھڑدماغ کا کوئی بھروسہ نہیں تھا یہیں سے بارات واپس بھجوادیتا۔ وہ پہلے ہی شادی کے چکر میں اکیلا کنوارا رہ گیا تھا۔اس وقت ولید کی گود میں بھی اس کی تین سالہ بیٹی موجود تھی تبھی وہ بھی حسن کی حالت سے حظ اٹھا رہا تھا۔

میکائیل نے عنوہ اور علینہ کے لیے سیاہ کلیوں والے فراک بنوائے تھے جبکہ اپنے اور جے کے لیے سیاہ شلوار قمیض۔ وہ چاروں بہت خوبصورت لگ رہے تھے اسی لیے سب کی نگاہیں ان پر ہی جمی ہوئیں تھیں۔ شرمین تو ان کی نظر اتارتی نہیں تھک رہی تھیں کیونکہ سب سے یہی سننے کو مل رہا تھا 'پرفیکٹ فیملی، پرفیکٹ فیملی'۔

نکاح کے بعد حسن اور زویا کو ساتھ بٹھایا گیا تھا اور مایا حسن کے لیے دودھ لائی تھی۔

حسن کے گلاس اٹھانے سے پہلے ہی میکائیل نے اچک لیا۔

www.novelsclubb.com

"مایا بیٹا! یہ میں پی لیتا ہوں آخر کو بڑا داماد ہوں اور دوسرا میں اس عنایت سے بھی محروم رہ گیا تھا۔"

وہ مزے سے دودھ پیتا شرمین کو منہ چھپانے پر مجبور کر گیا جبکہ باقی سب ہونق پن سے اسے دیکھنے لگے۔

"____اب پیسے بھی خود دے بیٹا"

حسن نے دانت کچکچائے۔

"کیوں شادی تیری ہے میں تو بال بچوں والا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اس نے کندھے اچکاتے کرسی کی طرف اشارہ کیا جہاں جے علینہ کو گود میں لیے بیٹھا تھا اور عنوہ ان کے چاکلیٹ لگے منہ صاف کر رہی تھی۔

اوہاں تو ٹھہرا بے روزگار اور میں ہوں اسسٹنٹ کمشنر پیسے دینا تو میرا حق بنتا ہے"

"مجھے خیال کرنا چاہیے، معذرت۔

وہ استہزائیہ ہنستا جیب سے چیک بک نکالنے لگا۔

آج ہی تو اسے حساب بے باک کرنے کا موقع ملا تھا۔

میکائیل نے اس کی منگنی پر یہ شرط رکھی تھی کہ جب تک وہ کچھ بن نہیں جاتا تب تک زویا کا ہاتھ اسے نہیں تھمایا جائے گا۔ محنت و مشقت کرتے اسے چار سال لگے تھے اور سی ایس ایس کے امتحانات پاس کر کے وہ اس مقام تک پہنچا تھا۔

"یہ لیں بہنا اس چیک میں جتنی رقم چاہیں لکھ لیجیے گا۔"

اس نے مایا کو زبردستی چیک تھمایا۔

اور کوئی حکم میرے لائق؟"

"بندہ آپ کا غلام ہے جناب۔

وہ میکائیل کو جلانے کے لیے اس کے سامنے سر تسلیم خم کر گیا۔

"زیادہ شوخامت ہوا بھی بھی یہ ڈور میرے ہاتھ میں ہے۔"

وہ خشمگیں لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

"_____ ہونہہ"

حسن نے ناک پر سے مکھی اڑائی۔

"زویا بیٹا ہم یہیں سے اپنے گھر جائیں گے جبکہ حسن اپنے گھر۔"

اس نے چیلنجنگ انداز میں حسن کو دیکھا۔

"جی بھائی ٹھیک ہے۔"

زویا نے میکائیل کی ہاں میں ہاں ملائی تو حسن کا صدمے سے منہ کھل گیا۔

www.novelsclubb.com

"بھابھی دیکھ لیں آپ اپنے شوہر نامدار کو، ہاتھ دھو کر بچپن سے میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔"

حسن نے رونی صورت بناتے عنوہ کو بیچ میں گھسیٹا۔

خبردار جو میرے بھائی کے ساتھ اب ناانصافی کی تو میں کسی کا لحاظ نہیں کروں گی"

"سمجھے آپ اور تم بھی بھائی کی چمچی اب شوہر کا کہنا مانو بیچارے نے اتنا صبر کیا ہے۔

عنوہ نے بیک وقت دونوں کو لتاڑا جس پر وہ گڑبڑا گئے ایک یہی محترمہ تو تھیں جس سے دونوں کی جان جاتی تھی۔

حسن ان دونوں کے چپ سادھنے پر کالر اکڑا کر بیٹھ گیا باقی سب ان کی حالت سے محظوظ ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

میکائیل ہر کام میں پیش پیش رہا تھا، عباد اس کی لگن دیکھتا شرمسار ہو رہا تھا۔ وہ داماد ہو کر ساری زمہ داریاں نبھا رہا تھا جبکہ اس نے بیٹا ہوتے ہوئے کبھی باپ کا خیال نہیں کیا تھا۔

بھابھی سب کو عنوہ سے ملوا رہیں تھیں۔

وہ ان کے دوغلے پن پر حیران تھی جو لوگ آپ کو ناکارہ سمجھتے ہیں وہ پیسہ آتے ہی کیوں آپ کے سامنے بچھے بچھے جاتے ہیں؟ اس کی بے ساختہ سامنے نظر پڑی جہاں میکائیل جے اور علینہ کو اپنے پاس بٹھانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ دونوں ڈیڈ کے پاس جانا چاہ رہے تھے۔ عنوہ کو ہنسی آگئی وہ ہمیشہ اسے بات پر چڑتا تھا کہ اس کے بچے اس سے زیادہ ڈیڈ کے دیوانے تھے۔

اس کوجے میں حارث زید کی شبیہہ دکھائی دیتی تھی کبھی کبھار دل ہلکا سا ملول ہونے لگتا تو رب کی نعمتیں سامنے آ کھڑی ہوتیں۔وہ کفرانِ نعمت کیوں کرتی؟اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنے پاس بلا لیتا ہے۔جے کو اس رب نے ایک دوست جیسا باپ دیا تھا جو ہر کام میں اس کی مدد کرتا تھا۔اسے اچھی طرح یاد تھا علینہ کی پیدائش سے پہلے وہ اس کی صحت کا بھی خیال رکھتا تھا اور جے کے بھی سارے کام سرانجام دیتا ناخن تراشنا،ہوم ورک کروانا،پینٹنگ کمپیٹیشن میں حصہ دلوانا،اس کے ساتھ کھیلنا،کھلانا پلانا نیز اس کی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات کا دھیان رکھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

میکائیل کی زندگی بس ان دونوں کے گرد ہی گھومتی تھی،وہ اس بندے کی ذات کی گرویدہ تھی جو پرفیکٹ انسان نہ سہی مگر ان کے لیے فرشتہ تھا۔

وہ سوچوں میں گھری میکائیل کی آواز پر پلٹی جو اسے فیملی فوٹو کے لیے بلا رہا تھا۔

سارے خاندان کی تصاویر بنوانے کے بعد اس نے جے کو اپنی گود میں اٹھالیا اور علینہ کو عنوہ کی گود میں دے کر کچھ تصاویر بنوائیں۔دونوں بچے حیات کاردار کے پاس چلے گئے تو وہ عنوہ کو لیے تصاویر بنوانے لگا۔اس کے مختلف پوز بنانے پر عنوہ شرما رہی تھی۔

"میکائیل سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں۔"

اس نے احساس دلانا چاہا مگر اثر کسے تھا۔

"تو دیکھنے دو بیوی ہو میری معشوقہ نہیں۔"

وہ ڈھیٹ ابن ڈھیٹ تھا۔

ADEENA KHAN

(سات سال بعد)

آج جے کے آرمی سکول میں شہدائے پاکستان کے نام سے تقریب تھی جس میں بہت سے شہداء کے خاندانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔وہ ایک شہید کا بیٹا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ہونہار طالب علم بھی تھا جس کی وجہ سے اس کی خصوصی تقریر رکھی گئی تھی۔اس نے کہا تھا وہ لکھا ہوا نہیں بلکہ دل سے بولے گا جس پر کافی بحث ومباحثہ کے بعد آخر جیت اسی کی ہوئی تھی۔

میکائیل اور عنوہ سمیت تمام گھر والے موجود تھے تقریب کو ٹیلی ویژن پر بھی نشر کیا جارہا تھا کیونکہ وفاقی وزیر مہمان خصوصی تھے۔

"جہانگیر زید"

اس کا نام پکارا گیا تو وہ سٹیج پر پہنچا۔اس نے اپنے والدین کی چمکتی آنکھوں کو دیکھا جن کی وجہ سے وہ یہاں تک پہنچا تھا ان کے ساتھ ہی اس کی جان کے ٹوٹے علینہ اور ہادی بھی براجمان تھے جو اشتیاق سے اپنے بھائی کو دیکھتے بلاوجہ تالیاں بجارہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اللہ کے نام سے شروع کرتا وہ شہداء کے خاندانوں کو سلام پیش کرتے بہت سے "
اہم پہلو اجاگر کرنے لگا۔

:یہ میرے بابا کے لیے

شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔'

:اور ان کے لیے ایک شعر سے خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گا

www.novelsclubb.com

پیکر تھا وَفا کا محبت کا خُدا تھا
"وُہ شَخص زَمانے میں سَب سے جُدا تھا

اس کے ساتھ ہی سب کی بھرپور تالیاں گونجی۔

آخر میں وہ کچھ لمحے رکا تو سب سانسیں روکے اسے دیکھنے لگے وہ بچہ بول ہی اتنا پیارا رہا تھا کہ سب بہت دھیان سے سن رہے تھے۔

میری ماں کے علاوہ میں آخر میں اس شخص کے لیے بھی یہ بات کہنا چاہوں گا" جس نے مجھے یہاں تک پہنچایا اتنا بااعتماد بنایا۔

www.novelsclubb.com

میں نے بابا کی شہادت کے قصے صرف اپنی ماں سے سنے تھے اور تصویر دیکھ کر ہی میں ان سے عشق کرنے لگا۔ان کی حب الوطنی کا جذبہ میں اپنے اندر بھی محسوس کرتا ہوں۔میری ماں مجھے اکیلی ایک بہادر اور طاقتور انسان بنانا چاہتی تھی لیکن ہمارا

معاشرہ اس بات کی اجازت نہیں دیتا سوانھیں بھی بہت سے مصائب برداشت کرنا پڑے۔"

وہ کچھ لمحے کے لیے رکا تو عنوہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی جو سب جانتا تھا تبھی وہ حیات کردار سے اتنا اٹیچ تھا وہی اسے بتاتے ہوں گے۔

گھر میں بیٹھا یہ سب ٹی وی پر دیکھتا عباد شرمندگی سے سر جھکا گیا۔

www.novelsclubb.com

حالات بدلے میری ماں کو دباؤ میں آکر شادی کرنی پڑی وہ خوف زدہ تھیں سوتیلے باپ کو سوچ کر جس طرح کا نقشہ ان کے ذہن میں پایا جاتا تھا ویسا کچھ نہ ہوا 'میکائیل کردار' ایک خوبصورت انسان نکلا۔اس کے پاس سوتیلے اور سگے سوچنے کا

وقت ہی نہیں تھا وہ صرف بے لوث محبت کرنا جانتا تھا اس شخص نے بے دریغ مجھ پر اپنے خزانے لٹائے۔ اگر کسی نے میرے دماغ میں سگے سوتیلے والا کونسیپٹ ڈالنے کی کوشش بھی کی تو انھوں نے اپنی محبت اور توجہ سے سب ہٹا دیے۔ میری ماں کو ایک عزت بھری پر سکون زندگی دی اور اپنے بچوں سے زیادہ مجھ سے محبت کی۔

میں سب کو کہنا چاہوں گا باپ باپ ہوتا ہے سگا سوتیلا کچھ نہیں ہوتا اور بچے بچے ہوتے ہیں اپنے پرائے کچھ نہیں ہوتے۔

www.novelsclubb.com

:_____دس از فاریو پاپا

عزیز تر وہ مجھے رکھتا تھا، رگِ جاں سے

"یہ بات سچ ہے، میرا باپ کم نہ تھا میری ماں سے

سب کھڑے ہو کر تالیاں بجانے لگے جبکہ مہمان خصوصی اسے داد دینے اس کے پاس سٹیج پر چلے آئے۔

میکائیل کی آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے اسے لگا آج محنت کا پھل مل گیا بلکہ ساری جنت ہی مل گئی ہو۔

www.novelsclubb.com

اسے سٹیج پر بلایا جانے لگا تو عنوہ نے اسے ہوش دلایا۔وہ آنکھیں صاف کرتے ہوئے وہاں پہنچا اور سب کی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر گھٹنوں کے بل جے کے پاس بیٹھتے اسے زور سے خود میں بھینچ گیا۔

"_____آئی لو یو وووو پاپا کی جان"

اس نے دھیرے سے کہا۔

"_____لو یو ٹو پاپا"

www.novelsclubb.com

وہ ان کی پشت تھپتھپا کر محبت سے بولا۔

ان کو دور سے دیکھتی عنوہ دونوں بچوں کو ساتھ لگاتی نم آنکھوں سے اس رب کا شکر بجالائی جس نے اس شخص کے دم سے ان کی زندگی سہل کر دی تھی۔

.... ختم شد

www.novelsclubb.com